سُرسِنگھار

مدھُر رس گیت مالیکا

اِنتساب

موسیقار **نِثار بزمی** صاحب (مرحوم) کے نام

نثار بزمی صاحب برِصغیر کے جتنے بلند پایہ کے موسیقار تھے اُتنے ہی شریف النفس ملنسار، پرہیزگار اور متقی اِنسان تھے۔ اللہ ربِ کریم اُنہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔

خالد ملک حیدرؔ

نام کتاب۔ سُر سنگھار (مدھ رس گیت مالیکا)
ٹائیٹل ۔ شہاب الدین بُرہان (افغانی)
اشاعت ۔ اگست ۲۰۰۷ء
تعداد ۔ ایک ہزار
پبلشر ۔ پلس کمیونی کیشنز ، ۵۰۵ ہُما بلاک ، علامہ اقبال ٹاؤن ، لاہور۔

حمد باری تعالےٰ

سبھی سُروں کا چندن تُو، مرے حواس کی جھا جھن تُو
سا رے گا ما پا دھا نی کومل تیور کا دھن تُو
سرگم سات سُروں کی ہے شدھ ہیں سُر سمپُورن تُو۔ دُوئی نہ کھرج پنچم میں
قائم سُر کا درپن تُو

کھرج سے نیچے اترا کون اُونچا نکھاد سے آسن تُو
دھیان اور گیان کے رنگ چھپے، دے پردوں میں درشن تُو
اوڑو کھاڈو روُپ تیرے گھٹے بڑھے جو وہ دھن تُو۔ جھونکوں جھونکوں ترا الاپ
استھائی تُو لکشن تُو

تیری روش ہے تال ادھیائے سُر پُھولوں کا گُلشن تُو
صُبح کی دُھوپ اور شام کا رُوپ بھیرویں تُو ہے ایمن تُو
بوندوں کی ملہار بہار تُو ہی بسنت ہے ساون تُو۔ کبھی بلمپت کبھی دُرت
ہر اک دل کی دھڑکن تُو

رقص مسلسل مری زمیں سم سے سم کا بندھن تُو
سُرتیاں سمجھیں سُرت ملی حُسن نزاکت کا فن تُو
ماترہ ماترہ بولے دِل پل پل تُو ہے چھن چھن تُو۔ اپنے جتنے ٹھاٹھ یہاں
اُن سب کا ہے کارن تُو

(بشکریہ۔ جناب خاطر غزنوی صاحب

فہرست۔ راگ ہائے مروجہ و جدید

تعارف

خالد ملک حیدرؔ ایک ایسا شخص ہے جس نے پشاور جیسے موسیقی سے دُور بے سُرے شہر میں رہ کر سُر آبیاری کی ہے۔ وہ اپنے شوق میں مستغرق ہے۔ اس نے موسیقی کی طرف دھیان بانسری کے سُروں سے کیا۔ بانس کی پوری نے اُسے سُروں کی وسعتوں میں پہنچا دیا۔ کلاسیکی موسیقی کی طرف رُخ کیا۔ وہ ٹیلیویژن اور ریڈیو کا ایسا موسیقار بھی بنا جو کلاسیک کے خوشوں سے ایسے انگور توڑتا رہا جو موسیقی کی نئی نئی دُھنوں کا نشہ بنے۔ اس نے نوآموز شائقین کیلئے موسیقی پر کتابیں لکھیں جو موسیقی کے راگوں کی سیڑھیوں سے علم بانٹتی رہیں۔ اس کے بہت سے دیدہ اور نادیدہ پرستار پیدا ہوئے۔ "دیدہ" وہ جو اس کے پاس آئے اور ہارمونیم کے سُروں کو چھیڑ کر مطلوبہ دُھنیں راگ راگنیاں سیکھتے رہے، اور "نادیدہ" وُہ جو اس کی کتابیں سامنے رکھ کر موسیقی کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کی کتاب "اُردُو موسیقی" نے ملک بھر میں موسیقی دانوں سے داد حاصل کی۔

اسی پر بس نہیں۔ اس کا حوصلہ بڑھا۔ راگوں کے خیال اور بول ترتیب دینے کا بیڑا اُٹھایا اور ایک نئی کتاب "سُر سنگھار" کو سنوارا جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ایک ایسا ہی کام، مرحوم زیڈ اے بخاری نے اپنی موسیقی دانی کا ثبوت یوں پیش کیا کہ راگوں کیلئے خیال اور بول تخلیق کئے اور "راگ دریا" کے نام سے کتاب شائع کی۔ خالد ملک حیدرؔ نے اس کام کو اور آگے بڑھایا اور ایک کتاب لکھ کر راگ دریا کی آبیاری کی۔

اُمید ہے آپ خالد ملک حیدرؔ کی اس کاوش کو بہ نظر استحسان دیکھیں گے، قدر کریں گے اور داد دیں گے۔

خاطرؔ غزنوی

گُل بہار ۔۲، پشاور شہر

مورخہ: ۲۳ جنوری، ۲۰۰۷

ابتدائیہ

ابتدا اسمِ اعظم ہنامِ پاک آں بے ابتدا۔

جس طرح ُسر اور تال کا چولی دامن کا ساتھ ہے اُسی طرح راگ اور نغمے کا۔
بغیر نغمے کے ایک راگ نامکمل رہتا ہے۔خیال گائیکی میں استعمال ہونے والی صنف "خیال" کہلاتی ہے۔اِس کی مثال کسی ڈرامہ کے ایک مرکزی خیال (Theme) کی طرح ہے جس کی بنیاد پر ڈرامہ آگے بڑھتا ہے۔اِسی انداز میں ایک کلاسیکل گائیک ایک بندش لیکر اپنے فن کا مظاہرہ کرتا ہے۔اور اِسی بندش کی وجہ سے اپنے محور سے بندھا رہتا ہے۔بندش راگ کی مکمل تصویر ہوتی ہے۔ ہمارے وہ سبھی موسیقار قابلِ تحسین ہیں جنہوں نے اپنی سوچ محنت سے موسیقی کے ابتدائی ٹھاٹھوں سے ٹھاٹھ چُن کر انہیں قابلِ گائیکی بنایا ، راگ اور بندشیں ترتیب دیں جن سے آج ہماری موسیقی مستفیض ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔

اِس کتاب میں مروّجہ راگ راگنیوں کی نئی بندشیں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اور کچھ نئے اچھوب راگ راگنیوں کی بھی۔اچھوب سے مراد وہ راگ اور ٹھاٹھ ہیں جن کی ساخت ہمارے مروّجہ ٹھاٹھوں سے مختلف ہیں۔ ہمارے قدیم اساتذہ نے جو بندشیں تخلیق کی ہیں وُہ اپنی مثال آپ ہیں۔ کلاسیکی شاہپارے ہیں،اُن جیسی اختراعات اب ممکن نہیں۔ میری اِس کوشش کا مقصد صرف کچھ نئے انگ کے قابلِ قبول بول ہیں۔اِن کا انداز قدیمی ہی ہے لیکن نئی کمپوزیشن کے ساتھ۔میری یہی کوشش رہی ہے کہ کلاسیکی بندش متعلقہ راگ کی صحیح ترجمانی کرسکے۔

مجھے کلاسیکی بندشیں ترتیب دینے کا خیال اپنی کتاب " اُردُو موسیقی " کے دوران آیا جب مجھے کسی راگ خاص طور سے ، نئے راگوں کی مستند بندشیں نہ مل سکیں۔ہندی کے سنگیت رسائل اور کتابوں سے بندشیں نقل کرنے کی بجائے خود ترتیب دینے کو ترجیح دی۔

موسیقی کی اصناف کیلئے کسی زبان میں دو قسم کے الفاظ ملتے ہیں۔غیر نغماتی الفاظ جو لہجے کے اعتبار سے ثقیل اور مہمل ہوتے ہیں گاتے وقت حروف الگ الگ ادا نہیں کیے جاسکتے کیونکہ زبان کا لہجہ متاثر ہوتا ہے۔ دوسرے نغماتی الفاظ جو موسیقی کیلئے بہت موزوں ہوتے ہیں۔اِن بندشوں میں ایسے ہی ہلکے پھُلکے بول استعمال

کئے گئے ہیں۔ ہلکی پھلکی موسیقی میں تو گیت کی بحر کو ہی لے کر چلنا پڑتا ہے۔ لیکن کلاسیکی موسیقی کی بندشیں اِس قید سے آزاد ہوتی ہیں۔ جس صورت میں پیش کرنا چاہیں، آزادی ہے۔ جو بولوں کی تقسیم بانٹ من چاہے۔ چاہیں تو دو تین الفاظ کو ہی تین تال کے ۱۶ ماترے کے ایک چکر میں سمولیں۔ بندش کی دُھن سادہ ہی ہوا کرتی ہے۔ لیکن جب ایک گلوکار کے گلے سے اُبھرتی ہے۔ تو اس کے گلے میں ریاض سے پیدا ہونے والے انگوں سے مزید آراستہ پیراستہ نکلتی ہے۔ یہی گائیکی کہلاتی ہے۔ ہر گلوکار کے ریاض کا اپنا طریقہ انداز، انگ ہوتا ہے۔ سوچ کا ایک اپنا انداز ہوتا ہے۔ اِسلیئے اگر بعض نغماتی نقوش ادا کرنے میں مشکل محسوس ہوں تو اُن کو اپنی گائیکی میں سمویا جاسکتا ہے۔

موسیقی کے شائقین کیلیئے اِس کتاب کے ساتھ ایک بونس کمپیوٹر CD بھی شامل ہے۔ جس میں تین مکمل کتابیں کلاسیکی اُردو موسیقی، (ترمیم شدہ ایڈیشن)، معارف النغمات (دوسرا، تیسرا حصہ)، اور پیانو کورڈز ڈکشنری Gif Format میں دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۳۶ نایاب قدیمی کلاسیکل ریکارڈز (MP3 Format) بھی دیئے گئے ہیں، تاکہ کسی متعلقہ راگ کو سُنا بھی جاسکے۔ اِس کتاب میں آئے ہوئے راگوں کی بندشوں کا Midi رُوپ بھی دیا گیا ہے بمع متعلقہ Softwares کے، جن کی مدد سے دُھن سُننے کے علاوہ سٹاف نوٹیشن کے ساتھ پیانو پر بجتے دیکھی بھی جاسکتی ہے۔ بندشیں بجانے سے پہلے ہدایات پڑھنا ضروری ہے۔

کمپیوٹر CD کیلیئے میرے جن موسیقی نواز احباب نے مجھے قدیم گراموفونز کی ریکارڈنگ مہیا کی، خاص طور سے، جناب اللہ داد خان، جناب سعد اللہ جان (پشاور)، جناب زین خان (مردان)، اُن کا اِنتہائی ممنون ہوں۔ اپنے بزرگ شاعر خاطرؔ غزنوی صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی اپنا فرض سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود تعارف لکھا۔ کتابت یا دوسری قسم کی اغلاط بھول چوک، ایک فطرت اِنسانی ہے۔ جس کیلیئے پیش ازیں معذرت خواہ ہوں۔

خالد ملک حیدرؔ

فون= 5274720

۲۷ اگست ۲۰۰۷ء ۸۹۲ قاضی اِسٹریٹ، چوک فوارہ، پشاور صدر، صوبہ سرحد۔

سُر نویسی

سپتک (Octave)

اگر ہم ایک آواز لیں اور اُسے کسی ذریعہ سے اُونچی کرنا شروع کریں سائرن کی آواز کی طرح، تو ہم دیکھیں گے کہ جوں جوں یہ عمل بڑھتا جائے گا، آواز اُونچی اور پتلی ہوتی جائے گی۔ اور ایک ایسی حد آ پہنچے گی جس مقام کی آواز، ابتدائی آواز سے دوگنی اُونچی ہو گی۔ آواز کی اِن دو حدود کے درمیانی فاصلہ کو سپتک یا استھان کہتے ہیں۔ ماہرین موسیقی نے سپتک کو سات حصوں میں تقسیم کر کے اِن کے نام بالترتیب

(۱)۔ کھرج ۔ سا (۲)۔ رکھب۔ رے (۳)۔ گندھار۔ گا

(۴)۔ مدھم۔ ما (۵)۔ پنچم۔ پا (۶)۔ دھیوت۔ دھا (۷)۔ نکھاد۔ نی

سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی

سپتک کے درجے

اِنسان کی آواز تین سپتک میں ہی ادا ہو سکتی ہے۔ کسی ساز پر جب کسی پردہ Key کو کھرج مان کر گایا بجایا جاتا ہے تو اُس سُر سے پیدا ہونے والی سپتک، مدھ سپتک Middle Octave کہلاتی ہے۔ اِس سپتک سے نچلی سپتک، مندر سپتک Lower Octave اور اُوپر کی تار سپتک Higher Octave کہلاتی ہے۔ مندر سپتک کی سُروں کی پہچان کیلئے سُروں کے نیچے زیر کا نشان / لکھ دیا گیا ہے۔ اور تار سپتک کی سُروں کی پہچان کے لئے سُروں کے اُوپر ـــ کا نشان لگا دیا گیا ہے۔ مدھ سپتک کی سُروں پر کوئی نشان نہیں۔

سُروں کے کومل، تیور رُوپ

ماہرین موسیقی نے سپتک کی مزید تقسیم کر کے سوائے کھرج اور پنچم کے باقی پانچ سُروں کی دو دو صورتیں بنا لی ہیں۔ اِن ہر دو سُروں میں جو سُر نیچی ہے اُسے کومل (نازک۔اُتری سُر) کا نام دیا گیا ہے۔ اور جو سُر اُونچی ہے اُسے تیور (تیکھی۔ چڑھی سُر) ۔مثلاً (کومل رے، تیور رے)، (کومل گا، تیور گا)، (کومل ما، تیور ما)، وغیرہ۔ اِس مزید تقسیم سے سپتک بارہ حصّوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

نی* دھا* ما گا* رے*

سا نی دھا پا ما* گا رے سا بلاول ٹھاٹھ

اگر کھرج سے تار سپتک کے کھرج کی طرف بڑھا جائے تو سروں کی اُونچائی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ترتیب ہو گی۔

سا رے*رے گا*گا ما*ما پا دھا*دھا نی*نی سا (کرومیٹک سکیل)

اُردُو سُر نویسی میں کومل، تیور سُروں کیلئے مندرجہ ذیل نشانات اِستعمال کئے گئے ہیں۔

* کومل نشان سُروں کے اُوپر ایسا نشان ظاہر کرتا ہے کہ یہ سُر کومل ہیں۔ مثلاً رے* گا* ما* دھا* نی*

ہر بندش کی سُر نویسی کے شروع میں [ ] نشان دیا گیا ہے۔ اور اِس کے اندر صرف وُہ سُر لکھ دیئے گئے ہیں۔ جو اِس سے آگے لکھی ہوئی سرگم میں کومل صورت میں ادا ہو رہے ہوں۔ اِس لئے اِس کومل ٹھاٹھ نشان کی وجہ سے سُر نویسی میں کومل سُروں کے اُوپر کومل نشان دینے کی ضرورت نہیں رہتی۔ مثال دیکھئے۔

سا۔۔ نی* دھا نی* سا۔۔۔ ما*۔۔ گا* ما*۔ دھا۔۔ نی* سا۔۔۔

[گا*ما*نی*] سا۔۔ نی دھا نی سا۔۔۔، ما۔۔ گا ما۔ دھا۔۔ نی سا۔۔۔

دوسری سرگم کا کومل ٹھاٹھ نشان ظاہر کرتا ہے کہ اِس نشان کے آگے دی گئی سرگم میں گا ما اور نی
سُر کومل اِستعمال ہورہی ہیں۔ اگرچہ کہ اِن سُروں پر کومل نشان نہیں لگائے گئے ۔

^ تیور نشان سُروں کے اُوپر ایسا نشان ظاہر کرتا ہے کہ یہ سُر تیور ہیں ۔ مثلاً رے^ ، ما^
یہ نشان صرف اُسی وقت اِستعمال ہوتا ہے۔ جب کسی نغمہ کی سُر نویسی میں ٹھاٹھ نشان
کے اندر دیا گیا کوئی ایک کومل سُر کسی ماترے پر تیور بجانا مقصود ہو۔ مثال کے طور پر

[گا* ما* نی*] سا۔۔گارے۔ ، ما گا^۔۔۔ما پا گا۔۔۔رے۔۔ سا۔۔گا^۔۔ گا۔۔رے۔۔سا ۔

مندرجہ بالا دیا گیا ٹھاٹھ نشان ظاہر کرتا ہے کہ اِس نشان کے بعد لکھی گئی تمام سُروں میں گا سُر کومل ہے۔ لیکن
دو جگہ پر گا سُر کے اُوپر (^) نشان ہے اِس لئے اِن ماتروں پر یہ سُر تیور بجائی جائے گی۔

یاد رہے کہ نوٹیشن کے علاوہ عام تشریح میں کسی دی گئی سرگم میں، جس کے شروع میں
ٹھاٹھ نشان نہ دیا گیا ہو ، صرف کومل نشان ہی اِستعمال کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جن سُروں پر
کومل نشان نہیں، وُہ تیور سُر یا اچل سُر ہی ہونگے ۔

سُروں کی ادائیگی کا وقفہ

ایک سُر (یعنی ایک لفظ) = ایک ماترہ (Beat)

گا =(ایک ماترہ میں ایک سُر)

۔ (کسی سُر کے آگے ایک چھوٹی اُفقی لکیر ۔ بھی ایک ماترہ)

رے ما ۔ گا رے ۔ گا (۷ ماتروں میں ۵ سُریں ہیں۔ جن میں سے ما اور رے ہر سُر
دو دو ماتروں میں ادا کی گئی ہے۔ کسی سُر کے بعد جتنی چھوٹی اُفقی لکیریں
ہونگی اُس سُر کو اتنے ماترے مزید بڑھایا جائے گا۔)

گا ۔ ۔ (ایک سُر کی تین ماتروں میں ادائیگی۔ تین ماترے لمبی سُر Sustained)

سارے پاماگارے (ایک ماترہ Beat میں دو یا زیادہ سُریں)

تال نویسی

موسیقی میں سُروں کی ایسی چال جس میں ہر سُر کی لمبائی یا وقت جتنی دیر میں ایک سُر ادا ہو سکے، یکساں ہو۔ (جیسے گھڑی کی ٹک ٹک)، لے Tempo کہلاتی ہے۔ اور سُروں کی ادائیگی کا وقفہ ماترہ Beat ۔ یہ وقفہ چھوٹا بھی ہو سکتا ہے اور بڑا بھی۔

لے کے پیمانے کو تال Rhythm کہتے ہیں۔ سُروں اور تال کی آمیزش سے ہی نغمہ ترتیب پاتا ہے۔ اگر تال کے کسی ساز پر، اس سے پیدا ہونے والی آوازوں کی مدد سے چند ماتروں کا ایک ایسا حلقہ Loop بنا لیا جائے جو کسی نغمے کے ساتھ بجایا جا سکے، تو وُہ تال یا ٹھیکہ کہلاتا ہے۔ کسی تال کے ماتروں کو دو اُفقی لکیروں کے درمیان لکھا جاتا ہے۔ جو آورد Bar کہلاتی ہیں۔ تال کا پہلا ماترہ سم یا گُر کہلاتا ہے۔

|،،،،|،،،،| = آورد = تال کے حصے ⊙ = سم = تال کی پہلی ماترہ پر پہلی ضرب یا تالی ،

● = سم کے علاوہ ضرب یا تالی + کسی تال کا خالی مقام جہاں ضرب یا تالی نہیں ہوتی

⊙ - - -	۲● - - -	+ - - -	۳● - - -
دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	دھا تن تن نا	تا دھن دھن نا
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
استھائی خالی سے	______	ما پا نی دھا	ما دھا پا -
______	______	گ رُو ب ن	کے - سے -

| ما گا ما رے | گاما پادھا ماپا گا |
| گ ن گا - | ایے - - - |

[کسی بندش کی سُر نویسی میں، کسی تال میں سُروں کو، تال کے ماتروں کے لحاظ سے صرف، دو آورد کے درمیان بغیر مندرجہ بالا نشانات کے لکھا گیا ہے۔ تا کہ کتاب میں زیادہ سے زیادہ مواد دیا جا سکے۔]

اپنی پہلی کتابوں میں سُر نویسی کو انتہائی سادہ اور قابل فہم بنانے کیلئے دانستہ بعض باتوں سے احتراز کیا ۔ تاکہ مبتدی آسانی سے لکھی موسیقی پڑھ سکیں۔ مندرجہ ذیل کچھ مزید تفصیل سے لکھی جا رہی ہے۔

آسان کلیہ یہ ہے کہ اگر کوئی استھائی سم (بار۔آورد) سے پہلے شروع ہو رہی ہو تو یہ ماترے گن لیں۔ اور ان کو تال کے ماتروں سے منہا کر دیں۔ حاصل میں ایک جمع کر دیں۔ جو جواب آئے اُسی ماترے سے بول شروع کرنا ہونگے۔ مثلاً اگر تین تال میں ایک استھائی یا انترہ میں سم سے پہلے ۱۳ ماترے کا بول ہے۔ تو تین تال کے ۱۶ ماتروں سے ۱۳ منفی کر لیں۔ باقی ۳ بچے گا۔ ایک جمع کریں۔ تو حاصل ۴ آئے گا لہٰذا بول کو چوتھی ماترے سے شروع کرنا پڑے گا۔

یاد رہے بعض بندشوں میں استھائی اور انترے دونوں کی اُٹھان مختلف ہو سکتی ہے۔ اسلئے دونوں مختلف ماتروں سے شروع کئے جائیں گے۔ مثالیں دیکھیں۔

(۱) ایمن کے تین تال کی بندش کے بول " اری ایری آلی ری " کو سم سے آٹھ ماترے پہلے شروع کیا گیا ہے۔ یعنی تال کی نویں ماترہ (خالی) سے۔ سم پر " ری " لفظ ہوگا۔

⊕۳ - - -	+ - - -	⊕۲ - - -	⊙ - - -
تا دھن دھن نا	دھا تن تن نا	دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا
۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۵ ۶ ۷ ۸	۱ ۲ ۳ ۴
ری آ - لی	ا ری اے -	________	________

(۲) کوشک دھنی کی تین تال کی بندش کی استھائی " نہ بولو بولو سانورے " کو سم سے دس ماترے پہلے شروع کیا گیا ہے۔ یعنی تال کی ساتویں ماترہ سے بول شروع کیا جائے گا۔

◉ - - -	●۲ - - -	+ - - -	●۳ - - -
دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	دھا تن تن نا	تا دھن دھن نا
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
____	____ نہ -	بو لو بو -	لو ساں - و

ماروا کی بندش کی استھائی" بولن لاگیں بن کی چڑیاں " تین تال کے سم سے چھ ماترے پہلے شروع ہوتی ہے۔ اسلئے یہ تال کی گیارھویں ماترہ سے شروع ہو گی۔

◉ - - -	●۲ - - -	+ - - -	●۳ - - -
دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	دھا تن تن نا	تا دھن دھن نا
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ بو -	ل ن لا -

مالکونس کی بندش" کب گھر آوے پیئو پیارا " کو سم سے پانچ ماترے پہلے شروع کیا گیا ہے۔ اسلئے استھائی تین تال کی بارھویں ماترہ سے شروع کی جائے گی۔

◉ - - -	●۲ - - -	+ - - -	●۳ - - -
دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	دھا تن تن نا	تا دھن دھن نا
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
____	____	+ + + ک	ب گھ - ر

جہاں تک مینڈھ زمزمہ وغیرہ کا تعلق ہے۔ اِن کی ادائیگی کسی ماہرِ فن سے ہی سیکھی جا سکتی ہے۔ اِن کی مشق سے یہ خواص گلا نشین ہو کر گائیکی کا جزو بن جاتے ہیں۔ اگر یہ انگ گلے میں رچ بسے ہوں تو خود بخود ادا ہوتے رہتے ہیں۔ ورنہ ایسے تمام نشانات فضول ہیں اور سُر نویسی کو پیچیدہ اور ناقابلِ فہم بناتے ہیں۔ موسیقی سیکھنے کے ساتھ ساتھ حتہ الوسع سُنیئے، اچھے موسیقاروں کو سُنیئے اور اُن کی گائیکی اپنانے کی کوشش کیجئے۔ آہستہ آہستہ گائیکی کی یہ خوبیاں خود بخود آپ کے گلے میں ڈھل جائیں گی۔ راگوں کا ایک دوسرے سے فرق جاننے کیلئے اگلے صفحہ پر دیئے گئے مروجہ ٹھاٹھوں کو ازبر یاد کر لیجئے۔ سی ڈی میں تمام بندشوں کا Midi رُوپ بھی دیا گیا ہے۔ جنہیں پیانو کے پہلے سفید پردہ سے ہی ریکارڈ کیا گیا ہے۔ تاکہ راگوں کا آپس میں موازنہ کیا جا سکے۔

مُروّجہ ٹھاٹھ

ریاضیاتی طریقہ سے ۳۲ ٹھاٹھ بنتے ہیں جن میں سے ہمارے ہاں دس رائج ہیں۔

[کومل ٹھاٹھ نشان]

ٹھاٹھ	سُر	کومل نشان
۱۔ کلیان ٹھاٹھ	سا رے گا ما پا دھا نی سا	= [۔] سب سُر تیور
۲۔ بلاول ٹھاٹھ	سا رے گا ما* پا دھا نی سا	= [ما*]
۳۔ کھماج ٹھاٹھ	سا رے گا ما* پا دھا نی* سا	= [ما* نی*]
۴۔ کافی ٹھاٹھ	سا رے گا* ما* پا دھا نی* سا	= [گا* ما* نی*]
۵۔ آساوری ٹھاٹھ	سا رے گا* ما* پا دھا* نی* سا	= [گا* ما* دھا* نی*]
۶۔ بھیروی ٹھاٹھ	سا رے* گا* ما* پا دھا* نی* سا	= [رے* گا* ما* دھا* نی*]
۷۔ بھیروں ٹھاٹھ	سا رے* گا ما* پا دھا* نی سا	= [رے* ما* دھا*]
۸۔ توڑی ٹھاٹھ	سا رے* گا* ما پا دھا* نی سا	= [رے* گا* دھا*]
۹۔ پُوربی ٹھاٹھ	سا رے* گا ما پا دھا* نی سا	= [رے* دھا*]
۱۰۔ ماروا ٹھاٹھ	سا رے* گا ما پا دھا نی سا	= [رے*]

۱۱۔ اچھوب ٹھاٹھ (وہ راگ جو ہمارے دس ٹھاٹھ کے دائرے میں نہیں آ سکتے۔)

اچھوب ٹھاٹھوں کی تمیز کیلئے، اُن کی سُروں کی پہچان کیلئے، سپتک کے اُترانگ حصہ کیلئے مندرجہ ذیل چار نام رکھے گئے ہیں۔ (۱) **رتیورا** دھا تیور، نی تیور۔ (۲) **کومل** دھا کومل، نی کومل۔ (۳) **پُوربا** دھا کومل، نی تیور۔ (۴) **اہیر** دھا تیور، نی کومل۔

اِسی طرح آٹھ ٹھاٹھ (مع مدھونتی) کیلئے نام بھی اپنے اصلی ناموں سے تجویز کئے گئے ہیں۔ اِن دونوں سے مرکب نام کسی ایک اچھوب ٹھاٹھ کی تشریح کرتا ہے۔ کہ اِس ٹھاٹھ میں کون سے سُر ہیں۔ مثلاً۔

<u>تیورا بھیروی</u> بھیروی میں دھا، نی سُر تیور کر لینے سے بنتا ہے۔ =[رے* گا* ما*]

<u>کومل بلاول</u> بلاول میں دھا، اور نی سُر کومل کر دینے سے بنے گا۔ =[ما* دھا* نی*]

<u>اہیر توڑی</u> توڑی ٹھاٹھ میں دھا تیور، اور نی سُر کومل کر دینے سے بنتا ہے۔ =[رے* گا* نی*]

<u>پُوربا کلیان</u> کلیان ٹھاٹھ میں دھا سُر کومل کر دینے سے بنتا ہے۔ =[دھا*]

ایمن

ما^

ٹھاٹھ = کلیان قسم=سمپوُرن

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = نکھاد گا رے سا نی دھا پا گا رے سا نی دھا

گانے کا وقت=رات کا پہلا پہر، آروہ امروہ راگ سرُوپ۔

[۔] نی رے گا۔، مارے گا۔ ما۔ پا۔، ما دھا نی۔ سا۔، نی رے سا۔۔،

نی رے گا۔ رے سا۔، نی۔دھا پا۔، مارے گا۔رے۔سا۔۔ نی دھا۔ نی رے۔سا۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ اری ایری آلی ری پھولی سر سوں، اب میں کیسے نکسوں گھر سوں۔

(انترا) پیا سے ملن کو ترست جیا را، لاگے نہ ہیا را۔ آئے تو را کھوں گی مدھ رس پھلوا باندھ کے کرسوں۔

| [۔] نی رے گا رے گا نی ۔ رے | گا ۔ گا رے ما گا رے سا نی دھا سا ۔ گاما پا ما ۔ |
| اری اے ۔ ری آ ۔ لی | ری ۔ پھو ۔ لی س ر سوں ا ب میں۔کے ۔سے۔ |

| دھا پا نی دھا ماگا رے گا رے سا پا پا دھا ما پا پا پا۔ | سا سا نی دھا
| نِ ک سوں۔ گھ ر سوں ۔ (انترا) پی یا سے م ل ن کو۔ | ت ر س ت

نی دھا پا۔ ما گا ما رے ما ما پا ۔ | ما دھا نی دھا ما دھا نی سا نی رے سا نی دھا پا ما گا |
جی یا را۔ لا ۔ گے نہ ہی یا را۔ | آ ۔ ئے تو را۔ کھوں گی م دھ ر س پھ ل وا ۔ |

| مارے گا رے نی رے سا ۔

| باں ۔ دھ کے ک ر سوں ۔ استھائی اور انترہ، دونوں ۹ ویں ماترہ (خالی) سے شروع ہوتے ہیں۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔جارے جارے سیاں، چھاڑ بیاں۔

اورن سنگ رنگ رس مدھ رس، ہم سے کرت بت چھلیاں۔

(انترا)۔اپنی گرج کے ہو ڈھیٹھ لنگر تم، جان گئے ڈھنگ تمروسب ہم، مانوں نہ مانوں گریاں۔

[۔] گا ما پا رے گا ۔ گا نی ۔ | گا ۔ سا نی رے سا ۔ سا نی سا دھا نی رے گا

جا ۔ رے جا ۔رے سیّ ۔ | یاں ۔ چھا ۔ ڑ بی ۔یاں او ۔ ر ن سن گ

ما پا | ما گا گا رے ما ما گا گا رے ما پا دھا نی رے نی دھا | پا ما گاما پاما گاما گارے

رن گ | ر ۔ س م دھ ر ۔ س ہ م سے ک ر ت بِ ت | چھ لی یاں ۔ ۔ ۔

گارے سا ما گا گا ما دھا ما دھا | دھانی سا سا سا نی رے سا سا

۔ ۔ (انترا) اپ نی گ رج کے ہو | ڈھی ۔ ٹھ لن گ ر ت م

نی ۔ نی دھا نی دھا پا پا | ما گا پا ۔ رےرے سا سا گا ۔ گا رے گا ما گا دھا |

جا ۔ ن گ ئے ۔ ڈھن گ | ت م رو ۔ س ب ہ م ما ۔ نوں نہ مانوں گ ر |

| پا ما گاما پاما گاما گارے گارے سا

| یی ۔ یاں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

استھائی اورانترہ، دونوں ۹ ویں ماترہ (تال کے خالی مقام)سے شروع ہوتے ہیں۔

بھوپالی

ٹھاٹھ = کلیان قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = دھیوت سا دھا پا گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ممنوع سُر = مدھم، نکھاد

آروہ امروہ راگ سرُوپ

[۔] سارے گا۔، رے گا سارے پا گا۔، رے گا پا دھا سا۔، سا رے گا ۔ رے سا۔، دھا پا گا۔

رے گا سارے پا گا۔، رے گا رے سا۔رے ۔ دھا۔، سا۔۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ کل نہ پرے، جیا را جرے، بلمارے آرے ترپت نِس دِن۔

(انترا)۔ ترپت بیتے ریناں سگری من ناہیں چیناں، کہیو اُن سوں۔

مدھ رس جائے اب برہن کا کرے۔

[۔] سا رے سارے گا رے | گا ۔ ۔ ۔ رے گا سا رے پا گا ۔ سارے گا پا گا |

ک ل نہ ۔ پ | رے ۔۔ ۔ جی یا را ۔ ج رے ۔ ب ل ما ۔ رے |

| پا دھا پا دھا سا دھا پا گا رے سا سا پا گا پا رے گا پا دھا ۔ |

| آ ۔ رے ت ر پ ت نِ س دِ ن (انترا) ت ر پ ت ئی ۔ تے ۔ |

| سا ۔ سا ۔ دھا دھا سا ۔ دھا سا رے سا رے سا دھا دھا ۔ | سا رے گا رے سا دھا

| رے ۔ ناں ۔ س گ ری ۔ م ن نا ۔ ہیں چے ۔ ناں ۔ | ک ہی یو ۔ اُ ن

پا گا سا رے گا پا گا پا دھا ۔ | سا دھا دھا پا پا گا رے گا سا رے سا
سوں ۔ م دھ ر س جا ۔ ئے ۔ | ا ب بہ ر ہ ۔ ن کا ۔ ک رے

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ توم توم نادِر دانی اعلیٰ علیم بخش دے موہے مولا کریم
(انترا)۔توم توم جگ میں تو سب سے اعلیٰ لاالہٰ الاللہ ۔ مدھ رس عاجز سُمرت نسدن۔
اللہ رحیم اللہ عظیم

[۔] سا رے ۔گا سا ۔سا دھا سا رے گا | دھا ۔ سا ۔ رے سا ۔ سا پا ۔پا پا
تو ۔م تو ۔م نا در دا نی | اع ۔ لیٰ ۔ ع لی ۔ م ب ۔خ ش

پا ۔ گا پا دھا | پا گا رے ۔ گا رے سا سا پا ۔ پا ۔ گا سا رے پا |
دے ۔مو ۔ ہے | مو ۔ لا ۔ ک ری ۔ م (انترا) تو م تو م ج گ میں تو |

| گا رے گا سا پا گا گا ۔ پا ۔ ۔ پا گا ۔ گا ۔ | پا ۔ دھا دھا پا ۔ پا ۔ گا پا دھا سا
| ۔ س ب سے اع ۔ لیٰ ۔ لا ۔ ۔ ا لا ۔ ہ ۔ | ال ۔ ل ل لا ۔ ہ ۔ م دھ ر س

پا دھا سا رے | گا رے رے سا سا دھا دھا پا دھا ۔ پا گا دھا پا ۔ پا |
عا ۔ ج ز | س م ر ت ن س دِ ن ال ۔ لہ ۔ ر حی ۔ م |

| گا ۔ رے سا رے سا ۔ سا
| ال ۔ لہ ۔ ع ظی ۔ م توم توم نادِر دانی اعلیٰ علیم

ہنڈول

ما^

ٹھاٹھ = کلیان ، قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = دھیوت، ہم آہنگ سُر = گندھار سَا نی دھا گا سا

گانے کا وقت = صبح کا وقت ، ممنوع سُر = رکھب اور پنچم ، موسمی راگ۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ ۔

[۔] سا ۔گا۔۔، ما ۔ دھا۔ نی ما دھاسَا ۔۔،سَا۔۔نی دھا نی ما۔۔گا۔۔، ما۔گا۔سا۔۔دھا۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پیئو پیئو کرے کوئیلیا ری۔ کہو سکھی کیسے من دھیر دھرے۔

(انترا)۔ شبھا کی آئی رُت البیلی مدھ رس رنگ رس من ہوُا بے بس، پیا بن کل نہ پرے کل نہ پرے ۔

[۔] سَا دھا دھا ما دھا | سَا ۔ ۔ ۔ گا ما دھا ما گا گا سا سا نی سا دھا سا ۔ |

پی ئیو پی ئیو ک | رے ۔ ۔ ۔ کو ۔ ئی لی یا ۔ ری ک ہو س کھی ۔ |

| نی سا گا سا نی سا گا ما دھا نی ما دھا ما گا ما گا گا ما دھا دھا | سَا سَا

| کے ۔ سے م ن دھی ۔ ر دھ رے ۔ (انترا)نے ۔ ہا ۔ کی آ ۔ ئی | رُت

نی دھا سَا ۔ سَا ۔ دھا دھا سَا سَا نی دھا نی گَا | سَا نی سَا نی دھا ما دھا نی نی گَا سَا

ا ل بے ۔ لی ۔ م دھ ر س رن گ ر س | م ن ہوُ ا بے ۔ ب ۔ س پی یا

گَا سَا نی سَا نی | دھا نی ما ۔ ما دھا ما گا ما دھا ۔

ب ن ک ل نہ | ۔ پ رے ۔ ک ل نہ ۔ پ رے ۔

(استھائی بارھویں ماترہ اور انترا نویں ماترہ سے شروع کیا جائے گا۔)

کیدارا

نی* ما^

ٹھاٹھ =کلیان، قسم = اوڈو کھاوڈو

آہنگ سُر= مدھم ، ہم آہنگ سُر = کھرج   سا نی دھا پا ما* گا رے سا

آروہ ابروہ راگ سرُدیپ = [ما*] سا۔، ما ۔ ۔ ماگا پا۔۔، ما^پا دھا نی سا ۔۔۔،رے سا ۔۔۔،

سا۔۔نی دھا۔۔پا۔، ما^ پا دھا نی* دھا پا ۔، ما^پا دھا ۔ ما۔۔ رے۔سا۔۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ رنگ رجوا رنگ دے موری، چُونریا رنگ رنگیلی پیا من بھاون ہاں۔

(انترا)۔ آئیو رے ساون مدھ رس بُوندن سنگ لئے مورے ساجنوا، مورے پُھلروا ہاں۔

[ما*] ما دھاپا پا ما^ ۔ پا پا پا پا ۔ ۔ ۔ ۔ سا دھا | پا ما^ دھا پا پا

ری ۔ مو ۔ دے ۔ رن گ ۔ ۔ ۔ وا | ج ۔ ر رن گ

دھا دھا پا ما^ پا | ما ۔ رے سا رے رے سا ۔ ما ۔ ما گا پا ۔ پا ۔ | دھا نی*

رن گ دے ۔ ۔ | مو ۔ ری چُھو ن ری یا ۔ رن ۔ گ رن گی ۔ لی ۔ | پی یا

دھا پا ما^پا دھاپا ما ما پا ما^ پا پا ۔ پا پا نی دھا نی نی | سا سا سا سا

م ن بھا ۔ ۔ ۔ ون ہاں (انترا) آ ۔ ئیو رے سا ۔ و ن | م دھ ر س

نی رے سا سا سا ۔ ما ما رے ۔ سا سا | نی سا نی سا رے سا دھا دھا پا ۔

بوُں ۔ د ن سن ۔ گ لی ئے ۔ مو رے | سا ۔ ۔ ۔ ۔ ج ن وا ۔

سا ۔ ما ما پا ۔ ما^ پا | دھانی سا دھا پا دھا ۔ ما ۔ پا ما^ پا

سا ۔ ج ن وا ۔مو رے | پُھو ۔ ل ر وا ۔ ۔ ۔ ہاں ۔ ۔

نی* ما^

سا نی دھا پا ما* گارے سا

خیال۔ تین تال۔ (استھائی)۔ چھن چھن موری پائیل باجے۔ڈِمک ڈِمک ڈم بولت ڈمرو،
چاندنی ریناں مورے من ساجے۔

(انترا)۔رات ات دوروں بیچ آنگنوا ناچت جیارا اُمگے جوبنوا، آون سُنی مدھ رس پیتم کی،
سب سکھیاں مل چھیرت آجے۔

[ما*] سا سا دھا پا ما^ پا دھا پا | ما ۔ رے سا نی رے سا ۔ ما مارے سا نی رے سا سا |
چھ ن چھ ن ن موری | پا ۔ ئی ل با ۔ جے ۔ ڈِ م ک ڈِ م ک ڈ م |

| ما ۔ ما گا پا پا پا ۔ ما^ پا دھا نی سا رے سا ۔ | نی سا دھا نی* پا دھا ما^ پا
| بو ۔ ل ت ڈ م رو ۔ چاں ۔ د نی رے ۔ ناں ۔ | مورے م ن سا ۔ جے ۔ (انترا)

پا پا پا پا نی ۔ دھا نی | سا ۔ سا سا نی رے سا ۔ دھا ۔ نی نی سا نی رے ۔ |
را ت ا ت دو ۔ روں ۔ | بی ۔ چ آں گ ن وا ۔ نا ۔ چ ت جی ۔ را ۔ |

| نی سا نی سا دھا نی* دھا پا سا ما گا پا پا ۔ ما^ پا | دھا نی* دھا پا ما^ پا ما ۔
| اُ م گے جو ب ن وا ۔ آ و ن س نی ۔ م دھ | ر س پی ۔ ت م کی ۔

پا پا دھا نی سا رے سا سا | نی سا دھا نی* پا دھا ما^ پا
س ب س کھی یاں ۔ م ل | چھے ۔ ر ت آ ۔ جے ۔

کیدارا میں گندھار سر صرف آروہ میں مدھم سر کے ساتھ کن کی صورت میں لیا جاتا ہے۔خوبصورتی کیلئے۔

کاموو

ما^

ٹھاٹھ=کلیان، قسم= کھاوڈو سمپورن

آہنگ سر = پنچم ، ہم آہنگ سر = رکھب سا نی دھا پا ما* گارے سا

گانے کا وقت= رات کا پہلا پہر، دونوں مدھم لئے جاتے ہیں۔ ابروہ میں گندھار سر وکر ہے۔

آروہ ابروہ راگ سر ُوپ = [ما*] سا۔ما رے پا۔، ما^ پا دھا پا۔، دھا سا ۔۔،سا ۔۔نی دھا۔پا۔، ما^ پا دھاپا۔، سا ۔دھا دھا پا۔۔، گا ۔ ما پا ۔۔، گا ما رے ۔۔سا۔۔،پا۔سا ۔۔رے سا۔۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ جانے دے جانِ من جانے دے موہے۔ بنتی کرت توری کاہے کو نہ مانے رے۔

(انترا)۔ نکسی پنیاں بھرن کب کی میں، باٹ تکت سب سکھیاں مدھ رس، چھاڑ ڈگر مٹکی بھر لانے دے۔

[ما*] گا ما پا گا ما رے رے سا ۔ رے | پا ۔ ۔ ۔ دھا پا پا پا سا سا دھا نی

جا نے دے جا نِ م ن جا ۔ نے | دے ۔ ۔ ۔ مو ہے بِ ن تی ک ر ت

سا رے نی سا | دھا پا ما^ پا ما گا پا پا سا ۔ دھا نی سا رے نی سا دھا پا |

تو ری کا ہے | کو نہ ما نے رے ۔ (انترا) نِ ک سی ۔ پ نی یاں بھ ر ن ک ب |

| سا نی سا ۔ ما^ پا سا دھا پا پا ما^ پا دھا گا ما رے | سا رے سا سا گا ما دھا دھا پا دھا

| کی ۔میں ۔ با ۔ ٹ ت ک ت س ب س کھی یاں ۔ | م دھ ر س چھا ۔ ڑ ڈ گ ر

پا ما^ پا گا ما دھا | دھا پا دھا ما^ پا ۔ استھائی ساتویں ماترہ جبکہ انترہ پانچویں ماترہ

م ٹ کی بھ ر لا | نے دے لا نے دے ۔ شروع ہوتا ہے۔

ہمیر کلیان

نی* ما^

ٹھاٹھ=کلیان، قسم= اوڈو سمپوُرن

آہنگ سُر = دھیوت، ہم آہنگ سُر = گندھار — سا نی دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر (دھیوت پر نکھاد سُر کا کن Grace note نی دھا۔۔)

آروہ امروہ راگ سرُوپ - [ما*]

[ما*] سا رے سا، گا۔ما نی دھا۔۔ ، نی سا ۔۔ ،سا نی دھا۔ پا۔، ما^ پا۔، گا۔ما رے۔سا۔، ما^پا۔، ما^پا گاما دھا۔۔، ما^پا دھانی سا ۔دھا۔نی*دھاپا۔ما^پاگاما دھا۔۔، پا۔سا۔۔، دھانی سارے سا۔۔، گا۔۔ما رے سا۔۔ ، دھانی سارے سا ۔۔۔ ،دھا۔دھانی*دھاپا۔ما^پاگاما دھا۔۔،سارے سا۔

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ جھن نن باجے پائیل موری ، جاؤں ری کیسے پیا سے ملن کو

(انترا) بار بار جھجکے ٹھٹکے ۔ مانے نہ اِک ہوُ ڈر موہے لا گے جاؤں ری پیا پہ واری بلہاری مدھرمدھرمدھ رس ساجے باجے ۔سرگم ۔جھن جھن، جھنن نن جھن جھن نن جھن ، جھن نن باجے پائیلیا ۔

[ما*] پاپا گا۔ما | نی دھا۔ ۔ دھا۔ دھانی سا دھادھا پا ۔ پا گا۔ ما۔ دھا | دھا پا پا۔

جھ ن ن۔ن | با ۔ جے ۔ پا ۔ ی ل مو۔ری جا۔ؤں۔ ری | کے ۔سے۔

گا مارے سانی رے سا دھانی سا نی رے | سا نی دھا سا نی دھا پا نی دھا پا ما^

پی یا سے م ل ن کو پی یا سے ۔ م | ل ن کو م ل ن کو م ل ن کو (انترا)

پا ۔ پا گا ۔ ما پا پا | سا ۔ ۔ ۔ نی رے سا ۔ دھا۔ نی سا دھا نی* دھا پا | ما^ پا گا۔

با ۔ ربا ۔ رجھ ن | کے ۔ ۔ ٹھ ن کے ۔ ما ۔ نے نہ اِک ہوُ ۔ | ڈ رمو۔

ما دھا ـ دھا گا ما رے ـ سا نی رے سا | گا ـ ما دھا دھا پا ـ پا گا ما رے گا پا پا

ہے لا ـ گے جا ـ ؤں ـ پی یا ـ پہ | وا ـ ری ب ل ہا ـ ری م دُھ ر م دُھ ر

ما^ پا | دھا پا سا ـ سا پا ـ پا سانی دھانی ـ دھا ما ـ دھاپا ماپا ـ ما گا ـ |

م دھ | ر س سا ـ جے با ـ جے (سرگم) .... |

| دھا ـ ما ـ پا ـ گا ـ ما ـ رے ـ گا ـ سا ـ پادھا نی دھا پا ـ گاما پاما گا ـ پاپا دھادھا |

.... با ـ جے با ـ جے جھنا نن |

| گاگا ماما نی دھا ـ ـ دھا پاپا دھادھا گاگا ماما نی دھا ـ ـ دھا پاپا دھادھا گاگا ماما |

| جھنا نن با ـ جے جھنا نن جھنا نن با ـ جے جھنا نن جھنا نن |

| نی دھا ـ ـ دھا ـ دھانی سا نی دھا نی دھاپا دھا پا

| با ـ جے ـ پا ـ ی ـ لی ـ یا جھ ن ن ـ ن

| سا نی دھا پا ما گا ما جھ ن ن ـ ن | دھا پا دھا ما^پا گا ما رے ـ سا

| با ـ جے ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ چھ ن ن ـ ن | با ـ جے ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

گاما پا | گا ما نی دھا ـ ـ دھا گاما پا گا ما نی دھا ـ ـ دھا گاما پا گا ما | نی دھا ـ

با ـ | جے ـ با ـ جے، با ـ جے ـ با ـ جے، با ـ جے ـ | با جے پائیلیا

(استھائی تال کی بارھویں ماترہ سے اور انترا نویں ماترہ سے شروع ہوتا ہے۔)

چھایا نٹ

نیؔ* ما^

ٹھاٹھ = کلیان قسم = سمپورن ، رات کا دوسرا پہر

آہنگ سر = پنچم ہم آہنگ سر = رکھب سا نی دھا پا ما* گارے سا پا

آروہ ابروہ راگ سروپ = [ما*] سا ۔ دھا نی* پا ۔ ۔ سا ۔ رے سا ۔ ، رے رے گا گا ما پا ۔ ،
ما گا ما رے ۔ ، سا رے سا ۔ ، رے رے گا گا ما ما پا ۔ رے ۔ ۔ نی* دھا پا ۔ ، پا ۔ ۔ سا ۔ رے
گا ۔ ما رے ۔ سا ۔ ، پا سا ۔ دھا پا ۔ رے ۔ دھا ۔ ما^ پا ۔ ، رے رے گا پا ما ۔ ما گا ما رے ۔ سا ۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ جھنک جھنکے جھانجھن ، کیسے دھروں پگ اری مائی۔
(انترا)۔ پنگھٹ دھائیں سکھن موری ، ہنسوں کیسے باجے نگوری ، دیکھت لگوا سُن مدھ رس جھن۔

[ما*] سا دھا دھا پا رے رے گا پا | ما ۔ گا ما نی* دھا پا پا رے ۔ گا گا
جھ ن ک جھ ن ک جھ ن | کے ۔ ۔ ۔ جھاں ۔ ج ن کے ۔ سے دھ

ما رے سا سا | پا ۔ سا نی رے ۔ سا ۔ پا پا دھا ما^ پا ۔ پا ۔ |
روں ۔ پ گ | اے ۔ ری ۔ ما ۔ ئی ۔ (انترا) پ ن گھ ٹ دھا ۔ ئیں ۔ |

| سا سا سا نی رے سا سا ۔ نی سا نی دھا نی* ما^ پا ۔ | رے ۔ گا ما نی* دھا پا ۔
| س کھی ی ن مو ۔ ری ۔ ن ک سوں ۔ کے ۔ سے ۔ | با ۔ جے ن گو ۔ ڑی ۔

رے ۔ گا گا ما گا پا ۔ | ما گا ما رے نی رے سا سا
دے ۔ کھ ت ل گ وا ۔ | س ن م دھ ر س جھ ن

شام کلیان

ما^

ٹھاٹھ=کلیان،   قسم=اَوڈو سمپورن

آہنگ سُر = رکھب ، ہم آہنگ سُر = پنچم   سَا نی دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت=رات کا پہلا پہر،   اِس میں دونوں مدھم لگتے ہیں۔ گندھار اور دھیوت آروہ میں ممنوع سُر ہیں۔

آروہ امروہ راگ سروپ۔

[ما*] سا رے ما^۔پا۔، نی۔سَا ۔۔، سَا نی۔ دھاما^۔پا۔،رے۔۔ما^پا دھا۔ ما^۔ ، ما^پانی دھاما^
پا۔، گا۔ما پا۔، گا مارے۔۔، مارے۔،نی ۔۔سا۔،رے۔، ما^پا۔،دھاپا۔،مارے۔نی^سا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بولن لاگی کاری کوئیلیا، شُگن دیت مورے پیا کے آون کی۔

(انترا)۔ ننھی ننھی بُوندن مینہا برسے۔ آس لگی مدھ رس من بھاون کی۔

[ما*] گاما پا گاما رے سارے سارے نی سا | مارے ۔ رے ما^ ۔ پا دھا ما^ ما^ پا پا پا پا سَا نی رَے |
بو ۔ ل ۔ ن ۔ | لا ۔ گی کا ۔ ری کو ئی لی یا شُ گ ن دے ۔ ت |

| سَا ۔ سَا نی سَا نی پا ما^ ما^ پا   پا پا ۔ دھا ما^ پا | سَا ۔ سَا سَا سَا سَا نی رَے سَا ۔
| مو ۔ رے پی یا کے آ و ن کی (انترا) ن نھی ۔ ن ۔ نھی | بُوں ۔ د ن می ہا ب ر سے ۔

پا سَا نی دھا پا ما^ | پا دھا ما^ پا گا مارے ما^ ما^ پا
آ ۔ س ل گی م | دھ ر س م ن بھا ۔ و ن کی

مارُو بِہاگ

ما۸

ٹھاٹھ = کلیان قسم = اوڈو سمپوُرن

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = کھرج رے سا نی دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر دونوں مدھم استعمال ہوتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[۔] = سا۔گا۔رے سا ، سا۔ ما *۔ گا ۔ گاما پا ما پا ۔، گا ما پا نی سا ۔، سا ۔ نی دھا پا ۔

ما ۔ گا ، ما گا ۔رے ۔سا ۔۔،رے نی سا ۔ ، ما*۔۔، گاما پا ما پا ۔۔،

خیال ۔ تین تال ۔

(استھائی) بلما ہو نہ جا موری تم بن کیسے بیتے باری عمریا ۔

(انترا) نین اسون دھرکت چھتیاں، مدھ رس کا سن کرہوں بتیاں ۔پاس رہو اب چھاڑو بدیسوا ۔

[۔] سا ما* گا ۔ ۔ گاما پا ما | پا ۔ ما ۔ گاما پاپا گا رے سا ما* گا ۔ ۔ گاما پا ما | پا ۔

ب ل ما ۔ ۔ ہو ۔ نہ | جا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ب ل ما ۔ ۔ ہو ۔ نہ | جا ۔

ما پا نی دھا نی پا ۔ سا نی دھا نی دھا پا ما | پا ما گا ما گا رے سا ۔

موری ت م ب ن ۔ کے ۔ سے بی ۔ تے ۔ | با ۔ ری ع م ری یا ۔ (انترا)

پا ۔ نی دھا پا ما پا نی | سا سا سا نی سا سا سا ۔ نی دھا نی رے سا نی سا دھا | سا نی دھا پا

نے ۔ ن ن ا س و ن | دھ ر ک ت چھ تی یاں ۔ م دھ ر س کا ۔ س ن | ک ر ہوں ۔

نی دھا پا ما پا ۔ دھا نی دھا پا دھا ما | گا سا گا پا ما گا رے سا

ب تی یاں ۔ پا ۔ س ر ہو ۔ ا ب | چھا ۔ ڑو ب دے س وا ۔

آنندی

ما^

ٹھاٹھ = کلیان ، قسم=کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = کھرج ہم آہنگ سُر = پنچم

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

آروہ ابروہ راگ سروپ۔ [ما*]

نی سا گا۔ما۔ ، گا ما پا۔رے۔سا۔ گا۔ما۔۔، گا ما پادھانی۔ پا۔ دھاما^۔ پا، پا۔سا ۔۔۔، نی ۔سا ۔، گا ۔۔سا ۔۔، نی سا ۔ رے ۔ نی سا ۔نی۔۔دھاپا۔۔، پادھانی۔پا۔۔، پادھاما^پاسا ۔۔رے نی سا۔دھاما^۔دھا پا، گا ما پا دھا نی ۔۔پا ۔۔، دھا۔ما^۔ پا۔ گا۔۔۔ ، گا ما دھا ۔ دھا پا۔۔، رے۔سا۔ گا۔ ما۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ جا رے بھونرا جا ، ہرجائی ، کہیں دُور دُور گُل رسیا رے۔

(انترا)۔ گُن گُن توری سوہے نہ، موہے نہ من مدھ رس مورا، جا اور کہیں ڈھونڈن پُھلوا ، ہاں

[ما*] دھا پا رے ۔ سا | گا ۔ ما ۔ دھا ما^ پا گا ما پا ۔ گا ما پا ۔ پا | سا ۔ سا

جا رے بھوں ۔ را | جا ۔ ۔ ۔ ہ ۔ ر جا ۔ ئی ۔ ک ہیں دُو ۔ ر | دُو ۔ ر

پا دھا نی پا دھا ما^ پا گا پا پا پا پا سا سا سا سا سا | نی سا نی رے

گُ ل ر سی یا ۔ رے ۔ (انترا) گُ ن ن گُ ن ن تو ری | سو ۔ ۔ ۔

سا نی سا ۔ سا رے گا نی سا پا دھا نی | ما^ پا سا سا نی ۔ سا ۔ پا ۔ سا ۔ پا

ہے ۔ نہ ۔ مو ۔ ہے ۔ نہ ۔ م ن | م دھ ر س مو ۔ را ۔ جا ۔ او ۔ ر

دھا پا ۔ | گا ما دھا دھا پا ما^ پا ۔ ما گا ما دھا پا رے ۔ سا | گا
ک ہیں ۔ | ڈھوں ۔ ڈ ن پھ ل وا ۔ ہاں ۔ ۔ جا رے بھوں ۔ را | جا ہر جائی

خیال ۔ جھپ تال

(استھائی)۔ جھانجھریا توری ساجے جھنک نہ، لاگے ری پیا بن سونا آنگنوا۔

(انترا)۔ باوری گھوموں سکل بن ڈھونڈوں، ترسیں ورس بن مدھ رس نیناں۔

[ما*] | دھا پا دھا ما^ ما^ پا ۔ رے ۔ سا | سا رے نی ۔ سا گا گا ما ۔ ۔ |
| جھاں ۔ جھ ۔ ری یا ۔ تو ۔ ری | سا ۔ جے ۔ جھ ن ک نہ ۔ ۔ |

| گا ما پا ۔ دھا نی پا دھا ما پا | سا ۔ پا ۔ ما^ ما^ پا گا ما ۔ |
| لا ۔ گے ۔ ری پی یا بن ۔ ن | سو ۔ نا ۔ آں گ ن وا ۔ ۔ |

| پا ۔ دھا ما پا سا ۔ سا ۔ سا ۔ سا |
(انترا) | با ۔ و ۔ ری گھو ۔ موں ۔ س |

| نی پا نی ۔ سا نی ۔ پا ۔ ۔ | گا ما پا ۔ دھا نی پا دھا ما^ پا |
| ک ل ب ۔ ن ڈھوں ن ۔ ڈوں ۔ ۔ | ت ر سیں ۔ و ر س بن ۔ ن |

| پا پا رے ۔ سا گا ۔ ما ۔ ۔ |
| م دھ ر ۔ س نے ۔ ناں ۔ ۔ |

بلاوَل

ٹھاٹھ = بلاوَل ، قسم = سمپوُرن

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار رے سا نی دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر ، ابروہ میں نکھاد اور گندھار سُر دُربل (کمزور) مانے جاتے ہیں۔ وِکر (آڑی) چال کے استعمال سے دھیوت، مدھم، رکھب نمایاں ہو کر راسے کلیان سے جُدا رکھتے ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[ما*] سا ۔۔ رے سا ۔۔، گا ۔۔ ما رے گا پا ۔ ما گا ۔۔، گا پا دھا ۔۔ پا ۔۔، گا پا نی دھا ۔ نی سا ۔۔۔، سا رے گا ۔ ما ، رے ۔۔ سا ۔۔، نی دھا ۔۔ پا ۔ دھا ما ۔۔، پا ۔ ما ۔ گا ۔۔ ما رے ۔ سا

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ سکھی مورے گھر آئیلا پیا را، پھُولروا مورا ات ہی نویلرا

(انترا)۔ پھُلوا منگاؤں، سیج سجاؤں، کر کر مدھ رس بتیاں ریجھاؤں، دیکھ دیکھ مورا ہُلست جیارا۔

[ما*] سا سا دھا پا دھا ما گا ما | پا پا ما گا ما رے سا ۔ گا رے ما گا سا رے نی سا |
س کھی مو ۔ رے گھ ۔ ر | آ ئی لا ۔ پی یا را ۔ پھُو ۔ ل ر وا ۔ مو را |

| گا ما گا پا ما گا گا ۔ پا پا نی دھا نی پا ۔ پا |
| ات ہی ن وے ل را ۔ (انترا) نوویں ماترہ (خالی) سے پھُ ل وا ۔ من گا ۔ وُں |

| سا ۔ نی دھا رے سا ۔ سا دھا دھا دھا دھا سا سا سا سا | نی سا گا ما رے ۔ سا ۔
| سے ۔ ج ۔ س جا ۔ وُں ک ر ک ر م دھ ر س | ب تی یاں ری جھا ۔ وُں ۔

دھا ۔ سا پا ۔ دھا ما گا | پا پا ما گا ما رے سا ۔
دے ۔ کھ دے ۔ کھ مو را | ہُ ل س ت جی یا را ۔

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ بن ٹھن آئی سجیلی نار، سج دھج پیا ملن کو جائے ری۔

(انترا)۔ سولہ سنگھار کر بار بار جھانکت چنری اوٹ مدھ رس دمکت جوبن لبھائے ری۔

⦿

| رے گا رے ما گا [ما*] |

| ن ۔ ٹھ ن ب |

⦿ ⦿

| سا دھا نی پا گا گا ۔ گا سا رے سا سا گا ما ۔ پا |

| ج ۔ دھ ج س ر ۔ نا لی ۔ جی س ۔ ئی ۔ آ |

⦿ ⦿

| نی دھا پا ما گا گا ما ۔ رے ۔ سا گا ما رے گا رے | پا ۔ ما گا

| پی یا م ل ن کو جا ۔ ئے ۔ ری ب ن ٹھ ۔ ن | آ ۔ ئی ۔ سجیلی نار

(انترا)۔

⦿ ⦿

پا ۔ نی دھا نی | سا ۔ سا سا سا دھا نی رے سا ۔ سا نی سا گا ۔ رے |

سو ۔ لہ ۔ سن | گھا ۔ ر ک ر با ۔ ر با ۔ ر جھاں ۔ ک ۔ ت |

⦿ ⦿

| سا نی سا دھا پا پا دھا گا ما ۔ ما دھا دھا پا ۔ پا | گا ما پا ما ۔ گا ما ۔ رے ۔ سا

| چ ن ری او ۔ ٹ م دھ ر ۔ س د م ک ۔ ت | جو ۔ ب ن ۔ ل بھا ۔ ئے ۔ ری

استھائی اور انترہ دونوں، چونکہ تال کی سم سے پانچ ماترہ پہلے شروع ہوتے ہیں، اس لئے تین تال کی بارویں ماترہ سے شروع کئے جائیں گے۔

دُرگا

ٹھاٹھ = بلاول ، قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = مدھم ، ہم آہنگ سُر = کھرج　　　سا　دھا پا ما*　رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر　　ممنوع سُر = گندھار اور نکھاد

آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

[ما*] سا۔ رے پا۔، ما پا دھا ۔۔ ما۔رے۔، مارے سا۔رے دھا۔سا۔رے پا۔، ما پا سا دھا۔۔،
ماپا دھا دھا سا۔، دھا دھا سا۔رے۔سا ۔۔، دھا دھا۔ما۔، ماما پا دھا۔ مارے۔۔، مارے۔دھا۔سارے پا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ مورے گھر آئے رے ساجنا من بھا و نا

(انترا) کیسے کیسے میں مدھ رس جتن کر کر لبھائے، سگری رتیاں ات من سُکھ پائے۔

[ما*] ماپا دھا پا مارے سارے | پا ۔ ۔ ۔ ما پا دھا پا دھا۔ مارے ما سا۔
مو ۔ رے گھ ۔ ر | آ ۔ ئے ۔ آ ئے رے ۔ ۔ ۔ سا ۔ ج نا ۔

رے | دھا سا ۔ رے سارے ما رے ما پا ماپا دھا　　　پا ۔ ماپا دھا پا ما |
م | ن بھا ۔ و نا　　۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔　(انترا) کے ۔ ۔ ۔ ۔ سے ۔ |

| سا دھا ۔ ۔ ۔ دھا سا رے سا دھا پا ما دھا ما پا رے ما سا | ۔ سا دھا دھا سا سا
| کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سے ۔ میں ۔ م دھ ر س ج ت | ۔ ن ک ر ک ر

رے پا ۔ پا ما پا دھا پا دھا سا | رے سا دھا پا مارے سارے ما رے ما پا
لُ بھا ۔ ئے س گ ری ر تی یاں | ا ت م ن س ُکھ پا ۔ ئے ۔

بہاگ

ما^

ٹھاٹھ= بلاول قسم=اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = نِکھاد رےسا نی دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، آروہ میں رکھب دھیوت ممنوع۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [ما*] نی سا ۔ گا ۔ ۔ ، ما پا ۔ ۔ ، نی سا ۔ ، سا نی ۔ دھا پا ۔ ،
ما^ پا ۔ گا ما گا ۔ سا ۔ ، نی پا نی ۔ سا ۔ پا ما^ گا ما گا ۔ ،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ تا نا نا تا نا دھر دھر دھیم تا دھیم تا نا نا۔ باجے پائلیا جھنن جھن جھنن جھن جھن جھنن

(انترا)۔ چھوں اور مور کرت ات شور، پیئو پیئو کرے پپیا را مدھ رس، ہلست تھرکت مورا تن من

[ما*] پا گا ما گا ۔ سا نی سا | پا ۔ ما^ پا ۔ ما گا گا گا ما پا نی پا نی سا
تا نا نا تا ۔ نا دھر دھر | دھیم ۔ تا دھیم ۔ تا نا نا با ۔ جے پا ۔ ئ ل

نی نی | سا سا نی ۔ پاپا نی نی پا ۔ گاگا ماما گا ۔ گا ما پا ۔ پا نی ۔ نی |
جھن | نن جھن جھن نن جھن نن نن جھن (انترا) چ ھوُں او ۔ ر مو ۔ ر |

| سا سا سا نی نی سا ۔ سا سا سا نی سا نی سا نی ۔ پا | ما^ پا ما گا ما^ پا گا ما گا دھا ما^ پا
| ک رت ات شو ۔ ر پی یُو پی یُو ک رے ۔ پ | پَیِ یا را ۔ م دھ ر س ہُ ل س ت

گا ما نی سا | پا نی سا ۔ گا سا ۔ سا
تھِ ر ک ت | مو را ت ۔ ن م ۔ ن

دیسکار

ٹھاٹھ = بلاول ٹھاٹھ قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار سا دھا پا گا رے سا

گانے کا وقت = صبح کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر = مدھم، نکھاد نیاس سُر = پنچم

آروہ امروہ راگ سرُوپ ۔

[۔] سا۔ ،رے گا پا گا پا۔ ، دھادھا پا۔ ،سا سا دھادھا۔پا، سارے سادھادھا پا۔، گاپاگارے۔گا رے۔سا۔، رے گا پا گا پا۔، دھا پا دھا۔،سا۔رے سا ۔دھا پا۔دھادھاگا دھادھاپا۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ جھن ننن باجے رے چھوا جھنن۔جاؤں ری کیسے اب پیا سے ملن۔

(انترا)۔ پائیل کی جھنکار کے بار بار مدھ رس پیا تمی سن لاگا مورا من۔

[۔] پاپا گاگا سا۔ سارے گا پا گا | پا پا پا ۔ دھا گا پا پا گا پا دھا سا دھا سا۔ سا |
جھن نن نن با ۔ بجے ۔ رے | ب چھُ وا ۔ جھ ن ن جا ۔ ؤں ۔ ری کے۔سے |

| رے سا سا دھا دھا پا پا گا | گا ۔ پا پا دھا ۔ پا دھا سا ۔ سا رے سا ۔ دھا ۔ |
| ا ب پی یا سے م ل ن (انترا) | پا ۔ ی ل کی ۔ جھ ن کا ۔ ر ک ہے ۔ با ۔ |

| دھا سا ۔ سا دھا پا دھا پا دھا پا ۔ سا دھا ۔ سا سا | رے سا دھا سا دھا پا گا رے ساسا
| ر با ۔ ر م دھ ر س پی یا ۔ ت ی ۔ س ن | لا ۔ گا مو ۔ را ۔ م ن

کوشک دھنی

ٹھاٹھ = بلاول ، قسم =اوڑو اوڑو

آہنگ سُر = کھرج، ہم آہنگ سُر = مدھم سا نی دھا ما* گا سا نی دھا

گانے کا وقت= رات کا دوسرا پہر، ممنوع سر= رکھب اور پنچم

آروہ امروہ راگ سرُدپ ۔

[ما*] سا۔۔۔، گا ما دھا۔۔نی سا۔۔، نی سا گا ۔ نی۔۔سا ۔۔،نی سا گا۔سا۔۔، نی سا نی۔۔ دھانی دھا ما۔۔ ، ما ۔۔گا ما دھا۔دھا ما۔۔، گا ما۔ما گا۔ سا ۔۔ ، گا۔ما دھا۔۔نی سا ۔۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ نہ بولو بولو سانورے مو سے ، جان گئی میں سب تُمرو ڈھنگ۔

(انترا)۔ جاؤ رے اب تم جادو ہیں، بتائی جہاں ریناں کر کر مدھ رس بیناں، جن سوتن کے من بھایو رے۔

[ما*] دھانی سانی دھا نی گا ۔ ما دھانی سا نی | سا ۔ نی دھا گا ما گاما دھا گا ما گا سا

نہ ۔ بو لو بو ۔ لو ساں ۔ و | رے۔ ۔ ۔ مو سے جا ۔ ن گ ئی ۔

سا ۔ نی سا | دھا نی سا گا ما ما گا ما دھا ما دھا گا ما دھا نی دھا |

میں ۔ س ب | تُ م رو ڈھن ۔گ (انترا) جا ؤ رے ۔ ۔ ا ب ت ۔ م |

| سا ۔ سا سا سا سا نی سا نی دھا نی گا ما نی دھا | سا نی دھا نی دھا ما دھا ما گا ما

| جا ۔ د و ہیں بِ تا ئی ج ہاں رے ۔ ناں ک ر | ک ر م دھ ر ۔ س بے ۔ ناں

سا گا ما دھا نی سا | گا سا نی سا دھا نی

ج ن سو ت ن کے | م ن بھا ۔ یو رے

خیال ۔ تین تال ۔

سا̄ نی دھا   ما* گا   سا نی دھا

(استھائی)۔ پھولروا پیہروا مورا، آیاری ایری میرے گھر آیا۔

(انترا)۔ برن برن کے لاوری پھلوا۔ سُندر مدھ رس اپنے پیا کو رتجھاؤں مناؤں ات من بھایا گھر آیا

[ما*]   ما گا ما سا گا | سا ۔ سا ۔ نی سا دھا نی دھا سا ۔ نی سا گا ما گا |

پھو ۔ ل ۔ ر | وا ۔ پی ۔ ہ ر وا ۔ مو را ۔ آ ۔ یا ۔ ری |

| ما دھا ما دھا نی دھا سا̄ نی دھا ما ما   گا ما دھا ما دھا نی دھا ۔ |

| اے ۔ ری مے ۔ رے گھ ر آ ۔ یا (انترا) ب ر ن ب ر ن کے ۔ |

| سا̄ ۔ سا̄ سا̄ نی نی سا̄ ۔ دھا ۔ نی سا̄ نی سا̄ گا̄ سا̄ | نی نی سا̄ دھا نی ما دھا گا

| لا ۔ ؤ ری پھ ل وا ۔ سُ ۔ د ر م دھ ر س | اپ نے پی یا ۔ کو ری

ما دھا سا̄ نی دھا ۔ دھا ما | دھا نی سا̄ نی دھا نی سا̄ نی دھا ما ما

جھا ۔ ؤں م نا ۔ ؤں ا | ت م ن بھا ۔ یا گھ ر آ ۔ یا

بندش " نہ بولو سانورے " میں استھائی اور انترہ دونوں تین تال کی ساتویں ماترہ سے شروع ہو رہے ہیں۔

بندش " پھولروا پیہروا مورا " میں استھائی تال کی بارویں ماترے سے شروع ہو رہی ہے جبکہ انترا نوویں ماترہ (خالی) سے۔

گوڑسارنگ

ما^

ٹھاٹھ = بلاول ، قسم = وکرسمپورن

آہنگ سر = گندھار ، ہم آہنگ سر = دھیوت

گانے کاوقت = دوپہر ، آروہ امروہ راگ سروپ =

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

[ما*] سا ۔ ۔ گارے ما گا۔ ، پا ما^دھا پا۔، نی دھا سا نی ۔ ۔رے سا ۔ ۔،

سادھا۔ نی پا۔۔ ، دھا ما^پا ۔، دھا ما۔،پا گا ۔، ما رے ما گا۔۔، پا۔۔رے۔۔۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ جوبنا مورا بیتے کیسے اُن بن پُھولروا مدھ ماتا

(انترا) ۔ اِک تو اگن لگی تن من میں، دُوجے رُت مدھ رس مدھ ماتی ، تیجو پاس نہ پیا رنگ راتا

[ما*] + گا رے ما | گا ۔ نی سا + گا رے رے ما گا گا ۔ پا پا رے سا |

+ جو ۔ ب | نا ۔ مو را + بی ۔ تے کے ۔ سے ۔ اُ ن بِ ن |

| دھا پا سا سا نی سا گا رے ما گا گا ۔ پا پا پا ۔ | نی دھا نی سا نی دھا

| پھُو ۔ ل ر وا ۔ م دھ ما ۔ تا ۔ (انترا) اِک تو ۔ | ا گ ن ل گی ۔

پا دھا ما^ دھا پا ۔ پا ۔ نی ۔ | ما^ پا گا ما سا رے سا ما گا ۔ گا ۔ پا ۔ رے ۔ | نی سا

ت ن م ن میں ۔ دُو ۔ جے ۔ | رُت م دھ ر س م دھ ما ۔ تی ۔تی ۔ جو ۔ | پا ۔

دھا پا گا ما دھا پا رے ۔ سا ۔

س نہ پی یا رن گ را ۔ تا ۔

شنکرا

ٹھاٹھ = بلاول ، قسم = اوڈو کھاڈو

آہنگ سر = گندھار ہم آہنگ سر = نکھاد سا نی دھا پا گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ۔ ابروہ میں رکھب الپ سر۔ آروہ ابروہ راگ سروپ ۔

[۔] سا۔۔ ، نی۔پا۔۔ ، نی دھا سا۔۔ ، رے سا۔۔ ، نی سا گا۔۔ ، گا۔پا رے گا۔سا۔۔ ، گا ۔ پا۔۔ ، نی دھا۔سا نی۔۔ ، پا نی۔سا۔۔نی دھا سا نی ۔۔ ، سا۔۔ ، رے سا۔۔ ، سا رے گا ۔۔سا ۔۔ ، پا۔نی دھا سا نی رے سا ۔ سا۔نی۔پا۔۔ ، گا۔۔ پا رے گا۔۔ سا۔۔

خیال ۔ تین تال ۔

(استھائی) ۔ باربار اب چاہے ۔ متوا منوا مورا تم سے ملن کو ۔

(انترا) ۔ مدھر مدھر مدھ رس توری بتیاں یاد کروں دن رتیاں بلما ۔ آون کر داب ترست جیارا ۔ دیر بھئی اب کاہے ۔

[۔]

نی دھا سا نی دھا نی پا گا | پا ۔ ۔ ۔ نی دھا سا ۔ نی دھا سا نی دھا نی پا گا | پا ۔ ۔ پا

با ۔ ر با ۔ ر ا ب | چا ۔ ۔ ۔ ہے ۔ ۔ ۔ با ۔ ر با ۔ ر ا ب | چا ۔ ۔ ہے

رے گا ۔ سا نی نی سا ۔ گا سا گا ۔ | نی سا گا پا نی سا نی پا پا پا نی دھا

م ت ۔ وا م ن وا ۔ مو ۔ را ۔ | ت م سے م ل ن کو ۔ (انترا) م دھ ر م

نی سا نی نی | پا نی سا رے سا سا سا ۔ نی دھا نی سا نی پا پا گا | پا پا پا ۔ گا سا گا ۔

دھ ر م دھ | ر س تو ری ب تی یاں ۔ یا ۔ د ک روں ۔ د ن | رتی یاں ۔ ب ل ما ۔

پا گا گا پا رے گا سا سا | نی سا گا گا پا پا نی ۔ پا نی سا گا سا نی پا گا | پا ۔۔۔ نی دھا سا ۔

آ و ن ک رو ۔ ا ب | ت ر س ت جی یا را ۔ دے ۔ ر بھ ئی ۔ ا ب | کا ۔۔۔ ہے ۔ ۔ ۔

مانڈ

ٹھاٹھ = بلاول ، قسم = وکر سمپورن

آہنگ سُر = کھرج ہم آہنگ سُر = مدھم سا نی دھا پا ما* گا رے سا

لوک انگ راگ ہے۔ کھرج، مدھم اور پنچم سُروں پر زور رہتا ہے۔ اس راگ میں سُر الٹ پلٹ کر لئے جاتے ہیں

آروہ امروہ راگ سروپ = [ما*] سا۔ گا ما پا۔۔ نی دھا۔۔ ، پا دھا سا۔۔ ، سا رے گا رے سا۔۔

نی سارے سا نی دھا۔۔ ، پادھا ما۔۔ ، گارے۔۔ ، گا۔ سارے گا۔ سا۔۔ ، گا ما پا۔۔ ،

لوک گیت۔ تال کہروا

(استھائی)۔ بنرا چھیل چھبیلا۔ ات من بھایا، من میں سمایا، من للچایا۔ ہو

(انترا)۔ پھولون سہرا سیس بہرا جے۔ مدھ رس مکھڑا سوہنا سا جے۔ بنی کو بیاہن آیا۔ ہو

| [ما*] | +++ گا ما | پا ۔ دھاپا دھارے | سا سا ساسا ساسا | نی سارے سا نی دھا۔۔ پادھا ما ما |

| +++ ب ن | را ۔ چھے ل چھ | بی لا ات م ن | بھا یا م ن میں س |

| ماپاپاما گارے۔۔ گاسا رے گا | سا سا پا گا ما |

| ما یا ۔ م ن | ل ل چا یا ہو ب ن | را۔۔ |

| ++ دھاما پادھا | ساسا سا سا ساسا | نی سارے سا نی دھا۔۔ پادھا ما پا | دھاسا سا سارے سا |

(انترا) | ++ پھ ل ون | س ہ را سی س بہ | را جے م دھ رس | م کھ ڑا سوہ نا |

| سانی دھا پادھا پا ما | گا رے رے سا رے گا | سا سا پا |

| سا جے نی کی ب | نی کو بیا ہ ن | آ یا ہو بنرا چھیل چھبیلا۔

ہنس دھُن

ٹھاٹھ= بلاول قسم= اوڈواوڈو

آہنگ سُر = کھرج ، ہم آہنگ سُر = پنچم سُر سا نی پا گا رے سا نی پا

گانے کا وقت= رات کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر= مدھم، دھیوت

آروہ امروہ راگ سر دُپ۔ [۔]

سا۔نی پا نی سا۔، سا۔گا رے۔ گا پا۔، نی سا ۔۔، رے گا رے۔ گا رے سا۔نی پا۔رے۔ گا رے۔سا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔اب گھر نہ جا سوتن کے۔گہ راکھوں بانہہ جانے نہ دوں گی۔

(انترا)۔ کر ہوں سنگھروا ڈارے ہوں کجرا، مدھر سگندھ مدھ رس پھل ہروا۔

کروں ارپن تورے سب پھل من کے۔

[۔] نی سا رے گا رے گا پا گا پا نی سا | نی ۔ پا گا پا رے۔ سا نی پا نی سا

ا ب گھ ۔ ر ۔ نہ ۔ | جا ۔ سو ۔ ت ن ۔ کے گ ہ را ۔

سا گا رے رے ۔ | گا رے گا پا رے ۔ سا ۔ گا گا پا پا نی پا گا پا |

کھوں ۔ بانہہ ۔ | جا ۔ نے نہ دوں ۔ گی ۔ (انترا) ک رہوں سن گھ ر وا ۔ |

| سا ۔ رے سا رے نی سا ۔ رے گا رے سا نی سا نی نی | پا گا پا نی پا گا پا ۔

| ڈا ۔ رے ہوں ک ج را ۔ م دھُ ر س گن دھ م دھ | ر س پھ ل ہ ر وا ۔

نی سا رے سا رے گا رے رے | گا رے گا رے نی رے سا ۔

ک روں ا ر پ ن تو رے |س ب پھ ل م ن کے ۔

کھماج

نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سر = گندھار ہم آہنگ سر = نکھاد رے سا نی^ دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، دونوں نکھاد۔ آروہ امروہ راگ سروپ =

[ما* نی*] نی^ سا ۔ ۔، گا ۔ ۔ ما پا ۔ ۔، گا ما پا دھا نی^ ۔ سا ۔ نی^ سا ۔ ۔، نی^ سا رے نی دھا ۔ ۔ پا ۔ ۔،

گا ما پا دھا ، گا پا ما گا ۔ ۔ ۔ ، ما گا رے سا ۔ گا ما پا ۔ ۔ ۔،

ٹھمری۔ تین تال۔

(استھائی)۔ مورا من لے گیو سانورا ، پھولروا کچھ ٹونوا کر کے

(انترا)۔ سمجھ پری نہ جان سکی نہ، من چرائیو کون جتن سے،

آن ملے مدھ رس رنگ رسیا نجر اتاروں ان کی نجر کے۔

[ما* نی*] نی دھا پا پا ما دھا پا ما پا گا ۔ ما | پا ۔ ۔ ۔ گا سا گا ما پا دھا نی^ سا

مو را م ن لے ۔ گ ئیو ۔ ساں ۔ و | را ۔ ۔ ۔ پھو ۔ ل ر وا ۔ ک چھ

نی دھا پا دھا | گا پا ما گا گا ما پا پا نی دھا پا دھا گا ما پا دھا | نی^ ۔ سا ۔

ٹو ن وا ۔ | ک ر کے ۔ (انترا) س م جھ پ ری ۔ نہ ۔ جا ۔ ن س | کی ۔ نہ ۔

سا نی^ سا رے نی^ سا نی دھا گا ما پا نی | دھا پا پا ۔ سا ۔ گا ما گا ۔ گا ما پا پا گا پا |

م ۔ ن چ را ۔ یو ۔ کو ۔ ن ج | ت ن سے ۔ آ ۔ ن م لے ۔ م دھ ر س ر ن گ |

| ما گا گا ۔ نی^ نی^ سا رے نی ۔ پا سا نی دھا نی پا | دھا ما پا گا

| ر سی یا ۔ ن ج ر ا تا ۔ روں ۔ ا ن کی ن | ج ر کے ۔

ٹھمری۔ جھپ تال۔

(استھائی)۔ ساون بھادوں آئے رے بالم تم بن موسوں رہت نہ جائے۔

(انترا) برست مدھ رس بوندن لریاں۔ ڈولت پنگھٹ واپن بھریاں۔ کوئیل کوکت من ہلسائے۔

| سا ۔ گا ۔ ما پا ۔ پا گا ما | گا ما پا ۔ دھا گا پا ما گا گا | [ما* نی*]

| سا ۔ و ۔ ن بھا ۔ دوں ۔ ۔ | آ ۔ ئے ۔ رے با ۔ ل ۔ م |

| گا ما نی دھا نی پا دھا پا ما پا | گا ما پا دھا نی دھا پا ما گا رے سا |

| ت م ب ۔ ن مو ۔ سوں ۔ ۔ | ر ہ ت ۔ نہ جا ۔ ئے ۔ ۔ |

| گا ما دھا نی۸ سا نی۸ سا سا سا ۔ سا | نی۸ ۔ سا ۔ رے نی۸ سا نی دھا ۔ |

| ب ر س ۔ ت م دھ ر ۔ س | بوں ۔ د ۔ ن ل ری یاں ۔ ۔ |

| نی۸ ۔ سا ۔ رے نی۸ سا نی پا دھا | گا ما پا ۔ دھا گا پا ما گا ۔ |

| ڈو ۔ ل ۔ ت پ ن گھ ۔ ٹ | وا ۔ پ ۔ ن بھ ری یاں ۔ ۔ |

| سا ۔ گا ۔ ما پا ۔ دھا ما پا | گا ما پا ۔ دھا نی۸ ۔ سا ۔ ۔ |

| کو ۔ ی ۔ ل کو ۔ ک ۔ ت | م ن ہ ۔ ل سا ۔ ئے ۔ ۔ |

| نی۸ سا سا رے گا رے سا نی دھا پا دھا | گا ما پا دھا نی دھا پا ما گا رے سا |

| ت م ب ۔ ن مو ۔ سے ۔ ۔ | ر ہ ت ۔ نہ جا ۔ ئے ۔ ۔ |

دیس

نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم = اوڈوسمپورن

آہنگ سُر = رکھب ، ہم آہنگ سُر = پنچم سا نی۸ دھا پا ما گا رے سا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر آروہ میں گندھار اور دھیوت سُر ممنوع ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

[ما* نی*] سا۔نی۸سارے۔، ما ما۔ پا۔، نی۸سا۔، نی۸ سارےنی دھا پا۔ دھا ما گا رے ۔۔ گا۔سا۔

سا۔۔، نی ۔ نی سا۔ ، نی سا رے نی دھا۔ پا۔، ما پا۔ نی۸۔۔سا۔۔،نی سا رے۔

ماگارے۔۔، گا۔ نی ۔ سا۔، نی سا رے ما۔ ما پا۔، ما پا نی دھاپا۔،ماپا نی دھا پادھا ماگارے۔۔، گا نی۔

سا۔، ما پا نی۸۔سا ۔ نی۸سا رے۔ نی۸سا رے۔ ما گا رے۔۔گا سا۔۔،نی۸سارے نی دھا پا۔،رے ما پا نی دھا

پا۔ دھا ما گا رے ۔۔، گا نی ۔سا۔ ،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پُھول رواموراماہی آیا برکھا پُھہار سنگ لایا۔

(انترا)۔ ننھی ننھی بُوندن پرت مدھ رس،انگ انگ اُمگے من لُبھایا۔

[ما*نی*] رے ما پانی۸ سا نی۸ | سا ۔ سا رے نی دھا پا دھا ما گا رے گا نی۸سا ۔ رے | ما ۔ پا

پُھو ۔ ل ۔ ر | وا۔ مو را ما ۔ ہی ۔ آ۔ یا ب ر کھا ۔ پُھ | ہا ۔ ر

نی۸ نی۸ سا پانی۸ سارے سانی دھاپا دھا ما پا نی۸ سا نی۸ | سا سا سا سا نی۸ سا

سن گ لا یا ۔ ۔ ۔ ۔ (انترا) ن نھی ن ۔نھی | بُوں ۔ د ن پ ر

رے نی دھا پا دھا پا رے رے ۔ گا | نی۸نی۸ سا سا سا سا پانی سارے سانی دھاپا دھا

ت م دھ ر س ان گ ان ۔ گ | اُ م گے م ن لُ بھا ۔ یا ۔ ۔

تلک کا مود

ٹھاٹھ = کھماج، قسم = کھاوڈو سمپورن

آہنگ سُر = کھرج ، ہم آہنگ سُر = پنچم سا نی دھا پا ما* گا رے سا نی پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر اِس راگ کی صورت وِکر چال سے ہی سامنے آتی ہے۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ - [ما*] سا رے ما گا ۔ نی سا نی ۔۔، پا نی سا رے گا۔سا ۔۔، پا نی سا رے گا۔، سا رے ما پا ۔۔، پا نی سا رے گا سا ۔، پا دھا ما پا سا ۔۔ پا دھا ما گا ۔۔، سا رے گا ۔سا۔،

خیال ۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ کا رے کیا میں کا جاتوں۔نین ملاوت بس کینو مورا جیا ۔

(انترا)۔ یاد آوت موہے پل پل اُن کی ، مدھ رس بتیاں، سگری رتیاں،

لاگے نہ جیا را بن من بسیا۔

[ما*] گا سا رے ما پا | سا ۔ ۔ ۔ پا دھا ما گا سا رے گا نی ۔ سا نی پا | نی سا رے

کا ۔ رے ۔ کی | یا ۔ ۔ ۔ میں ۔ کا ۔ جا ۔ توں نے ۔ ن م لا | ۔ و ت

نی سا رے ما گا رے گا سا پا ۔ پا پا | سا سا سا سا سا پا نی سا رے

ب س کی نو مو را جی یا (انترا) یا ۔ د آ | و ت مو ہے پ ل پ ل

نی نی سا ۔ سا رے گا سا | نی سا نی ۔ پا پا سا پا دھا ما گا ۔

اُ ن کی ۔ م دھ ر س | ب تی یاں ۔ س گ ری ۔ ر تی یاں ۔

سا ۔ رے ما | رے ما ماپا دھا ما گا رے گا سا سا سا

لا ۔ گے نہ | جی یا را ۔ بن م ن ب سی یا

تلنگ

نی* نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = نکھاد سا نی^ پا ما* گا سا نی^

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، دونوں نکھاد۔ ممنوع سر = رکھب اور دھیوت

آروہ ابروہ راگ سرُوپ۔

[ما* نی*] نی^۔سا۔، ساگا۔، ساگا ما۔پاگا۔ماگا۔ ،نی سا گا ما۔،گاما پانی پا۔نی^سا ۔۔نی۔پا۔گاماگا۔،

گا ما پا نی^۔سا ۔۔، سارے نی^سا۔نی۔پا، گاما پانی^ سارے سا ۔نی^سا ۔نی پانی ۔پا ماپا ۔ما

گا ما گا۔، سا گا سا نی^۔۔، سا گا۔ ما۔۔،گاما پانی پا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی) تُم بن جیا نا ہیں لاگے لاگے مورا۔ آون کرو تُم پیتم وارے

(انترا)۔ برہا اگن لگا وے جرا وے تن من مورا تُم بن جیا پیا ترپت نس دن مدھ رس وارے۔

[ما* نی*] پا سا نی^ سا نی پا گا ما | گا ۔ ۔ سا گا ما پا نی پا ما ما پا گا ما گا گا | نی^سا گا ما

ت م ب ن جی یا نا ہیں | لا ۔ ۔ گے لاگے مو را آ و ن ک رو۔ ت م | پی ۔ ت م

پا نی گا ما گا ما پا نی^نی^سا سا سا نی^ | سا ۔ سا سا نی^سارے سا ۔ نی پا نی پا

وا ۔ رے۔(انترا) ب رہا ۔ اگ ن ل | گا ۔ وے ج را ۔ وے۔ت ن م ن

سا ۔ نی پا | سا سا نی پا گا ما پا ما پا نی پا نی پا ما پا گا | سا سا گا گا ما۔ گا ما

مو ۔را۔ | ت م ب ن جی یا پی یا ت ر پ ت ن س د ن | م دھ رس وا ۔رے ۔

بے بے ونتی

نی* گا* نی*

ٹھاٹھ = کھماج قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سر = رکھب ، ہم آہنگ سر = پنچم رے سا نی۸ دھا پا ما* گا رے سا نی۸ دھا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر دونوں گندھار ، نکھاد ۔ رکھب پر گندھار کا کن (ہلکا اشارہ) دیا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[ما* نی*] سا ۔ ، نی۸ سا ۔ دھا نی پا ۔ ، گا رے ۔ ، گا* رے سا ۔ ، نی۸ سا ، دھا ۔ نی گا رے ۔ ،

گا ۔ ، گا ما دھا نی سا ۔ ، نی۸ سا رے نی ۔ دھا نی پا ۔ ما گا مارے گا* رے ۔ ما ۔ گا رے ۔ گا* رے ۔ سا ۔

خیال ۔ تین تال ۔

(استھائی) ۔ چل ری سکھی پیا کے مندروا ، جھنک پری موہے اُن کے آون کی ۔

(انترا) ۔ بہت دِنا بھئے پیا کے دیکھن کو ، ترست جیارا مدھر ملن کو ، اُن بن مدھ رس کیسے کٹے ری ۔

[ما* نی*] نی۸ سا دھا ۔ نی | گا رے ۔ ۔ ۔ ۔ ما گا ما رے گا* رے سا رے گا ما گا پا |
چ ل ری ۔ س | کھی ۔ ۔ ۔ پی یا کے من د ر وا جھ ن ک ۔ پ |

| ما ۔ گا رے نی۸ سا دھا نی پا رے رے گا ما دھا نی سا نی۸ | سا ۔ سا سا
| ری ۔ مو ہے اُ ن کے آ و ن کی (انترا) ب ہ ت ۔ دِ | نا ۔ بھ ئے

دھا نی نی رے رے سا سا نی دھا نی پا پا | گا گا ما ۔ گا ما پا نی دھا پا پا رے رے
پی یا کے دے کھ ن کو ت ر س ۔ ت | جی یا را ۔ م دُھ ر مِ ل ن کو اُ ن

گا ۔ ما | دھا پا نی دھا ما گا رے گا* رے ۔ سا
ب ِ ۔ ن | م دھ ر س کے ۔ سے ک ٹے ۔ گی

غارا

نی* گا* نی*

ٹھاٹھ = کھماج قسم = سمپورن

آہنگ سر=کھرج ، ہم آہنگ سر= مدھم سا نی۹دھا پا ما* گارے سا نی۹دھا پا ما

گندھار اور نکھاد کے دونوں روپ۔ مدھ اور مندر میں صورت واضح ہوتی ہے۔ آروہ امروہ راگ سروپ =

[ما*نی*] سا۔، سارے گا*رے۔، نی۹سا نی دھا۔، نی دھا پا دھا۔ ما۔، ما دھا نی۔ ،دھا نی سا نی۹

سا۔، دھا نی۹سارے۔سا۔، دھا نی سارے گا۔ ، ما گا ما۔ ،گا پا ما۔گارے گا*۔ ،رے سارے۔

نی۹سارے گا*رے۔ سا۔،نی دھا نی۔، دھا پا دھا۔ ما دھا نی ۔ ،دھا نی سا نی۹سا۔،رے ما گا*۔رے سا۔

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ ہاں رے پیا مان لے موری، کیسے رہوں تم بن دیوؤ بتا ۔

(انترا)۔ اِک ہو نہ سمجھو، من کی لگی، تن میں لگی ہاں مدھ رس اگن، جب سوں تماری بان نینوا ۔

[ما*نی*] دھا ما دھا نی سا نی۹ | سا ۔ سارے گا* رے سا نی۹ سا نی دھا نی دھا پا دھا

ہاں ۔ رے ۔ پی | یا ۔ ما ۔ ن لے ۔ مو ۔ ری ۔

گا ۔ گا ۔ گا | ما ۔ رے ما گا* رے سارے گا* رے سا سا نی۹سا سا گا ما

کے ۔ سے ۔ ر | ہوں ۔ ت م ب ن دے ۔ ؤ ب تا (انترا) اِک ہو ۔

گا | ما ما ما ۔ گا ما پا گا ما گارے گا* پا گا ما رے گا* | رے سا رے نی۹سا

نہ | س م جھو ۔ م ن کی ۔ ل گی ۔ ت ن میں ۔ ل | گی ۔ ہاں ۔

ما رے گا* سارے نی۹ سا دھا نی رے ۔رے | رے گا* رے سارے گا* رے سا رے دھا نی۹ سا

م دھ ر س ا گ ن ج ب سوں ۔ تِ | ہا ۔ ری با ۔ ن ۔ نے ی ن وا

راگیشوری

ٹھاٹھ = کھماج، قسم = اوڈو کھاڈو

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = نکھاد گارے سا نی دھا ما* گا رے سا نی دھا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر۔ بعض گائیک دونوں نکھاد استعمال کرتے ہیں۔ آروہ میں رکھب اور پنچم جبکہ ابروہ میں صرف پنچم ممنوع سُر ہے۔

آروہ ابروہ راگ سر رُوپ۔

[ما* نی*] سا۔، رے۔سا۔، نی۔دھا۔ نی۔سا۔،ما گا۔، ما دھا نی دھا۔، گا ما دھا۔، نی۔سا۔،

سا۔نی دھا۔، ما دھا نی دھا۔ ، ما۔گا۔ما رے۔سا۔، نی دھا ما۔،دھا نی سا۔، گا۔

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ بلما رے تورے مورے نیناں، اُلجھے رے کیسے سُلجھاؤں ۔

(انترا)۔ اُلجھیں جو نین سوں نیناں، اُلجھے مدھ رس باورا منوا۔ پی درشن کیسے پاؤں۔

[ما* نی*] گا ما رے سا سا رے سا نی دھا نی | سا ۔ گا ۔ ما ۔ گا ما دھا گا ما دھا گا ما

ب ل ما ۔ رے تو رے مو ۔ رے | نے ۔ ۔ ۔ ناں ۔ اُ ل جھے ۔ کے ۔ سے ۔

دھا سا | نی ۔ دھا ما رے سا گا ما دھا ۔ دھا نی دھا نی دھا نی | سا ۔

سُ ل | جھا ۔ ۔ ۔ ؤں ۔ (انترا) اُ ل جھیں ۔ جو نے ۔ ن ن سوں | نے ۔

نی ۔ سا ۔ نی دھا نی ما دھا نی سا سا دھا نی | سا گا ما رے رے سا نی دھا نی ما دھا گا ما دھا

۔ ۔ ناں ۔ اُ ل جھے ۔ م دھ رس با ۔ | ورا ۔ م ن وا پی ۔ د ر ش ن کے ۔

دھا نی سا | نی ۔ دھا ما رے سا

سے ۔ | پا ۔ ۔ ۔ ؤں ۔

کلاوتی

نی* نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = پنچم (گندھار)، ہم آہنگ سر = کھرج (دھیوت) سا دھا پا گا سا دھا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ممنوع سر = رکھب اور مدھم،

آروہ امروہ راگ سروپ۔

[نی*] سا۔۔نی دھا۔ سا۔۔، نی سا گا۔، گا پا گا سا گا۔سا۔ نی دھا سا۔، گا۔۔،

گا پا۔۔، گا پا دھا سانی۔ سانی۔۔دھا پا۔، گا پا دھا سا۔۔، نی دھا سا۔۔، نی نی دھا نی دھا پا۔سا۔۔،

نی سا گا۔۔سا۔۔، گا پا دھا نی۔نی۔دھا پا۔دھا پا دھا، گا دھا دھا۔ پا۔، گا پا گا۔سا۔۔نی دھا سا۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ ایری باجے نہ من کی مُرلیا، پیا ناہیں پاس موہے کچھ سا جے نہ۔

(انترا)۔ پیو پردیس مورا مدھ رس اُن بن جیا را لاگے نہ۔

[نی*] گا پا دھا پا نی | دھا۔۔۔پا گا گا پا گا سا سا نی نی دھا نی سا | ۔ گا سا۔ سا

اے ری با۔جے | نہ۔۔۔م ن کی مُ ر لی یا پی یا نا ہیں پا | ۔ س مو۔ ہے

نی سا گا ۔ گا پا گا پا دھا پا دھا | سا۔۔۔ نی سا گا سا نی دھا سا۔

ک چھُ سا ۔ جے نہ (انترا) پی یو پ۔ ر | دے۔۔۔۔ ۔ س مو۔ را۔

نی دھا نی دھا پا | دھا پا گا نی دھا سا۔ گا ۔ گا پا

م دھ ر س اُ | ن ب ن جی یا را۔ لا۔ گے نہ

مدھ کلیان

نِی*　　　نِی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم=کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = رکھب ، ہم آہنگ سُر = پنچم　　گارے سا　دھا پا　گا رے سا دھا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر　　ممنوع سُر = مدھم

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [نی*] سا۔۔نی۔۔دھا۔۔نی سا۔۔رے گا۔۔، سارے گارے۔۔نی۔۔سا۔۔،
سارے گا پا۔۔، گا پا دھا دھا پا۔۔گا پا دھا سا نی دھا پا۔،سا۔۔نی دھا نی سا۔۔، رے گا رے۔۔،
گا رے گا رے۔۔سا۔۔، گا پا دھا نی نی دھا پا۔،گارے۔سا رے گارے۔۔، نی۔دھا۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بار بار بولے پچھوا۔ جھج پھر کت موری منرا ڈولے۔

(انترا)۔ نیناں جاگیں سگری ریناں، منوا لاگے کون پیاموے۔

پریم مالا مدھ رس من رولے۔

[نی*] گا رے گا سا نی سا رے گا | رے ۔۔ ۔ نی نی سا ۔ نی سا رے گا پا نی
با ۔ ر با ۔ ر بو ۔ | لے۔۔۔ب چھ وا۔ جھ ج پھ ر ک ت

دھا پا | دھا گا پا دھا پا گا رے گا رے سا　پا ۔ نی دھا پا دھا گا پا ۔ | سا سا نی دھا
مو ۔ | ری م ن را ڈو ۔ لے ۔ (انترا) نے ۔ ناں ۔ جا ۔ گیں ۔ | س گ ری ۔

سا ۔ سا ۔ نی سا رے گا رے سا نی دھا | نی پا دھا گا دھا پا پا پا گا ۔ پا گا رے سا
رے ۔ ناں ۔ م ن وا ۔ لا ۔ گے ۔ | کو ۔ ن پی یا ۔ مو رے پرے۔م ما ۔ لا

نی سا | رے گا پا دھا پاگا رے گارے سا
م دھ | ر س م ن رو ۔ لے ۔

چاندنی کیدارا

نی* ما^ نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم=کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر =مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج رے سا دھا پا ما* گا رے سا

گانے کا وقت =رات کا دوسرا پہر ،آجکل مروجہ کیدارا میں تیور مدھم اور کومل نکھاد کا ہلکا استعمال رواج میں ہے۔
اسلئے چاندنی کیدارا صرف کومل نکھاد اور دونوں مدھم واضح لینے سے ہی مروجہ کیدارا سے جُدا رکھا جاتا ہے۔

آروہ امروراگ سرُوپ۔

[ما* نی*] سا۔، ما ۔گا ما^۔پا۔۔، ما^ پا دھادھا۔ما۔،رے۔سا۔،ما۔ گا ما^۔پا۔۔، ما^پا دھا
نی۔۔دھا پا ۔۔،سا نی۔۔دھانی دھا پا۔، ما^پا دھانی۔۔سا۔،ما ۔ رے ۔ سا ۔۔۔دھا سا نی۔۔ دھا نی
دھا پا۔، ما ^۔ پا دھا ۔ ما ۔ ۔ گا ما^ ۔ پا۔۔، دھا۔ ما۔ رے ۔ ۔سا ۔ ۔ ،

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔جانے نہ دوُنگی توہے بلموا اب توری کر مورے ہاتھن میں۔

(انترا)۔ جاتوں رے جاتوں جات کہاں تُم۔جانے ہوں سب مدھ رس تورے من میں۔

[ما* نی*] سا ما ۔ گا | ما^ ۔ پا ۔ نی دھا ۔ نی پا دھا نی سا پا دھا نی سا | نی نی دھا پا
جانے ۔ نہ | دوُں ۔گی ۔ تو ہے ۔ب ل م وا ۔ اب تو ری | ک ر مو رے

ما^ پا نی دھا پا ما رے سا پا دھا نی دھا | نی پا دھا ما^ پا ۔ سا سا نی دھا سا سا
ہا ۔ تھن میں ۔ ۔ ۔ (انترا) جا ۔ توں رے | جا ۔ توں ۔ جا ۔ ت ک ہاں ۔ تُ م

نی سا رے گا | ما رے سا نی ما^ پا نی دھا پا ما رے سا
جا ۔ نے ہوں | س ب م دھ ر س تو رے م ن میں ۔

سہتھنجھوٹی

نی* نی*

ٹھاٹھ = کھماج، قسم=کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر =دھیوت سا نی۸دھا پا ما* گا رے سانی۸دھا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، دونوں نکھاد آروہا بروہ راگ سرُوپ =

آروہ ابروہ سُرُوپ ۔[ما*نی*] پادھاسا۔رے گاسا،دھا سارے ماگا۔، گاماپاماگا۔ دھاپا ما گا۔،
نی دھاپا ۔، دھاسا ۔رے ماگا۔سا، گا ما پا دھانی۸ ۔سا ۔ ،سا نی دھا پا ما گا سارے گا۔سا۔،
رے سا نی دھا پا ۔ دھاسا۔ ،

ٹھمری۔تال کہروا۔

(استھائی)۔ جارے جارے بلم توری ماتوں نہ بتیاں۔رتیاں بتائیں کہاں مدھ رس جھوٹی کہت اب ہاں رے ہاں۔
(انترا)۔ آپ رہے تم سکھ سے سوئے۔دوُجے من کی جانے نہ کوئے۔ہاں رے ہاں۔

[ما*نی*] سارے |نی۸ سا ۔ نی | دھا نی سا رے | گا ما گا ۔ | سا ۔ ۔ ۔ | نی۸نی۸سا ۔ |نی۸نی۸
جا رے |جا رے ۔ب | ل م تو ری | ما ۔ توں۔ | نہ ۔ ۔ ۔ | ب تی یاں۔ | ر تی

سا رے | نی۸ سا نی دھا | نی پا دھا سا | رے نی۸سا رے |نی۸نی سا رے | گا سا رے گا | گا سا
یاں ب | تا ئیں ک ہاں | م دھ ر س | جھوُ ۔ ٹی ک | ہ ت ا ب | ہاں۔ رے ۔| ہاں۔

+ سا ۔گا ۔ما | پا ۔ پاپا | + گاما ۔پا نی | دھا ۔دھا ۔| + پاما ۔ ۔ |
(انترا) + آ ۔پ ۔ر |ہے ۔ تُم |+ س کھ ۔سے ۔ | سو ۔ئے ۔| + دوُ جے ۔|

| پا دھا نی ۔| + دھاپا پا دھا | پا ما گا ۔| گا سا رے گا | گا سا ۔ ۔| ۔ ۔
| م ن کی ۔| + جا ۔نے نہ | کو ۔ ئے۔ | ہاں ۔ رے ۔ | ہاں ۔۔ ۔| ۔ ۔

گورکھ کلیان

نیؔ* نیؔ*

ٹھاٹھ= کھماج، قسم= اوڈو کھاڈو

آہنگ سُر= مدھم، ہم آہنگ سُر= نکھاد سا دھا ما* رے سا دھا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر، ممنوع سُر= آروہ میں گندھار، نکھاد اور ابروہ میں صرف گندھار۔ پنچم کمزور

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [ما* نی*] سا۔ رے سا رے، دھانی۔، دھانی ما دھانی۔ رے رے سا۔،

سارے ما۔ دھا۔ سا۔، دھا سا رے۔ سا۔ دھانی۔، سا نی دھانی دھا ما۔ رے سا دھانی۔، رے سا۔

خیال۔ تین تال۔

(ا۔ستھائی)۔ بلما تہاری لگن، لاگی جب سوں نندیا نہ پلکن۔

(انترا)۔ رُوپ سنگھار کچھُ نہ سُہاوے، بھاویں نہ مدھ رس ساون جھریاں، تپت تن، من میں پریم اگن۔

[ما* نی*] ما رے سا دھا سا | نی ۔ ۔ ۔ رے سا نی سا رے۔ ما رے رے سا رے ما دھا سا |

ب ل ما ۔ تہ | ہا ۔ ۔ ۔ ری ۔ ۔ ۔ ل گ ن لا ۔ گی ج ب |

| نی ۔ دھا سا نی دھا نی دھا ما رے سا ما دھا دھا نی دھا |

| سوں ۔ نن دی یا ۔ نہ پ ل ک ن (انترا) رُو ۔ پ ۔ سن |

| سا ۔ سا دھا نی نی سا رے سا نی ۔ دھا دھا ۔ دھا ۔ ما | دھا نی دھا ما ما رے ما سا

| گھا ۔ ر ک چھُ نہ ۔ سُ ہا ۔ وے بھا ۔ ویں ۔ نہ | م دھ ر س سا ۔ و ن

رے ما رے ۔ سا رے سا نی | سا دھا نی نی ۔ دھانی سا دھا ما رے سا

جھ ری یاں ۔ ت پ ت ت | ن م ن میں ۔ پر ے ۔ م ا گ ن

گوڑ ملہار

نی*

ٹھاٹھ= کھماج قسم= سمپورن

آہنگ سُر= مدھم ، ہم آہنگ سُر= کھرج

گانے کا وقت= موسمی راگ ،

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

آروہ امروہ راگ سروُپ = [ما*] سا۔ گا۔۔ ، ماگارے گا، ساگا۔۔، ما رے پا۔، ما پا دھانی سا ۔۔ نی سا رے سا ۔۔۔، دھانی* پا۔، گا۔نی* دھانی* پا۔ ، ما پا ما گا ۔۔ما ۔گا رے گارے سا ۔۔ ، رے مارے پا۔ ،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ نینن لاگیں جھریاں رے جیسے ساون بوُندن لریاں۔

(انترا)۔ پیوُ پردیس نہ پتیاں پٹھائیں۔ کس بدھ آوے مدھ رس چیناں۔ پھول رہیں بن بیلریاں رے۔

[ما*] رے گارے مارے نی سا ۔ | گا گا گا ۔ ما رے پا ۔ ما رے پا۔ دھانی سا دھا پا |

نے ۔ ن ن لا ۔گیں ۔ | جھ ری یاں ۔رے ۔ ۔ ۔ج ۔ سے۔ سا ۔ ون |

| دھانی* دھا پا ما پا ما گا رے ما رے پا پا ۔ نی* دھا | نی سا نی سا رے نی سا ۔

| بوُں ۔ دن ل ری یاں ۔ (انترا) پی یوُ پ ر دے۔س نہ | پ تی یاں پ ٹھا ۔ئیں ۔

نی* نی* دھا دھا نی سا رے سا | دھانی* دھا پا ما پا ما گا رے مارے پا دھانی سا

کِ س ب دھ آ ۔ وے ۔ | م دھ ر س چے ۔ ناں ۔ پھو ۔ ل رہیں ۔

دھا پا | رے ما رے پا ما گا رے گا سا

ب ن | بے ۔ ل ری یاں ۔ رے ۔

کافی

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی قسم= سمپورن

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = رکھب رے سا دھا پا ما* رے سا دھا

گانے کا وقت =رات کا دوسرا پہر، ٹھمری انگ راگنی کے ناطے سے آروہ میں کبھی کبھار تیور گا، نی بھی لئے جاتے ہیں

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [گا* ما* نی*] ساسا رے رے گا گا ماما پا۔، نی دھا پا۔، ما پا دھا نی سا۔،

دھانی سارے گا رے۔ ، ما گا رے۔ سا۔، سانی دھا پا۔، ما پا گا رے۔، گا رے۔ سا۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ چنچل نویلی نار۔ چلی پنگھٹ سج دھج کر سنگھار

(انترا)۔ کھیل کھیلت ات دُھوم مچاوت، چھر کت پنیاں بھجوت سیاں، مدھ رس لوگن لاگی ڈار

[گا* ما* نی*] سا سارے رے رے ماگا۔ رے ما پا ما | پا۔ گا۔ رے۔ سا نی دھا نی پا

چ ن چ ل ن وے ۔ ۔ ۔ لی | نا ۔ ۔ ر ۔ چ لی پ ن گھ

دھا نی سا نی دھا | پا ما پا گا رے رے ما ۔ پا دھا نی دھا پا دھا |

ٹ س ج دھ ج | ک ر س گھا ۔ ر (انترا) کھے ۔ ل کھے ل ت ا ت |

| دھانی سا سا سا سا ۔ سا سا دھا نی سا رے سارے گا رے رے | نی دھا نی دھا

| دُھو ۔ م م چا ۔ و ت چھ ر ک ت پ نی یاں بھی | جو ۔ و ت

ما نی دھا۔ پا دھا نی سا نی دھا پا ما | پا ما پا گا ۔ رے

سی ۔ یاں ۔ م دھ ر س لو ۔ گ ن | لا ۔ گی ڈا ۔ ر

(استھائی تین تال کی ساتویں ماترہ سے شروع ہو رہی ہے جبکہ انترہ نویں ماترہ سے۔)

باگیشوری

گاؔ* نیؔ* گا* نیؔ*

ٹھاٹھ = کافی ، قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر

رے ساؔ دھا پا ما* رے سا دھا

آروہ امروہ راگ سرُوپ

[گا*ما*نی*] سا۔، نی دھا۔نی سا۔ ما ۔ ، گا۔ما۔ دھا۔، پا دھا نی دھا۔ ، ما دھا نی ساؔ۔،

ساؔ ۔نی دھا۔۔، ما۔پا دھا ، ما۔ گا۔ رے۔۔۔سا۔۔،

خیال تین تال

(استھائی)۔ من موہنا من بھاونا پھُولروا مُسکائے ات بھائے۔

(انترا)۔ پنیاں بھرن مدھ رس جب نکسوں، لپک جھپک سب سکھین بیچ موسے

کرت جھکجوری تنک نہ لجائے، مسکائے۔

[گا*ما*نی*] رے سا رے نی سا | ما ۔ ۔ ۔ گا نی سا گا رے سا ۔ ما ۔ گا ما دھا | پا دھا نی دھا ۔

م ن مو ۔ ہ | نا ۔ ۔ ۔ م ن بھا ۔ و نا ۔ پھُو۔ ل ر وا | ۔ مُ س کا ۔

ما سا گا رے ۔سا ما ما گا گا ما ما دھا دھا نی نی دھا نی | ساؔ ساؔ ساؔ ۔ دھا دھا دھا

ئے ا ت بھا ۔ ئے (انترا) پ نی یاں بھ ر ن م دھ ر س ج ب | نِ ک سوں۔ ل پ ک

پا دھا نی ساؔ نی دھا ما پا دھا | گا ۔ ما گا رے سا رے نی سا دھا نی سا ۔ ما گا گا |

جھ پ ک س ب س کھی ی ن | بی ۔ چ مو ۔ سے ک رت جھ ک جو ۔ ری ت ن |

| ما دھا نی دھا ۔ ما سا گا رے ۔ سا

| ک نہ ل جا ۔ ئے م س کا ۔ ئے

(مندرجہ بالا بندش کی استھائی تال کی بارویں ماترہ سے شروع ہوتی ہے جبکہ انترا پانچویں ماترہ سے)

گا* نی* گا* نی*

خیال۔ تین تال۔

رے سا دھا پا ما* رے سا دھا

(استھائی)۔ برسن لاگی کاری بدریا پیا نہ آئے ایری

(انترا) ۔ ٹپ ٹپ برسیں مدھ رس بوندیں۔ چلت پون

لرجت جیارا پیارا کہاں بسے ری۔

[گا*ما*نی*] گا ما دھا دھا نی پا دھا ما | دھانی سا نی دھا ما گا رے سا نی سا نی دھا ۔ نی

ب ر س ن لا ۔ گی ۔ | کا ۔ ری ب د ری یا ۔ پی یا نہ آ ۔ ئے

سا ما | ما ما دھا دھا مادھا نی دھا ماگا رے سا

اے ۔ | ری اے ۔ ری اے ۔ ری ۔

| ما گا ما ما دھا نی گا ما |

(انترا) ٹ پ ٹ پ ب رسیں ۔ |

| دھا نی سا ما گا رے سا ۔ دھا دھا دھا نی دھا ما ما دھا | ما ما گا رے سا رے سا نی

| م دھ ر س بوں ۔ دیں ۔ چ ل ت پ و ن ل ر | ج ت جی یا را پی یا را

سا دھا نی سا ما ۔ ما دھا | ۔ دھا دھانی سا نی دھا ما گا رے سا

ک ہاں ۔ ب سے ۔ ب سے | ۔ ب سے ۔ ری ۔ ۔ ۔

بھیم پلاسی

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی ،قسم= اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج رے سا دھا پا ما* رے سا

گانے کا وقت= دن کا تیسرا پہر ، آروہ میں رکھب، دھیوت سُر ممنوع ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [گا*ما*نی*] سا۔رے، نی سا ما گا۔ ما پا۔۔، نی دھا پا۔، پا نی سا۔۔، گا رے سا ۔۔، نی دھا پا ۔۔، ما پا ۔گا۔ ما پا ۔ ۔، گا ۔ما گا ۔ رے ۔سا۔رے ،نی سا ما۔۔،

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ مورا نہ مانے پیا را ،کردے کچھ ٹوٹوا ایری مائی۔

(انترا)۔ جب سے بسے من مندر میں، انکھین مدھ رس نہ آئے نیندیا اب اُن بن نہ لاگے جیارا

[گا*ما*نی*] گا ما پا ما پا گا ۔ ما | نی دھا پا ما پا ما گا ما گا گا رے سا

مورا نہ ۔ ۔ ما ۔ نے | پی یا را پی یا را ۔ ۔ ک ر دے ک

رے نی ۔ سا | ما ۔ گاما پا ما گا رے سا نی دھا ما گا ما پا سا ۔ |

چھ ٹو ۔ن | وا ۔ اے ۔ ری ما ۔ ئی (انترا) ج ب سے ۔ ب سے ۔ ۔ |

| پا نی گا رے رے سا سا ۔ نی دھا نی پا دھا گا ما پا | ما گا سا سا سا ما ما ۔

| م ن من ۔ د ر میں ۔ ا کھی ی ن م دھ ر س | نہ آ ۔ ئے نن د یا ۔

گا ما پا نی پا نی سا سا | نی نی نی دھا پا دھا ما پا

اب اُ ن ب ِن نہ لا | ۔ گے جی یا را جی یا را

بندرابنی سارنگ

نی*

ٹھاٹھ = کافی قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = رکھب ، ہم آہنگ سُر = پنچم   سا نی پا ما رے سا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر دونوں نکھاد ، ممنوع سُر = گندھار اور دھیوت ،

آروہ امروہ راگ سرُوپ - [گا* ما* نی*]

نی سا رے۔ ما پا۔، نی۔سا۔۔سا۔ نی پا۔ما رے۔۔نی۔سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ مہکن لاگا ایری مورا انگنا۔آوےری پیا کے آون کی باسے

(انترا)۔ لاؤ ری مالن بدن بدن کے ہروا، گوند گوند کے پہرؤں مدھ رس پھلون گہنا۔

[گا* ما* نی*] پا پا رے۔ نی | سا۔ سا نی سا رے ما سا رے رے رے نی سا رے ما

م ہ ک۔ ن | لا۔ گا اے ری مو۔ را ان گ نا آ۔ وے۔

پا | نی سا رے نی سا پا نی ما پا رے ما   ما پا نی سا نی |

ری | پی یا کے آ و ن کی۔ با۔ سے (انترا)   لا۔ ؤ۔ ری |

| سا۔ سا سا نی سا رے نی سا نی پا ما رے ما پا۔ | سا۔ رے۔ سا۔ رے سا۔ نی پا

| ما۔ ل ن ب ر ن ب ر ن کے۔ ہ روا۔ | گوں۔ د گوں۔ د کے۔ پ ہ

ما رے ما رے سا سا | نی سا رے۔ سا رے رے۔ سا رے نی سا رے ما رے نی سا

رؤں۔ م دھ ر س | پھ ل و۔ ن گ ہ نا۔ ۔ ۔ ۔

مہکن لاگا ایری مورا انگنا

دھانی

گاَ* نی* گاَ* نیِ*

ٹھاٹھ= کافی قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر= پنچم ہم آہنگ= کھرج سَاَ پا ما* سا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، ممنوع سر= رکھب اور دھیوت۔ گندھار پر مدھم کا کن اچھا لگتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [گا*ما*نی*]

نیِ سا۔، نیِ سانیِ ۔۔پا۔،ماگا۔ ماگا۔سا ۔۔گا۔ نیِ ۔سا۔۔، نیِ سا ماگا۔ ما پا۔،ساگا ما سا پا۔،
ما پا نی۔ پا۔سَاَ ۔ نی سَاَ نی ۔ پا۔، گاماپانی پانی سَاَ ۔۔ ،نی نی سَاَ ۔۔گاَ۔نی سَاَ ۔۔۔۔ نی سَاَ
گاَ ۔۔نی سَاَ ۔۔ پانی۔۔ پا۔سَاَ ۔۔۔گاَ ۔نی سَاَ ۔۔نی پا۔، ماپا ۔گا۔۔، ما پا۔۔گا ما۔ گا۔ سا۔۔۔،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔چھاڑدے بیاں موری ہاں، آئی رے میں تو تمرے ملن کو ۔

(انترا)۔کیسو رے نڈر مدھرس ڈھیٹھ لنگر، بنتی کروں میں ناہیں کرو برجوری۔

[گا*ما*نی*] گاما پا ما گا ۔ ساگا نیِ | سا ۔ نیِسا گا سا ۔ نیِ سا نیِ سا گا سا ۔ گا ما پا |
چھا ۔ ڑ دے ۔ ب ۔یاں | مو ۔ ۔ ۔ ری ۔ ہاں ۔ آ ئی رے میں ۔ تو تُ م |

| ما ۔ گا مانی پا ماپا گا ما پا نی پا پا ما پا | سَاَ سَاَ سَاَ سَاَ ۔ سَاَ گاَ
| سے ۔ م ل ن کو ۔ ۔ (انترا) کے ۔ سو ن ڈ ر م دھ | ر س ڈھی ۔ ٹھ لن

سَاَ سَاَ پا نی سَاَ ۔ پا ۔ نی ۔ پا | سا گا ما ما گا گا سا سا
گ ر ب ن تی ۔ ک روں ۔ میں | نا ہیں ک رو ب ر جو ری

بہار

گا* نی* گا*

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو کھاڈو

آہنگ سُر = کھرج ، ہم آہنگ سُر = مدھم رے سا نی۸ دھا پا ما* رے سا

گانے کا وقت= موسمِ بہار ، دونوں نِکھاد ۔ آروہ میں گندھار، پنچم اور ابروہ میں صرف گندھار ممنوع ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [گا*ما*نی*]

سا۔، ما۔ پا گا۔ ما۔نی۔دھا۔،نی۸۔ سا۔،رے نی۸سا۔نی۔ پا۔، ما پا گا۔ما رے۔سا۔

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ چلی ری دیکھو البیلی مٹیار۔جھنک جھنک پگ پائل باجے۔مدُھر مدُھر جھنکار۔

(انترا)۔ بولت بھونرا گُنن گُنن نن۔پیوت مدھ رس کلین کلین۔باجے پائیلیا جھنن جھنن دھم ترٹ ترٹ کڑان دھادھا۔دھم ترٹ ترٹ کڑان دھادھا۔ کڑان دھادھا۔ تا تھئی تھئی تا تھئی تھئی ناچت دے دے تار۔

(ایضاً)۔سرگم۔

(ایضاً)۔نادِر دانی تم وِردانی دھیم تانادھیرے نا۔دھیرے نا تدارے دانی تانانانا دھیرے نا۔دھیم دھیم توم توم۔دھیم دھیم توم توم۔مردنگ باجے کڑان دھادھادھا۔پائیل باجے چھوم چھننن۔ چھوم چھننن چھوم چھوم۔چھوم چھننن چھوم چھوم۔چھوم چھننن چھوم۔

◉

[گا*ما*نی*] نی۸ سا رے نی۸ سا نی پا پا۔ما پا گا ما | نی دھا دھا نی۸ سا رے نی۸ سا پا سا

چ لی ری دے کھو ال بے۔لی ۔ م ٹ | یا ۔ ر چ لی ری دے کھو جھ ن

◉ ◉

نی۸سا نی پا ما پا | گا۔ گا ما رے۔ سا۔سا ما ما ما پا گا ما | نی دھادھا ما۔ ما

ک جھ ن ک پ گ | پا ۔ئ ل با ۔ جے ۔م دھُ ر م دھُ ر جھ ن | کا ۔ ر (انترا) بو۔ ل

ما نی نی دھا نی۸ | سا سا سا سا رے نی۸ سا سا نی۸ ۔ نی۸ نی۸ سا سا سا سا | نی۸ سا رے سا

ت بھن و را ۔ | گ ن ن گ ن ن ن پی ۔ و ت م دھ ر س | ک لی ی ن

نی۸ سا نی پا ما ۔ ما ما نی نی دھا نی۸ سا سا سا سا رے نی۸ سا سا | نی۸ ۔ نی۸ نی۸ سا سا سا سا

ک لی ی ن بو ۔ ل ت بھن و را ۔ گ ن ن گ ن ن ن ن | پی ۔ و ت م دھ ر س

نی۸ سا رے سا نی۸ سا نی پا رے ۔ رے رے رے رے سا رے گا گا گا ما رے رے سا سا |

ک لی ی ن ک لی ی ن با ۔ جے پا ی لی یا ۔ جھ ن ن جھ ن ن ن ن |

| سا سا سا سا سا سا سا ۔ سا سا ۔ سا ۔ گا ۔ ۔ گا گا گا ما ما رے ۔ ۔ رے سا ۔ سا ۔ |

| دھ ۔ ۔ م تٹ کٹ کڑا ۔ ن دھا دھا دھ ۔ ۔ م تٹ کٹ کڑا ۔ ن دھا دھا |

ما ۔ ۔ ما ما ۔ ما ۔ سا نی۸ ۔ رے سا ۔ سا ۔ گا ۔ ما رے ۔ سا ۔ ما ۔ ما ما ما پا گاما | نی دھا دھا

کڑا ۔ ن دھا دھا تا ۔ ت تھئی تھئی تا ۔ ت تھئی تھئی نا چت دے ۔ دے ۔ | تا ۔ ر

(سرگم) گا ما دھا نی۸ سا ۔ سا سا | نی۸ نی۸ سا سا نی۸ نی۸ سا سا نی۸ نی۸ رے رے نی۸ نی۸ سا سا

دھا نی۸ سا رے نی۸ سا نی۸ سا دھانی دھانی | پادھا پادھا ماپا گاما گاما سارے سا ۔ نی۸ سا نی۸ سا

دھانی دھانی پادھا پادھا ماپا ماپا | گاما گاما سارے سا ۔ ما ۔ ماما ماپا گاما نی ۔ گاما نی ۔ گاما نی ۔

۔ ما ۔ ماما | ماپا گاما نی ۔ گاما نی ۔ گاما نی ۔ ۔ ما ۔ ماما ماپا گاما نی ۔ گاما نی ۔ گاما |

| ما ما ما ما نی نی دھا نی^ |
| نا دِر دا نی تُم دِر دا نی |

(انترا)

| سا ۔ سا سا رے نی^ سا ۔ نی^ نی^ نی^ نی^ سا سا سا سا |
| دھیم ۔ تا نا دھے رے نا ۔ دھے رے نا تا دا رے دا نی |

| نی^ سا رے سا نی^ سا نی پا ما ما ما ما نی نی دھا نی^ سا ۔ سا سا رے نی^ سا ۔ |
| تا نا نا نا دھے رے نا ۔ نا دِر دا نی تُم دِر دا نی دھیم ۔ تا نا دھیرے نا ۔ |

| نی^ نی^ نی^ نی^ سا سا سا سا نی^ سا رے سا نی^ سا نی پا
| دھیرے نا تا دا رے دا نی تا نا نا نا دھیرے نا ۔

رے ۔ رے ۔ گا ۔ گا ۔ گا ۔ گا ما رے ۔ سا ۔ | سا سا سا سا سا ۔ سا ۔
دھیم دھیم توم توم دھیم دھیم توم توم | مِردن ۔گ با ۔ جے ۔

سا سا سا سا سا ۔ سا ۔ گا گا ۔گا گا ۔ ما ۔ رے ۔ رے رے سا سا سا سا |
کڑان دھا دھا دھا دھا دھا ۔ پای ۔ل با ۔جے ۔ چھوُم چھن ن ن ن ن |

| ما ۔ ما ۔ ما پا گا ما نی ۔ نی ۔ ما ۔ ما ۔ ما پا گا ما نی ۔ نی ۔ ما ۔ ما ۔ ما پا گا ما |
| چھوم چھوم چھن نن چھوم چھوم چھوم چھوم چھن نن چھوم چھوم چھوم چھوم چھوم چھن نن |

| نی دھا ۔
| چھو ۔ م چلی ری دیکھو البیلی مٹیار

میاں کی ملہار

گاؔ* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی قسم= کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = کھرج ، ہم آہنگ سُر = پنچم رےؔ ساؔ نی۸ دھا پا ما* رے سا نی۸ دھا پا ما

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [گا* ما* نی*] سا۔، نی۸ سا۔ نی۔پا۔، ما پا۔ نی۔دھا نی۸ سا۔۔،

رے ما رے پا۔۔، ما پا۔ نی۔دھا نی۸ ساؔ۔۔، ساؔ نی۔ پا۔، ما پا گا۔۔ ما رے۔۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ برکھارُت آئی، سَنَن سَنَن ات من ہُلساون چلے پُروا سنگ لئے مدھ رس مدُھر پون۔ (انترا)

بولت بن میں مور چکور، اُمگت جوبن لیت ہلورے، ننھی ننھی بُوندن، ساجت رُت باجے من کے تار جھنن جھنن۔

[گا* ما* نی*] ما پا ساؔ۔ نی پا ما رے پا۔ | نی دھا نی ما پا پا پا پا گا گا گا ما

ب ر کھا ۔ رُ ت آ ۔ ئی ۔ | س ن ن س ن ن ا ت م ن ہُ ل

رے۔ سا سا | نی دھا نی دھا نی۸۔ رے سا رے نی۸ سا۔ ما رے پا پا | نی دھا نی ما پا پا

سا ۔ و ن | چ لے پُ ر وا ۔ س ن ۔ گ لی ئے ۔ م دھ ر س | م دُھ ر پ و ن

ما۔ پا پا نی دھا نی پا | ساؔ۔ ساؔ نی۸ ساؔ۔ ساؔ۔ نی۸ نی۸ ساؔ ساؔ ماؔ گاؔ۔ ماؔ رےؔ ساؔ |

(انترا) بو۔ ل ت ب ن میں ۔ | مو ۔ ر چ کو ۔ ر ۔ اُ م گ ت جو۔ ب ن |

| نی دھا نی پا دھا ما پا۔ ما ما پا پا پا رےؔ رےؔ ساؔ | نی دھا نی پا نی۸ ساؔ نی دھا نی پا

| لے۔ ت ہ لو۔ رے۔ ن نھی ن نھی بوُں۔ د ن | سا ۔ ج ت رُ ت با۔ جے۔

گا گا ما رے۔ سا | نی دھا نی ما پا پا

م ن کے تا ۔ ر | جھ ن ن جھ ن ن

میگھ ملہار

نیؔ* نیؔ*

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر=کھرج ہم آہنگ سُر= پنچم رے سا پا ما* رے سا پا

موسمی راگ ہے۔برسات کے موسم میں اکثر گایا جاتا ہے۔رکھب سُر اندولن سُر ہے، مدھم سُر کا کن دیا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[ما* نی*] سا۔۔نی ۔نی ۔ سا۔۔، نی سانی پا۔۔، ما پا۔ نی۔پا نی ۔سا۔نی سا مارے۔۔مارے۔سا

نی سا مارے۔۔، ما۔ ما پا۔۔،رے ما پا نی رے۔۔ ، مارے۔ مارے۔ سا ۔۔،نی پا۔مارے۔۔سا۔۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ ٹھور ٹھور برسے بدروا ، جور جور گھن گھور۔

(انترہ)۔ چاتک مور پپیارا بولے۔۔لے اپنو ساتھنیا مدھ رس برہا ماری پیا بن ترسے۔

[ما* نی*] پا سا سا نی پا پا ما پا | مارے ۔ سا نی رے سا۔رے مارے

ٹھو ۔ ر ٹھو۔ ر ب ر | سے ۔ ۔ ب د ر وا ۔ جو ۔ ر

ما پا ما پا رے | نی سا رے سا نی سا نی پا نی پا ما پا مارے مارے

جو۔ ر گھ ن | گھو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (انترہ)

ما ۔ پا پا نی ما پا نی | رے رے سا ۔ سا ۔ پانی پا پا رے رے رے ما رے سا |

چا۔ ت ک مو۔ ر پ | پی یا را ۔ بو ۔لے ۔لے ۔ ا پ نو ۔ سا ۔ |

| رے نی سا ۔ پا نی ما پا نی سا رے ما رے ما پا نی | ما پا رے سا ما رے سا ۔

| تھ نی یا ۔ م دھ ر س بر ر ہا ۔ ما ۔ ری پی | یا ۔ بن ت ر سے ۔

پیلو

گا* نی* دھا* گا* نی*

ٹھاٹھ = کافی قسم = اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = گندھار ہم آہنگ سُر = نکھاد رے سا نی٨ دھا پا ما* گا٨ رے سا نی٨

گانے کا وقت = دن کا تیسرا پہر، آروہ میں رکھب، دھیوت متروک سُر ہیں۔ ٹھمری انگ راگنی کے ناطے اس میں سبھی ٹھاٹھ مخالف سُر بھی لئے جاتے ہیں۔ آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[گا* ما* نی*] سا۔۔، نی٨۔ دھا*۔ پا۔۔، ما پا۔ نی٨۔ سا۔۔، نی٨ سا گا٨۔ ما پا۔، نی٨۔ سا۔۔،
نی٨ سا رے گا رے گا۔۔ سا رے نی٨ سا۔۔ نی۔ دھا۔ پا۔، ما پا گا۔ سا۔ نی۔ سا۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ ایری لے گیو ری جیا را پیا را، مدھر مدھر بانسری بجائے۔
(انترا)۔ سُدھ بُدھ کھوئے مدھ رس نیناں۔ دیکھے بنا ناہیں اِک پل چیناں
مکھ دیکھن کو ترست ہیا را۔

[گا* ما* نی*] نی٨ سا سا رے گا رے گا سا رے | نی٨ نی٨ سا۔ گا رے سا۔ نی٨ سا گا٨ ما پا پا
اے ری لے ۔ گ یو ۔ ری | جی یا را۔ پی یا را۔ م دھُ ر م دُھ ر

گا٨ ما | دھا* پا ما پا گا۔ رے سا گا٨ ما پا سا نی٨ سا دھا نی | دھا پا دھا* پا گا۔ رے سا
باں۔ | سُ ری۔ ب جا۔ ئے ۔ م دھُ ر م دُھ ر باں ۔ | سُ ری۔ ب جا۔ ئے ۔

گا٨ ما پا۔ ما پا۔ پا | نی دھا نی پا دھا ما۔ پا گا٨ ما پا نی٨ سا نی٨ سا۔
(انترا) س ُدھ بُ۔ دھ کھو۔ ئے | م دھ ر۔ س نے۔ ناں دے۔ کھے ۔ ب نا ۔

سا | سا رے گا رے سا رے نی٨ سا نی٨ نی٨ سا پا پا دھا* ما پا | گا٨ ما نی پا گا گا رے سا
نا | ہیں اِ ک پ ل چے ۔ ناں مُ کھ دے۔ کھ ن کو ۔ | ت ر س ت ہی یا را۔

شُدھ رنجنی

گا* گا*

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = رکھب ہم آہنگ سُر = پنچم رے سا دھا پا رے سا دھا

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر ، ممنوع سُر= مدھم اور نکھاد

آروہ ابروراگ سرُوپ۔

[گا* نی*] سا۔، رے گا پا ۔،دھا دھا پا۔، گا پادھا سا ۔،پا دھا سا رے گا رے۔،

گا رے سا ۔،دھا پا۔گا رے ۔،گا رے سا۔ ، دھا پا۔ دھا سا۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ نار نویلی آئی رے۔چت چرائے ، ہنست جائے ،مدھ رس پیا من بھائی رے۔

(انترا)۔ زُلفن چمپا نین کجرا، بیاں گوری سوں ہری ہری چوُریاں ،ماتھے وندیا سجائی رے۔

[گا* نی*] رے گا سا رے دھا | سا ۔ ۔ سا رے گا رے۔ سا رے گا پا۔ گا۔ پا | رے۔رے

نا ۔ ر ۔ ن | وے۔ ۔ ۔ ۔ لی ۔ آ ئی رے چِ ۔ت۔ چُ | را ۔ ئے

سا سا دھا پا۔ پا گا پا دھا سا پا دھا ۔ | رے گا سا رے رے گا دھا پا۔ سا رے گا

ہن س ت جا ۔ئے م دھ ر س پی یا ۔ | م ۔ ن ۔ بھا ۔ ئی ۔ بھا ئی رے

پا ۔ دھا پا دھا | سا ۔ ۔ سا ۔ ۔ دھا پا دھا پا گا گا پا ۔ | دھا سا رے گا رے

(انترا) زُل۔ ف ۔ ن | چم ۔ ۔ پا ۔ ۔ نے ۔ ن ن ک ج را ۔ | ب یاں گو ری سوں

سا رے دھا ۔ سا پا ۔ رے سا گا ۔ | سا ۔ رے گا گا پا ۔ دھا سا رے گا

ہ ری ہ ۔ ری چوُ ۔ ری ۔ یاں۔ | ما ۔ تھے ون دی یا ۔ س جا ئی رے

اکھوگی

گا*

ٹھاٹھ= کافی قسم = اوڈواوڈو

آہنگ سُر=مدھم ہم آہنگ سُر=کھرج ،ممنوع سر=پنچم،نِکھاد سا دھا ما* رے سا دھا

آروہ امروہ راگ سروُپ۔

[گا* ما*] سا۔۔رے دھا۔سا۔۔،سارے گاما۔۔، گا ما دھا ۔سا ۔۔، دھاسا دھا۔ما۔۔۔،گارے ماگا۔

رے ساگارے۔سا۔۔،دھادھاما۔۔، مادھاسا۔۔رے گارے ما۔گا۔رے۔سادھا،سا۔۔۔،

دھاسارے۔۔، ماگا رے ما۔۔،گارے ساگا۔۔،رے سارے دھا۔سا۔، دھا مادھا۔۔رے۔سا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بلما ری آئے سپنے میں،نینن مورے ات سُکھ پائے۔

(انترا)۔ جب سے گئے سُدھ ہو نہ لینی،ایری آلی،کاسے کہوں کیسے رہوں،مدھ رس لاؤ منائے۔

[گا* ما*] گا رے سا ۔ دھا | سا ۔ سا ۔ رے ما گا رے گا سا رے ما ۔ دھا ما دھا | سا دھا ما

ب ل ما ۔ ری | آ ۔ ئے ۔ س پ نے ۔ میں ۔ ۔ نے ۔ ن ن مو | ۔ رے۔

گا گا گا مارے گا سا رے گا ما دھا سا دھا | سا ۔ ۔ ۔ دھا سا رے گا رے ۔ سا

ا تِ سُ کھ پا ۔ ئے ۔ (انترا) ج ب سے ۔ گ | ئے ۔ ۔ ۔ سُ دھ ہو نہ لی ۔ نی

دھا ۔ ما گا ۔ | ما دھا سا دھا سا دھا ما ۔ ما دھا ما دھا ما رے ۔ گا |

اے ۔ری آ ۔ | لی کا ۔ سے ۔ ک ہوں ۔ کے ۔ سے ۔ رہوں ۔ م |

| گا رے رے سا رے گا ما رے گا سا رے

| دھ ر س لا ۔ ؤ م نا ۔ ئے ۔ بلما ری آئے،

مال گنجی

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی قسم= کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = مدھم، ہم آہنگ سُر = کھرج رے سانی۸ دھا پا ما*گا۸رے سانی۸دھا

گانے کاوقت = رات کا دوسرا پہر دونوں گندھار، نکھاد۔ آروہ میں پنچم ممنوع سُر ہے۔

[گا*ما*نی*] سا۔۔ نی دھا۔نی سا ۔، سارے گا۸۔ ما۔، رے گا۸ما گارے۔گارے سا۔۔، رے نی۸سا۔رے گا۸۔، سا نی دھا۔۔، سا۔رے گا۸۔۔ ما۔۔، ما دھانی۸۔سا۔۔، سا نی دھا۔پا ما۔گا۸۔۔ما۔۔، رے ماپادھا۔، ما پا ما۔، گا ۸۔ ما گا۔۔رے۔گارے سا۔۔، نی۸سا۔دھانی سا۔رے گا۸۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پیا تورے نیناں ۔۔لے گیو رے مورا سُکھ چیناں۔

(انترا)۔ جت دیکھوں اُت توری صُورتیا۔بسرت ناہیں اُت من بسیا۔کاسے کہوں مدھ رس بیناں۔

[گا*ما*نی*] رے نی۸ سا ۔ رے | گا۸ ۔ ما ۔ رے گا۸ ما گا رے گا رے سا گا۸ ما پا گا۸ ۔ |

| پی یا تو ۔ رے | نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ناں ۔ نے ۔ ناں لے ۔ گ یو ۔ |

| ما دھا نی۸ سا دھا نی پا ما پا گا۸ ما گا رے سا ۔ رے | گا۸ ما دھا نی دھا

| رے مو را سُ کھ چے ۔ ناں چے ۔ ناں پی یا تو ۔ رے | (انترا) جِ ت دے ۔ ۔

| سا ۔ سا سا نی۸ سا گا۸ ما گا رے سا نی۸ نی۸سا ۔ سا | دھانی۸ سا نی نی دھا دھا پا پا

| کھوں ۔ اُت تو ۔ ری صُور تی یا بس ر ت | نا ۔ ہیں ۔ ا ت م ن

ما ما گا۸ گا۸ ما دھا ۔ نی | پا ۔ دھا گا۸ ۔ رے گا۸۔ سارے گا رے سا نی۸ سا ۔ رے |

ب سی یا کا ۔ سے ۔ ک | ہوں۔ م دھ ۔ ر س ۔ بے ۔ ناں پی یا تو ۔ رے |

ہنس کنکنی

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = پنچم ہم آہنگ سُر = کھرج رے سا نی^ دھا پا ما* گا^ رے سا نی^ پا

گانے کا وقت = دِن کا تیسرا پہر ، آروہ میں رکھب ، دھیوت ممنوع سُر ہیں۔ دونوں گندھار نکھاد برتے جاتے ہیں۔

آروہ امبروہ راگ سرُوپ۔ [گا* ما* نی*]

نی^ سا گا^۔ ما پا ۔ ۔نی^ ۔سا ، سا ۔۔نی۔ دھا پا۔، گا^ ما پا ۔ ، گا*۔ رے۔سا۔

نی ۔دھا پا۔، ماپا۔نی^ سا۔، گا^۔ ما گا۔ رے۔سا۔، گا^ ما پا۔، گا۔،

خیال۔ جھپ تال۔

(استھائی)۔ من مورا باورا اِک ہو نہ مانے۔

(انترا)۔ وہاں چاہے رہنا۔ جس جا ہو سجنا۔ دیوت لگوا مدھ رس طعنے۔

[گا* ما* نی*]

| گا^ گا^ ما ۔ پا گا ما گا رے سا | نی نی دھا نی پا پا نی^ ۔ سا ۔ |

| م ن مو ۔ را با ۔ و ۔ را | اِ ک ہو ۔ ۔ نہ ما ۔ نے ۔ |

(انترا) | گا^ ما پا ۔ پا نی دھا پا دھا گا^ | گا^ ما پا نی^ سا گا رے سا ۔ ۔ |

| وہاں چا ۔ ہے رہ نا ۔ ۔ | جِ س جا ۔ ہو س ج نا ۔ ۔ |

| نی^ ۔ سا ۔ رے نی نی دھا پا دھا | گا^ گا^ ما ۔ پا گا ۔ رے نی^ سا |

| د ے ۔ و ۔ ت ل گ وا ۔ ۔ | م دھ ر ۔ س طع ۔ نے ۔ ۔ |

شُدھ سارنگ

ماؔ

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو کھاڈو

آہنگ سُر =رِکھب ہم آہنگ سُر = پنچم رے سا نی^دھا پا ما* رے سا نی^

گانے کاوقت = دِن کا دوسرا پہر ۔آروہ میں گندھار اور دھیوت ممنوع سُر ہیں۔جبکہ امروہ میں صرف گندھار۔ دونوں بھاو لگتے ہیں۔کومل بھاو کم۔ آجکل گائیک دونوں مدھم یکے بعد دیگرے بھی ساتھ ساتھ لیتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سروپ۔

[ما*] سا۔رے مارے۔۔ ، نی ۔سا۔رے ما^۔پا۔، نی ۔سا۔۔ ، رے۔رے۔سا ۔نی*۔پا ، ما^پا دھا ما^۔پا۔ ، نی۔۔ پا ما^ ۔مارے۔۔ ،نی سارے پا ما^۔۔ ، ما۔رے۔۔،نی سانی۔، پا۔نی ۔سا ۔رے سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پھول پھول منڈلائے رسیا ، لیوے رس اُڑ جائے۔

(انترا)۔اِک تو بیرن دھوپ پھول کی،دوجے بیری بھونرا۔بگیا بھی مُرجھائے مدھ رس، پھول جو مُرجھائے۔

[ما*] ما^ پا پا رے مارے سارے | نی ۔ ۔ سا رے ما مارے نی سا رے ما^ پا پا نی سا
پھو ۔ ل پھو ۔ ل من ڈ | لا ۔ ۔ ئے ر سی یا ۔ لے ۔ وے ۔ رس اُ ڑ

| نی ۔ پا ۔ ما^ مارے ۔ رے ما مارے ما^ ۔ پا پا | پا ۔ دھا پا ۔ دھا پا ۔ ما^ پا نی ۔
| جا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ئے ۔ (انترا) اِ ک تو ۔ بے ۔ رن | دھو ۔ پ پھو ۔ ل کی ۔ دو ۔ جے ۔

سا نی پا سا | نی ۔ ۔ ۔ رے ۔ مارے ۔ رے رے ما^ ۔ پا ۔ نی دھا | پا دھا پا ما^ پا پا پا پا
بے ۔ ری ۔ | بھو ۔ ۔ ۔ را ۔ ۔ ۔ ب گی یا ۔ بھی ۔ مُ ر | جھا ۔ ئے ۔ م دھ ر س

نی ۔ ۔ رے ۔ سا ۔ رے سا | نی ۔ پا ۔ ما^ مارے ۔
پھو ۔ ۔ ل جو ۔ مُ ر | جھا ۔ ۔ ۔ ئے ۔ ۔ ۔

جوگ

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = کھرج ہم آہنگ سُر = پنچم سا پا ما* گا^ سا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ممنوع سُر = رکھب، دھیوت ، گندھار سُر کے دونوں رُوپ

آروہ امروہ راگ سرُوپ=

[گا* ما* نی*] سا۔نی۔پا۔،نی۔سا۔،نی سا گا^۔ما۔،گا^ما پا۔،نی نی ۔سا ۔۔،سا ۔نی۔پا۔ ما گا^ما گا۔سا۔، نی نی سا۔۔، پا نی پا۔، سا۔۔،نی سا گا^۔۔، گا^ما گا^ما سا گا۔سا۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ کاہے ،پیا ناہیں بولے موسے ، بنتی کرت میں ہاری۔

(انترا)۔ اپنی کہے موری اک ہوُ نہ مانے ، رتیو جائے عمر مدھ رس باری۔

[گا* ما* نی*]

گا^ ۔ سا گا سا گا^ ما نی | پا ۔ ما گا^ ما گا ۔ سا گا نی سا نی پا نی

کا ۔ہے ۔ ۔ کا ہے پی | یا ۔ نا ۔ ہیں بو ۔ لے مو ۔ سے ب ن تی

سا گا^ | ما پا گا^ ۔ ما گا ۔ سا گا^ ما پا پا نی ما پا پا | سا سا نی پا نی

ک ر | ت میں ہا ۔ ری ہا ۔ ری (انترا) ا پ نی ک ہے ۔ مو ری | ا ک ہوُ ۔ نہ

ما ۔ پا نی ۔ پا ما گا^ گا^ ما ما | پا گا^ پا ما پا گا ۔ سا

ما ۔ نے لی ۔ تو جا ۔ ئے ع م | ر م دھ ر س با ۔ ری

شاہانہ کانہڑہ

گا* نی* گا* نی*

ٹھاٹھ= کافی ، قسم= کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج رے سا دھا پا ما* رے سا دھا

گانے کا وقت= رات کا دوسرا پہر ، آروہ میں سا رے ما اور سا گا ما دونوں چلن استعمال ہوتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [گا*ما*نی*] سا۔۔ ، نی ۔ سا ماگا۔ ما پا ۔۔، نی دھا نی۔ پا ۔ ما پا سا ۔۔،

نی دھا نی ۔ پا ۔۔ گا۔۔ما رے ۔۔سا۔۔ ما۔۔، گا ما دھا۔دھا ۔پا۔۔، ماپا سا ۔۔،پانی رے سا ۔۔،

نی دھا نی پا۔۔ ۔ ما پا گا ما۔۔دھادھا۔۔پا۔۔ ، ماگا۔ ماگا۔ مارے۔۔سا۔۔، ما۔۔،گاما دھادھا۔۔پا۔۔،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ جوبنا مورا سُندر مدھ رس، بیتو ہی جائے اُن بن ایری۔

(انترا)۔ برسیں بُوندنیاں تنک تنک تن، برت پھُواری میں من ہاری۔

کوئی جائے اُن کو مناون ایری۔

[گا*ما*نی*] نی ما پا گا ۔ ما گا ما | دھا ۔ دھا دھا نی دھا نی پا گا ۔ گا ما رے ۔ سا ۔ |

جو ۔ ب نا ۔ مو ۔ را | سُن ۔ د ر م دھ ر س بی ۔ تو ہی جا ۔ ئے ۔ |

| سا دھا دھانی سا پا نی ما پا ما پا سا سا سا سا پا نی پا | سا سا نی سا

| اُ ن بِ ۔ ن اے ۔ ری (انترا) ب رسیں بُوں د نی یاں ۔ | تَ نَ ن ک تِ

سا سا سا سا پا نی سا گا ماگا ما رے سا | نی دھا نی پا دھا ما پا گا گا ما رے سا سا

ن ک تِ ن پ رت پھُ وا ۔ ری ۔ | میں ۔ م ن ہا ۔ ری کو ئی ۔ جا ئے اُ

دھا دھا دھا | دھانی سا نی پا پا نی ما پا

ن کو م | نا ۔ و ۔ ن اے ۔ ری

اہیر کونس

گا نی* گا نی*

ٹھاٹھ = کافی قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا دھا ما* سا دھا

یہ کافی ٹھاٹھ میں گایا جانے والا قدیم چندر کونس ہے۔ مروّجہ چندر کونس، تیور نکھاد اور کومل دھیوت سے گایا جاتا ہے۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[گا*ما*نی*] سا ۔ ۔نی ۔دھا ۔۔نی سا۔۔گا۔۔نی سا ۔۔ دھا۔ نی سا ما ۔ ۔ ۔، گا گا ما۔۔، گا ما دھا۔۔، نی نی دھا ۔، سا ۔۔۔، دھا نی سا ما ۔۔ گا ما گا ۔سا ۔۔، نی دھا۔ ما گا ما گا۔سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ بلما رے تُم بن کیسے کٹیں دِن ریناں۔

(انترا) ۔جب سوں تُم سن لاگی نجریا، نیلن مدھ رس ناہیں نندریا ،اِک پل نہ آوے چیناں۔

[گا*ما*نی*] ما ما سا گا سا نی سا دھا ۔ نی | سا ۔ ما ۔ ما۔ گا ما دھا دھا دھا نی دھا ما

ب ل ما ۔رے۔تُ م ب ۔ ن | کے ۔ ۔ ۔سے ۔کے۔سے ک ٹیں ۔ دِ ن

دھا سا | نی نی دھا دھا ما۔ گا ما دھا دھا دھا نی دھا ما دھا سا | نی دھا ما دھاما گا ماگا سا

رے ۔ | ۔ ۔ ناں۔ ۔ ۔ کے ۔ سے ک ٹیں ۔ دِ ن رے ۔ | ناں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ما گا ما سا گا ما دھا نی | سا سا سا نی سا سا سا سا ۔ نی دھا نی ما نی دھا گا سا |

(انترا) ج ب سوں ۔ تُ م س ن | لا ۔ گی ۔ ن ج ری یا ۔نے ۔ ن ن م دھ ر س |

| نی دھا نی سا نی دھا دھا۔ ما گا ما سا گا نی سا گا | ما ۔ گاما دھاما گاما گا

| نا ۔ ہیں نیں د ری یا ۔ اِک پ ل نہ آ ۔ وے | چے ۔ ناں ۔ ۔ ۔ ۔

آساوری

گا* نی* دھا* گا*

ٹھاٹھ = آساوری قسم= اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار رے سا پا ما* رے سا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر ،آروہ میں گندھار نکھاد ممنوع سُر ہیں۔ دھیوت سُر نکھاد کی آس سے لیا جاتا ہے

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[گا*ما*دھا*نی*] سا ۔۔رے ما ۔ پا۔، ما پا نی دھا۔ نی دھا۔ پا۔، ما پا نی دھا۔ سا ۔۔،سا رے گا ۔

رے سا ۔۔۔ رے نی دھا۔ پا۔، پادھا ماپا گا۔ رے۔ سا۔۔، رے ما ۔ ما پا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ بھلو رے بھلو رے جوبنا تورا۔ پھولردا مورے بالموا رے۔

(انترا)۔ بولت میگھوا گھنن گھن گھن چلو ہم تم پیویں مدھ رس مدھوا، باجو رے ات من جھنجھنا مورا

[گا*ما*دھا*نی*] سا سا پا دھا ما پا رے ما | نی دھا ۔ ما پا ۔ پا ۔ پا ما ۔ پادھا ماپا گا ۔

بھ لو رے بھ لو رے ۔ ۔ | جو ۔ ب نا ۔ تو ۔ را پھو ۔ ل ر وا ۔

گا ۔ رے سا | رے ما پا نی دھا پا پا ۔ ما ۔ پا پا نی دھا۔ نی دھا۔ ما پا |

وا ۔ مو رے | با ۔ ل م وا ۔ رے ۔ (انترا) بو ۔ ل ت می گھ وا ۔ |

| سا سا سا سا رے نی سا سا ما دھا سا رے رے گا رے سا | دھا پا دھا رے رے سا سا ۔

| گھ ن ن گھ ن ن گھ ن چ لو ہ م ت م پی ویں | م دھ ر س م دھ وا ۔

دھا پا دھا ما پا نی دھا پا | گا گا رے سا رے ما ۔ پا

با ۔ جو رے ا ت م ن | جھ ن جھ نا ۔ مو ۔ را

جونپوری

گا* نی* دھا* گا*

ٹھاٹھ = آساوری قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار رے سا پا ما* رے سا

گانے کا وقت = دِن کا دوسرا پہر آروہ میں گندھار ممنوع سُر ہے۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[گا* ما* دھا* نی*] سا ۔ رے ما پا ۔، ما پا نی دھا ۔ نی دھا ۔ نی سا ۔، سا رے گا ۔ رے سا ۔۔، نی سا

دھا نی سا ۔، رے سا ۔، نی سا رے نی دھا نی دھا پا ۔، پا دھا ما پا گا ۔، رے پا گا ۔ رے ۔۔ سا ۔

رے ما ۔ ما پا ۔۔، ما پا ۔ نی دھا نی پا دھا نی سا نی سا ۔ نی دھا نی سا ۔۔،

خیال ۔ تین تال

(استھائی) ۔ مورا کنگنا بولے ۔ بولے رے جھنن جھنن ۔

(انترا) ۔ باجے ڈف مردنگ انگ انگ تھرکت اُلجھا رے مدھ رس پیا سنگ ۔ مورا جیہروا گائے مندلرا دھا کٹ تک ترکٹ تک ۔ دھا کٹ تک ترکٹ تک ۔ ترکٹ تا تا ۔ دھت تا گدی گن دھا ۔ دھت تا گدی گن دھا ۔ دھت تا گدی گن دھا

[گا* ما* دھا* نی*] سا سا دھا نی دھا پا دھا ما پا نی دھا نی | سا ۔ سا ۔ پا دھا ما پا گا ۔

مو را کن گ نا ۔ ۔ کن گ نا ۔ ۔ | بو ۔ لے ۔ بو ۔ لے ۔

رے گا سا رے نی ۔ سا رے ما پا | دھا دھا نی نی | ما ۔ پا ۔ دھا نی دھا نی سا ۔ سا

رے ۔ جھ ن ن جھ | ن ن ن ن (انترا) | با ۔ جے ۔ ڈ ف م ر دن ۔ گ

سا ۔ سا سا سا | پا دھا نی سا رے سا رے گا رے سا رے نی سا دھا پا نی دھا پا |

ان ۔ گ ان گ | تھ رک ت ا ل جھا رے م دھ ر س پی یا سن گ |

| رے ما رے ما پا دھا پا ۔ رے ما پا نی دھا پا پا ۔ |

| مو ۔ را جی ہ ر وا ۔ گا ۔ ئے مں و ل را ۔ |

| سا ساسا ساسا ساسا ساسا ساسا پا پاپا پاپا پاپا پاپا پاپا ساسا رے رے ما پا |

| دھا کٹ تک ترکٹ تک دھا کٹ تک تر کٹ تک تر کٹ تا تا |

| ماما پا دھادھا نی نی سا + ماما پا دھادھا نی نی سا + ماما پا دھادھا نی نی |سا ۔ سا ۔

|دھت تا گدی گن دھا + دھت تا گدی گن دھا + دھت تا گدی گن | بو ۔ لے ۔

تانیں (۱) | سا رے گا رے سا پادھا نی دھا پا سا رے گا رے سا پادھا ماپا نی دھا | نی

دھانی سا پادھا ماپا نی دھا نی دھانی سا پادھا ماپا نی دھا نی دھانی | بو ۔ لے ۔

(۲) | بو ۔ لے ۔ پا دھا نی رے ۔ سا رے گا ما پا دھا سا ۔ | نی سا رے رے ما پا

نی ۔ دھانی سا پا دھانی بو لے بو لے | بو ۔ لے ۔

(۳) | بو ۔ لے ۔ سا رے سا پادھا نی پادھا پا رے ما پا رے گا سا نی دھا پا

|سا رے ماپا دھانی سا بو لے سا رے ماپا دھانی سا بو لے سا رے ماپا دھانی سا | بو ۔ لے ۔

درباری کاہنڑہ

گا* نی*دھا* گا* نی*دھا*

ٹھاٹھ = آساوری ، قسم = وکر سمپورن

آہنگ سُر = رکھب ہم آہنگ سُر = پنچم رے سا پا ما* رے سا پا ما

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [گا* ما*دھا*نی*] سا۔رے ماگا۔ ما۔ پا۔ ،نی دھا۔ نی رے۔سا۔،

سا۔ دھا۔نی۔پا۔، ما پا ، گا۔ما۔ رے۔سا۔، دھا۔نی۔رے۔ سا۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پھُولروا ماہی آیا مورے گھرایری ات من بھایا

(انترا) ۔ جاگ جاگ پیاسن بیتی رات ، ہنس ہنس کر کر مدھ رس بات۔ کیسے کہوں مورا من سُکھ پایا۔

[گا* ما*دھا*نی*] سارے مارے سا دھانی پا ما۔پا | سا ۔ سا رے نی سا

پھُو ۔ ل ر وا ۔ ۔ ما ۔ ہی | آ ۔ یا مو ۔ رے

سارے مارے سا دھانی پا ما۔پا | سا ۔ سا رے پا ۔ گا ما رے پا۔ پا دھا نی

پھُو ۔ ل ر وا ۔ ۔ ما ۔ ہی | آ ۔ یا مو رے ۔ گھ ۔ ر اے ۔ری ا ت

سا رے | سا ۔ سا گا ما رے ما ۔ پا نی دھا۔ ۔ ما پا دھا

م ن | بھا ۔ یا بھا ۔ یا (انترا) جا ۔ گ جا ۔ ۔ گ پی یا

نی پا | سا نی رے سا ۔ سا دھا دھا نی نی رے رے سا سا نی سا | دھا نی ما پا ۔ پا

س ن | بی ۔ ت را ۔ ت ہن س ہن س ک ر ک ر م دھ | ر ۔ س با ۔ ت

ما پا نی دھا۔ ۔ نی سا ۔ سا سا ماگا۔ | گا گا ما رے ۔ سا

کے ۔ سے ۔ ک ہوں ۔ مو را م | ن سُ کھ پا ۔ یا

اڈانا کانہڑہ

گاؔ* نی*دھا* گا*

ٹھاٹھ = آساوری قسم= کھاڈوسمپورن

آہنگ سُر = کھرج ہم آہنگ سُر = پنچم رے سا پا ما* رے سا

گانے کاوقت = رات کا دوسرا پہر ، آروہ میں گندھار ممنوع سُر ہے ۔اتر انگ راگ ہے۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [گا*ما*دھا*نی*]

سا رے ما پا۔۔، ما پا نی دھا۔ نی دھا۔ نی رے سا۔۔، رے سا رے نی سا۔ رے ما گا۔۔ ما رے۔۔

سا۔۔نی دھا۔۔نی پا۔۔، ماپا نی پا گا۔۔ما رے۔سا۔ رے ما پا دھا۔ دھا۔نی پا۔، دھانی رے سا۔۔،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ ایری نتھری چاندنی۔ بھاوے تنک نہ پیا بن موہے۔

(انترا)۔ نس دن پل چھن کل نہ پرے، جیارا جرے، مدھ رس اُن بن کا کرے کامنی۔

[گا* ما*دھا*نی*] رے سا دھا نی نی پا پا نی پا ما پا سا نی رے | سا۔۔۔ گا۔ گا ما

اے ری نِ تھ ری ۔ نِ تھ ری ۔۔ چاں ۔ د | نی ۔۔۔بھا۔وے ت

رے رے سا۔ رے ما پا دھا | نی سا ما ما پا پا دھا دھا نی نی | سا سا سا سا

ن ک نہ ۔ پی یا ب ن | مو ہے (انترا) نِ س دِ ن پ ل چھ ن | ک ل نہ پ

نی سا رے سا ۔ ما گا ما رے سا دھا نی پا ۔ | سا نی رے سا نی دھا نی پا

رے ۔ ۔ ۔ جی یا را ج رے ۔۔۔ | م دھ ر س ا ن ب ن

ما پا دھا نی پا سا نی رے | سا ۔

کا ۔ ک رے ۔ کا ۔ م | نی ۔

دیسی

گاَ* نیِ* گا* نیِ*

ٹھاٹھ = آساوری   قسم = اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = رکھب   رےَ ساَ دھا^ پا ما* رے سا دھاِ

گانے کا وقت = دِن کا دوسرا پہر   آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[گا* ما* نیِ*] سا ـ رے ـ ـ ما ما پا ـ ، دھا^ ـ ما پا ساَ ـ ما پا نی ساَ ـ ـ ، نی ساَ ـ ، رےَ گاَ رےَ ساَ ـ ،

ساَ ـ ـ پا ـ ـ دھا^ ـ ـ ، ما پا رے گا ـ ـ ، پا گا ـ ، رے ـ گا ـ ، سا رے ـ ـ نیِ ـ سا ـ

خیال ـ تین تال ـ

(استھائی) ـ پیو پیو رٹے من مور ، چھوں اور گھن چھائے گھنگھور ـ

(انترا) ـ کاسے کہوں اب مدھ رس جائے رَین سوتن گھر پیا سکھ پائے ڈھونڈی سکل بن ٹھور ٹھور ـ

[گا* ما* نیِ*] رے گا سا رے ـ پا | گا ـ ـ ـ رے گا سا رے نیِ سا ما ما پا ـ پا پا | پا دھا^ ـ

پی یو پی یو ـ ر | ٹے ـ ـ ـ م ن مو ـ ر ـ چ ھوں او ـ ر گھ | ن چھا ـ

دھا^ ـ ما ما پا ـ پا   پا ـ ساَ نی | ساَ ـ پا پا رےَ گاَ رےَ ساَ رےَ نی ساَ ـ

ئے ـ گھ ن گھو ـ ر (انترا) کا ـ سے ک | ھوں ـ ا ب م دھ ر س جا ـ ئے ـ

پا رےَ رےَ ساَ | پا پا دھا^ دھا^ ساَ پا دھا^ ما پا ـ پا ـ سا ـ پا ما |

کِ ن سو ـ | ت ن گھ ر پی یا سُ کھ پا ـ ئے ـ ڈھوں ـ ڈی س |

| پا رے گا سا رے ـ پا گا ـ سا

| ک ل ب ن ٹھو ـ ر ٹھو ـ ر

یہ راگ آجکل تیور دھیوت سے ، آساوری انگ سے ہی گایا جاتا ہے ـ

بھیروی

گا*رے* نی*دھا* گا*رے* نی*دھا*

ٹھاٹھ = بھیروی ، قسم = سمپورن

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار سا پا ما* رے^سا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر ، (بعض گائیک پنچم، کھرج یا مدھم کھرج سمواد مانتے ہیں۔)

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[رے*گا*ما*دھا*نی*] سا۔۔رے نی سا گا ما پا۔۔گا ما دھا نی سا ۔ سا نی دھا۔پا۔۔ما گا رے۔گا۔
رے۔سا۔دھا نی دھا پا۔۔گا ۔ رے ۔ گا رے سا۔۔۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پیارے پیارے پیارے رٹے منرا مورا ارے پیا تم دن۔

(انترا)۔ آون کرو تم پیا من بھاون، بھاوے نہ اک پل مدھ رس ساون، بیتت سگرو دن پل پل گن۔

[رے*گا*ما*دھا*نی*] | سا سا دھا پا دھا گا گا ما گا ما سا سا رے نی سا دھا | پا ۔ گا گا
| پی یا رے ۔ ۔ پی یا رے۔۔ پی یا رے ۔ ۔ ر | ٹے ۔ م ن

ما گا پا ما گا پا دھا نی دھا پا ما گا | دھا پا دھا ما پا نی دھا پا | سا سا سا نی
را۔مو را ا رے پ یا ت م بِ ن | (انترا) آ و ن ک رو۔ٹ م | پی یا م ن

سا۔سا سا نی ۔ نی نی سا سا سا سا | دھا سا رے گا رے سا سا سا نی پا دھا ما
بھا ۔ و ن بھا ۔ وے نہ اِک پ ل | م دھ ر س سا ۔ و ن بی ۔ ت ت

پا گا پا ۔ | گا پا دھا نی دھا پا ما گا گا رے^گا ما گا رے سا سا |
س گ رو ۔ | دِ ن پ ل پ ل گ ن ا رے پی یا ٹ م بِ ن |

ٹھمری ۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ مدھوا لائی کے پلا رے سیاں۔رہس رہس مدھ رس من چاہے۔

(انترا)۔ انگ انگ موراتن من باجے تم بن پیارا کچھ ناہیں ساجے، چھاون لاگی رے کاری گھٹا ۔

[رے*گا*ما*دھا*نی*] سا رے سا گا ما پا ما دھا | پا ۔ ۔ ما گا رے رے سا دھا نی سا رے

م دُھ وا لا ئی کے ۔ پپ | لا ۔ ۔ رے سی ۔ یاں ۔ ر ہ س ر

نی سا رے گا | سا رے گا ما گا رے رے سا پا ۔ پا ما ۔ پا گا ما | دھا دھا نی نی

ہ س م دھ | ر س م ن چا ۔ ہے ۔ (انترا) ان ۔ گ ان ۔ گ مو را | ت ن م ن

سا ۔ سا ۔ نی نی نی نی پا گا سا گا | ما ما پا نی دھا پا پا ۔ گا ۔ گا رے^ گا ما پا ما |

با ۔ جے ۔ تُ م بِ ن پی یا را ۔ | ک چھُ نا ہیں سا ۔ جے ۔ چھا ۔ و ن لا ۔ گی رے |

| دھا ۔ گا رے^ گا سا رے نی گا رے سا رے گا ما گا ۔ |

| کا ۔ ری ۔ گھ ٹا ۔ ۔ (استھائی مکمل کہہ کر نویں ماترہ سے) .... |

| گارے سارے گاما گا۔ پاپا گاما پادھا پا۔ سانی دھانی سارے سا۔ نی دھا پا۔ گارے سا۔ |

|..|

| دھا نی سا دھا نی سا ۔ گا رے^ گا سا رے سا ۔ نی سا | گا ما پا دھا ما پا گا ما دھا نی سا رے سا

|.................................... | ....

سا رے سا | پادھا پاپا پا گاما گارے^ گا سا رے سا نی سا گا ما پا ما دھا |

.... | م دھ وا م دھ وا م دھ وا ۔ ۔ لا ئی کے ۔ پپ | لا رے سیاں

مالکونس

نِی*دھا* گا* نی*دھا* گاَ*

ٹھاٹھ= بھیروی قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا ما* ساَ

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر= رکھب اور پنچم

آروہ ابروہ راگ سرُوپ - [گا*ما*دھا*نی*] سا۔نِی سا دھِا نِی سا۔ ما۔، گا ما۔دھا۔نی ساَ ۔گاَ ۔ نی ساَ ۔، ساَ ۔دھانی دھا ما۔، گا ما گا۔سا۔،نِی سا دھِا نِی سا۔ ما۔،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ کب گھر آوے پیُو پیارا ایری منرا مورا دیکھن للچاوے۔

(انترا)۔ بولت مور پپیہا را بن میں سُنت سُنت ہوک اٹھت من میں۔

پیا مدھ رس کوئی جائے مناوے۔

[گا*ما*دھا*نی*] | گا ما گا سا نِی گا گا سا نِی ۔ دھِا سا نِی سا ۔ سا | نِی ۔ گا ما سا

| مو ۔ را ن م ری ۔ اے را ۔ پیا پُو پی وے ۔ آ | ر ۔ گھ ب ک

| ما دھا ما دھا نی ساَ نی دھا ما گا ما سا ما گا ۔ نِی | سا ۔ سا

| را ۔ دے ۔ کھ ن ل ل چا ۔ وے ک ب گھ ۔ ر | آ ۔ وے (انترا)

ما ۔ نی دھا نی | ساَ ۔ ساَ ساَ ساَ ساَ ساَ گاَ نی ساَ ساَ ساَ نی نی نی ۔ ساَ | دھا نی دھا ما

بو ۔ ل ۔ ت | مو ۔ ر پ پی ہا را ۔ ب ن میں سُ ن ت ۔ سُ | ن ت ہو ۔

نی نی دھا نی دھا ما ما گا گا ما ۔ ما | دھا دھا نی نی ساَ دھا نی ما دھا گا ما

ک اُ ٹھ ت م ن میں پی یا م ۔ دھ | ر س کو ئی جا ۔ ئے م نا ۔ وے

بلاس خانی توڑی

گا*رے* نی*دھا* گا*رے* نِی*دھا*

ٹھاٹھ = بھیروی، قسم = اوڈو سمپورن

آہنگ سر = دھیوت ہم آہنگ سر = گندھار سا پا ما* سا

گانے کا وقت = صبح کا دوسرا پہر۔ آروہ میں مدھم اور بھاد ممنوع سر ہیں۔ ابروہ میں رے نی اور دھا ما سروں کی چال لی جاتی ہیں۔ یعنی کھرج اور پنچم وکر صورت میں لئے جاتے ہیں۔ آروہ ابروہ راگ سروپ۔

[رے*گا*ما*دھا*نی*] سا۔۔ رے نی۔۔ سادھا۔۔، سا۔۔، سارے گا۔ رے رے گا۔۔، رے گا رے۔۔ سا۔۔، سارے گاپا۔۔، دھا۔سا ۔۔، سارے گا۔ رے رے گا۔۔، رے گا رے۔۔ سا ۔۔

سا۔رے نی۔ دھا۔پا ۔۔، دھا ما۔۔ رے۔گا۔رے۔، سا۔۔، رے نی۔دھا۔۔، دھانی دھا سا۔۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ کاسے کہوں اری من کی بات۔ پیا نا ہیں پاس کیسے بیتی رات

(انترا)۔ بھور بھئی موری سب نس جاگے۔ جا توں نہ پیا کن سن انو راگے۔ مدھ رس من مورا اکلات۔

[رے*گا*ما*دھا*نی*] رے نی سا۔ رے | گا ۔ پا دھا ما رے گا رے سا۔ سا رے نی سادھا سا |

کا ۔ سے۔ ک | ہوں۔ اے ۔ری م ن کی با۔ ت پی یا نا ہیں پا |

| ۔سا ما گا گا رے گا رے سا۔ سا دھا گا پا۔ دھا | سا۔ سا سا رے گا رے گا

| ۔س کے ۔سے بی ۔ تی را۔ ت (انترا) بھو۔ ر۔ بھ | ئی ۔ مو ری س ب نِ س

رے سا سا سا۔ رے نی سا | دھا۔ نی پا دھا ما پا دھا ما۔ ما سا رے گا پا ۔ |

جا ۔گے جا۔ توں نہ پی | یا ۔ کِ ن س ن ا نو را۔گے م دھ ر س ۔ |

| دھا سا۔ دھا ما۔ رے گا رے سا سا

| م ن ۔ مو را۔ ا ک لا ۔ ت

بھوپال توڑی

دھا* گا* رے*

ٹھاٹھ = بھیروی ،قسم =اوڈواوڈو

آہنگ سُر = دھیوت،ہم آہنگ سُر = گندھار سا پا سا

گانے کاوقت = دِن کادوسراپہر، ممنوع سُر = مدھم، نِکھاد، وادی سمواوی سُر کھرج اور پنچم بھی دُرست ہیں

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[رے*گا*دھا*] سا۔رے گا۔ پا۔۔ ، دھا دھا سا ۔۔ ، پا دھا سا ۔رے گا ۔۔رے گا ۔رے

سا ۔۔ ، سا ۔۔ ،دھا دھا پا۔ ، رے گا۔رے۔سا ۔۔ ،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بلمارے آترست جیا را۔بہت دِن بیتے مُرے مِلن کو۔

(انترہ)۔ آئیورے مدھ رس ساون ، برہا اگن جراوت تن من۔ چلے پُرؤیا لاگے نہ پیارا۔

[رے*گا*دھا*] سا رے گا پا دھا | پا ۔ ۔ ۔ گا پا رے گا سا رے گا رے سا رے گا سا |

ب ل ما ۔ رے | آ ۔ ۔ ۔ ت ر س ت جی یا را ب ہ ت دِ ن |

رے سا دھا ۔ دھا پا گا پا رے گا سا دھا ۔ پا گا پا | سا سا دھا دھا سا ۔

بی ۔ تے ۔ مُ رے مِ ل ن کو (انترا) آ ۔ ئیو ۔ رے | م دھ ر س سا ۔

سا رے گا رے سا سا دھا دھا سا ۔رے | سا رے گا رے گا رے سا پا پا دھا دھا

۔ ۔ و ۔ ن ب ر ہا ۔ ا | اگ ن ج را ۔ و ت ت ن م ن

پا دھا گا پا گا | دھا ۔ پا ۔ گا رے رے گا رے سا سا

چ لے پ ۔ ر | وئی ۔ یا ۔ لا ۔ گے نہ ہی یا را

دیو رنجنی

نی*دھا*　　نی*دھا*

اٹھاٹھ = بھیروی قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = کھرج　سا　پا ما*　سا　پا

گانے کا وقت = صبح کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر = رکھب اور گندھار (اگر بھیروں ٹھاٹھ میں گانا چاہیں تو نکھاد تیور کرلیں)

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [ما*دھا*نی*] سا۔۔، نی سا، دھا۔نی دھا پا۔، پا نی دھا نی سا۔

دھا نی ۔سا۔ ما۔، سا۔ ما ۔ ما پا۔ ما پا نی دھا۔پا۔، ما پا نی دھا۔نی سا ۔۔، ما ۔سا ۔۔نی دھا ۔نی

دھا پا۔ پا دھا پا ما پا۔ ما سا۔، دھا۔نی دھا پا۔، پا نی دھا نی سا۔ ، دھا نی ۔سا۔ ما۔،

خیال۔ جھپ تال

(استھائی)۔ جھر جھر برست نینوا رے۔کاری کروں مورے پیا را نہ آئے۔

(انترا)۔ رین اندھیری، پون سیاری، آؤ رے مدھ رس بالموا رے۔

[ما*دھا*نی*] | سا سا ما ۔ ما پا دھا پا ما پا | دھانی سا نی دھا نی دھا پا ما ۔ ۔ |

| جھ ر جھ ۔ ر ب ر س ۔ ت | نے ۔ ن ۔ ن وا ۔ رے ۔ ۔ |

| سا نی سا دھا نی پا ۔ دھا ۔ سا | نی سا دھا ۔ نی سا ۔ ما ۔ ۔ |

| کا ۔ ری ۔ ک روں ۔ مو ۔ رے | پی یا را ۔ نہ آ ۔ ئے ۔ ۔ |

(انترا) | ما ۔ پا ۔ پا دھا ۔ پا دھا نی | پا دھا سا ۔ نی سا ۔ سا ۔ ۔ |

| رے ۔ ن ۔ ان دھے ۔ ری ۔ ۔ | پ و ن ۔ سی یا ۔ ری ۔ ۔ |

| نی سا ما سا سا نی سا دھا پا پا | ما ۔ پا ۔ دھا پا ۔ دھاپا ما ۔ |

| آ ۔ ؤ ۔ رے م دھ ر ۔ س | با ۔ ل ۔ م وا ۔ رے ۔ ۔ |

بھیروں

رے* دھا* رے*

ٹھاٹھ = بھیروں، قسم = سمپورن

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = رکھب سا نی پا ما* گا سا نی

گانے کا وقت = دِن کا پہلا پہر ۔ رکھب اور دھیوت اگلے سُروں کی آس سے ادا کئے جاتے ہیں

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [رے* ما* دھا*] سا ـ رے ـ رے ـ سا ـ، سا رے گا ـ، ما گا ما رے ـ سا ـ، ما پا ـ دھا ـ دھا پا ـ، ما دھا ـ دھا ـ نی سا ـ ـ، سا رے گا ـ ما رے ـ سا ـ ـ، نی دھا رے سا ـ سا ـ ـ نی سا دھا ـ پا ـ ـ، سا رے گا ـ ما ـ ـ، ما گا ما رے ـ ـ سا ـ ـ ـ،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ ہے قادر کریم کرم کر، من کی اِچھا تیری ایک نجر۔

(انترا)۔ دُکھ دلدر میں مدھ رس دیا، تو ہی مُشکل کُشا جگت کے، سُمرن کروں تیری شام فجر۔

[رے* ما* دھا*] سا ـ رے سا رے سا ـ رے | ما ـ ما رے سا گا رے سا

ہے ـ قا ـ د ر ـ ک | ری ـ م ک ر م ک ر

ما ما پا نی دھا ـ ـ پا دھا سا نی | سا نی دھا ـ ـ پا ما دھا پا ما

م ن کی اِ ـ چھا ـ تے | ری اے ـ ک ـ ن ج ر (انترا)

ما ما پا نی دھا ـ ـ سا سا سا | نی رے سا ـ رے سا ـ سا نی دھا ـ ـ سا ـ سا سا سا نی |

دُ کھ د لِ ـ د ر میں | م دھ ر ـ س دِ ـ یا تو ـ ہی ـ مُ ش ک ل |

| رے سا ـ سا نی سا دھا پا ما ما پا پا پا نی دھا ـ پا | پا ما گا گا ما رے سا سا

| کُ شا ـ ج گ ت کے ـ سُ م ر ن ک روں ـ تے | ری شا ـ م ـ ف ج ر

اہیر بھیروں

رے* نی* رے* نی*

ٹھاٹھ= بھیروں، قسم= سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا دھا پا ما* گا سا دھا

گانے کا وقت = دِن کا دوسرا پہر آروہ میں پنچم دُربل رکھا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُدیپ ۔

[رے*ما*نی*] سا۔نی دھا۔نی رے۔سا۔ ،سارے گا۔ما۔ ، گاماپا۔، گاما دھا نی سا ۔نی دھا۔نی رے۔ سا ۔۔، سا نی دھا۔ پا۔ دھا۔ما۔ ،گامارے۔سا۔نی دھا۔، دھانی سا۔رے رے سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔رسیلا مورا رسیا آیا رے، سلونا مدھ رس من بھایا رے۔

(انترا)۔ نام نہ جانوں، دھام نہ جانوں، بیرن جگ کی اِک ہو ُنہ مانوں، نین بیچ سمایا رے۔

[رے*ما*نی*] ما گا ما گا ما |رے رے سا ۔۔ ۔ نی دھا نی سا ۔ رے سا رے گا ما | دھا نی دھا ما

رسی لا مورا| ر سی یا ۔۔ ۔ آ ۔ یا رے ۔ س لو نا م دھ | ر س م ن

ما گا ما مارے سا ۔ ما ۔ دھا نی | سا ۔ سا ۔دھا نی سا رے سا ۔ سا ۔نی دھا نی دھا |

بھا ۔۔ یا رے ۔ ۔ (انترا) نا ۔ م نہ | جا ۔ نوں۔ دھا ۔ م نہ جا ۔ نوں ۔ بے ۔ ر ن |

| پا ما گا ۔ ما ما دھا سا نی دھا دھا ۔ دھا ۔ دھا دھا | پادھا نی دھا ما ما گا ما گا رے سا ۔

|ج گ کی ۔ اِ ک ہو ُ نہ ما ۔ نوں ۔ نے ۔ ن ن | بی ۔ چ س ما یا ۔رے ۔ ۔ ۔

کالنگڑا

رے* دھا* رے*

ٹھاٹھ=بھیروں، قسم=سمپورن

آہنگ سُر = پنچم، ہم آہنگ سُر = کھرج

سا نی پا ما* گا سا

گانے کا وقت = رات کا تیسرا پہر رکھب اور دھیوت خلاصہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[رے*ما*دھا*] نی سا گا ۔ رے سا۔۔ نی سا گا ما پا۔۔ ما پا گا ما دھا دھا پا۔۔ گاماپا دھا نی۔۔سا ۔
نی سا رے سا ۔۔، سا رے سا رے نی۔ سا ۔نی دھا نی سا نی دھاپا۔ گا رے گا ما گا رے سا۔۔گا ماپا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ میں تو پیارا کی بھئی متواری، سُوجھت نہ کچھ بُوجھت کچھ نہ ،
لاگی اگن موہے مدھ رس کاری۔

(انترا)۔ رات اُت ڈھونڈا، سکل بن ڈھونڈا، ٹھور ٹھور سب اور سکھی ری، ترپت بیتیں ریناں ساری۔

[رے*ما*دھا*] گا ما پا پا پا پا ما پا گا ما | نی دھا۔ ۔۔ ۔ پا ۔۔۔ گا رے گا ما
میں تو پی یا را کی بھ ئی م ت | وا ۔ ۔ ۔ ری ۔ ۔ ۔ سُو ۔ جھ ت

گا رے سا سا | نی سا گا گا ما ما ما ۔ گا ما پا دھا نی سا نی دھا | پا ما پا دھا پا پا
نہ ۔ ک چھُ | بُو ۔ جھ ت ک چھ نہ ۔ لا ۔ گی ا گ ن مو ہے | م دھ ر س کا ری

ما ما پا پا دھا ۔ نی نی | سا رے سا رے سا رے نی ۔ سا ۔ نی ۔ سا نی ۔ سا نی دھا |
(انترا) را ت اُ ت ڈھوں ۔ ڈا س| ک ل ب ن ڈھوں۔ ڈا ۔ ٹھو ۔ ر ٹھو ۔ ر س ب |

| دھانی سا نی دھا دھا پا پا ۔ گا رے گا ما گا رے سا ۔ | نی سا گا ما پا پا
| او ۔ ر س کھی ۔ ری ۔ ت ر پ ت بی ۔ تیں ۔ | رے ۔ ناں ۔ سا ری میں تو پیارا،

بھیماس

رے* دھا* رے* دھا

ٹھاٹھ=بھیروں، قسم= اوڈواوڈو

آہنگ سُر= دھیوت ، ہم آہنگ سُر =رکھب گا سا پا گا سا پا

گانے کاوقت = دن کا پہلا پہر ممنوع سُر=مدھم اورنکھاد ، رکھب، دھیوت بھیروں انگ سے۔

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[رے*دھا*] سا ۔۔ دھا۔دھا۔ سا۔۔رے ۔ رے۔ سا۔۔، سا رے گا۔۔،رے رے گا۔۔،

گا پا دھا دھا پا۔، گا پا دھا۔ گاپا گا رے۔۔گا پا دھا دھا پا۔، گا پا دھا دھا سا ۔۔

دھادھا۔ رے۔رے۔سا ۔۔، سا ۔۔دھا دھا پا۔۔رے رے دھادھا پا۔،سارے گا۔۔پا گا۔۔رے۔سا

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔لے لے منوا اللہ نام، بگڑے نئیں سب تورے کام۔

(انترا) ۔وہی بگڑے کاج سنوارے، پار اُتارے ڈوبتی نیا، وہی اوّل وہی آخر مدھ رس جپ لے صبح شام

[رے* دھا*] | دھا ۔ دھا ۔ پا گا پا گا رے گا ۔ پا گا رےرے سا | دھا دھا

| لے ۔ لے ۔ م ن وا ال ۔ لا ۔ ہ نا ۔ م ۔ | ب گ

سا سا رے ۔ سا سا گا رے گا پا گا رے سا ۔ | دھا ۔ دھا پا پا گا رے گا پا ۔

رے ب نیں ۔ س ب تو ۔ رے ۔ کا ۔ م ۔ |(انترا) | وُہ ۔ ہی ب گ رے ۔ ۔ کا ۔

دھا ۔ سا دھا ۔ پا | پا ۔ دھا سا رے ۔ سا ۔ دھا ۔ دھا رے رے سا سا ۔ | دھا ۔ دھا ۔

ج ۔ سن وا ۔ رے | پا ۔ ر اُ تا ۔رے ۔ڈو ۔ ب تی نَ ۔ یا ۔ | وُہ ۔ ہی ۔

پا ۔ پا پا گا رے گا دھا پا ۔ پا پا | دھا پا دھا گا پا رے گا ۔ گا رے گا پا گا رے سا ۔ |

او ۔ ول وُہ ۔ ہی ۔ آ ۔ خ ر | م دھ ر س ج پ لے ۔ص ب ح ۔ شا ۔ م ۔ |

للت

رے* دھا*ما^ رے*

ٹھاٹھ=بھیروں، قسم= کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر =مدھم، ہم آہنگ سُر = کھرج

سا نی ما* گا سانی^

گانے کا وقت = رات کا چوتھا پہر

ممنوع سر= پنچم، دونوں مدھم برتے جاتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سرُدیپ =

[رے*ما*دھا*] نی رے گا۔ما۔، گا رے گا ما^ گا رے۔سا۔، نی رے گا ما۔، گا ما ما^۔ما۔، گا ما ۔دھا سا ۔۔، نی رے نی دھا ۔۔، ما^دھا ما^ما۔، گا ما ما^۔گا ۔،گا رے گا ما^گا رے سا۔،

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ سُمرن ارے من کرلے نس دِن ،جو پالن کرتار سبھی کا۔

(انترا)۔ جُھٹلاؤ رے کن کن نعمت ، دیوا رے تمرو اور سکل جن، مدھ رس اب اُسی کا دم بھر لے۔

[رے*ما*دھا*] گا رے گا ما^ گا رے نی رے | ما ما ما گا ما^ما^ ما ما گا ما دھا ما^ دھانی سا

سُ م ر ن ا رے م ن | ک ر لے ۔ نِ س دِ ن جو۔ پا ۔ ل ن

سا سا | نی رے نی دھا ما^ دھا ما^ ما دھا ما^ دھا نی دھانی سا سا ۔ | نی دھا

ک ر | تا ۔ ر س بھی ۔ کا ۔ (انترا) جھ ٹ لا ۔ ؤ ۔ رے ۔ | کِ ن

نی رے سا ۔ سا سا سا نی ۔ نی دھا رے نی دھا ۔ | ما^ ۔ ما^ دھا ما^ ما ما گا گا رے گا ما^

کِ ن نع ۔ م ت دے ۔ وا رے تُ م رو ۔ | او ۔ ر س ک ل ج ن م دھ ر س

گا رے نی رے | ما ۔ ما گا ما^ ما^ ما ۔

ا ب اُ سی | کا ۔ دم بھ ر لے ۔

آنند بھیروں

رے* نی*　　رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ= اہیر بھیروں،　قسم= سمپورن

آہنگ سُر = مدھم　ہم آہنگ سُر = کھرج　سا　دھا پا ما* گا　سا　دھا پا

گانے کا وقت= صبح کا پہلا پہر ،ابروہ میں نکھاد دُربل رکھ کر وِکر انداز سے اہیر بھیروں سے جُدا رکھا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [رے* ما* نی*] سا۔۔۔ رے۔ رے۔ سا۔۔۔، سا۔ دھا نی۔ پا۔۔، دھا۔ دھا پا سا۔۔، رے۔ سا۔۔، سا رے گا۔۔، ما گا ما رے۔۔سا۔۔، سا رے گا۔ ما۔۔، گا ما پا۔۔، دھا۔ دھا پا۔۔ سا۔۔رے۔ سا۔۔، دھا نی پا۔۔، ما گا ما رے۔۔سا۔۔، دھا نی پا سا۔۔رے۔ رے۔سا۔۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ آنند بھیو جیارا ۔ دیکھے جو میں نے پیارا۔

(انترا)۔　ترپت پیتا مدھر رس ساون ، برہا جرایا مورا تن من۔ نین پیاس بُجھی سُکھ پایا۔

[رے* ما* نی*] رے سا دھا نی ۔ پا ۔ دھا | سا ۔ ۔ ۔ سا رے گا ۔ ما ۔ ما ما پا دھا ما ۔ |

آ ۔ نن ۔ ۔ د ۔ بھ | یو ۔ ۔ ۔ جی یا را۔ دے ۔ کھے جو میں ۔ نے ۔ |

| دھا نی پا۔ گا رے سا ۔　ما ما دھا دھا نی پا دھا ما | سا سا سا نی سا ۔ سا سا

| پی یا را ۔ پی یا را ۔ (انترا) ت ر پ ت پی ۔ تا ۔ | م دھ ر س سا ۔ و ن

نی پا دھا ما رے ۔ رے ۔ | سا رے گا ما گا رے سا سا نی پا دھا سا دھا نی پا ما |

بر ہا ج را ۔ یا ۔ | مو ۔ را ۔ ت ن م ن نے ۔ ن ن پیا ۔ س ب |

| گا ما پا گا رے سا سا ۔

| جھی ۔ سُ کھ پا ۔ یا ۔

گن کلی

رے* دھا* رے* دھا*

ٹھاٹھ=بھیروں، قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر = دھیوت ، ہم آہنگ سُر =رکھب سا پا ما* سا

گانے کا وقت = صبح کا پہلا پہر ، ممنوع سُر = گندھار اور نکھاد سر۔ اندولن سُر= دھیوت رکھب

آروہ امروہ راگ سرُوپ ۔

[رے*ما*دھا*] سا۔۔، دھادھا۔ سا۔دھارےرے۔ سا۔، سا رےرے۔ سا۔،سارے ما ۔

رے۔رے۔ما۔رے۔۔سا ۔۔،سارےما۔۔رے پاما پا۔،رے۔ما۔رے۔ سا۔۔، سارے۔ما۔پا۔۔

ما۔ پا۔ ماپادھا۔۔ما۔۔ ، پادھاسا ۔۔رے۔رے۔سا ۔۔دھادھا۔ پا۔۔دھا۔ما۔۔،رے۔ما رے۔سا۔۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ نیّا موری رے اب کرو پار مورے داتا ، پاک پروردگار۔

(انترا)۔ اِللہُ واحِد سَمِیعًا بَصِیرًا۔جگ پالنہار کُلِ شَیءٍ قَدِیرًا۔مدھ رس کی لاج راکھو کرتار۔

[رے*ما*دھا*] دھا ۔ ما ۔ رے | ما ۔ پاما پا مارے پا مارے ۔ سا دھا دھا رے ۔ سا |

نَیّ ۔ یا ۔ مو | ری ۔ رے ۔ اب ک رو پا ۔ ر مو رے دا ۔ تا |

| رے ما پا دھا ما پا رے ما رے ۔ سا ما پا ۔ دھا ۔ | سا ۔ سا ۔ سا سا

| پا ۔ ک پ ر و ر دِ گا ۔ ر (انترا) اِ لہ ۔ ہُ ۔ | وا ۔ حِ د

دھا دھا رے رے سا ۔ سا دھا پا دھا ما ما | پا ۔ ما پا پا دھا سا رے سا ۔ سا

س می عًا ب صی ۔ را ج گ پا ل ن | ہا ۔ ر کُل لِ شے اِن ق دی ۔ را

دھا سا رے سا دھا | پا ۔ دھا ما ۔ رے پا ما رے ۔ سا

م دھ ر س کی | لا ۔ ج را ۔ کھو ک ر تا ۔ ر

بیراگی

رے* نی* رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ=اہیر بھیروں، قسم = اوڈو اوڈو

آہنگ سُر =مدھم، ہم آہنگ سُر = کھرج سا پا ما* پا سا پا

گانے کا وقت= صبح کا پہلا پہر، ممنوع سُر=گندھار اور دھیوت، بھیروں انگ سے ہی گایا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سر رُوپ۔

[رے*ما*نی*] سا۔۔، رے رے۔سا۔۔، نی سانی۔۔،پا۔نی ۔۔،پانی سا۔۔رے رے سا۔۔،سارے ما۔۔

رے ماپا مارے ما۔۔،رے مارے رے۔سا۔۔،رے نی۔۔ساپا۔۔ پانی سا۔۔نی پانی رے سا۔۔

سارے ما۔۔ماپا۔۔،نی نی۔پا۔،ماپانی۔۔،پانی سا۔۔نی پانی رے رے۔ سا۔۔، سا رے ما۔۔

رے رے سا۔۔،رے نی۔۔پاپا مارے۔ مامارے رے سا۔۔،نی پانی رے۔ سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ جانے کہاں بسے ملما اب ہُو نہ آئے، برہا جرائے۔

(انترا)۔ جاری بدریا پیاسن لے جا موری پتیاں۔کاری بھاری رتیاں بیتت ناہیں مدھ رس کہنا یہاں۔

[رے*ما*نی*] سا رے رے ما پا ما | پا ۔ ۔ ۔ ماپا نی پا ما پا ما رے سارے نی۔سا | پا ۔ نی ۔

جا ۔ نے ۔ک |ہاں۔ ۔۔۔ ۔ ب سے ب ل ما ا ب ہُو نہ | آ ۔ ئے۔

پا نی سا رے ما ۔ پا پا ما پا نی پا | سا سا سا ۔ پا نی سا رے سا۔سا نی ما رے سا

بر ر ہا ج را۔ ئے (انترا) جا۔ری ۔ ب | د ری یا ۔ پی یا س ن لے ۔ جا مو ری پ تی

نی | رے سا رے سا نی سا نی پا نی پا نی پا ماپا مارے | ما ما پا پا ما ما پا نی پا ما پا

یاں | کا ری بھا ری ر تی یاں ۔ بی ۔ ت ت نا ۔ ہیں ۔ | م دھ ر س ک ہ نا ی ہاں ۔ ۔

توڑی

دھا گا*رے* دھا*ما^ گا*رے*

ٹھاٹھ=توڑی قسم= سمپورن

آہنگ سُر = دھیوت ،ہم آہنگ سُر = گندھار سا نی پا سا نی

گانے کا وقت = دن کا پہلا پہر ۔ پنچم ، کمزور سُر اور کج رو سُر ہے۔ ٹیڑھی چال سے استعمال ہوتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[رے*گا*دھا*] سا۔۔رے گا۔ ما پا۔۔، ما۔دھا۔ نی۔۔سا۔۔،سا رے گا۔۔ما رے۔گا

رے۔سا۔۔، سا نی دھا۔ پا ۔۔۔، ما۔ دھا۔ ما۔، رے۔گا۔ رے۔۔سا ۔۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ اری ایری آلی من کی بتیاں کاسے کہوں مورا پیا را بدیسوا۔

(انترہ)۔ جھگرا کرت موری ساس نندیا بول بولت نس دن بیرنیا مدھ رس پیا نہ پٹھائی رے پتیاں۔

[رے*گا*دھا*] سا رے سا رے گا رے سا نی سا | دھا دھا نی ۔ سا سا رے ۔ ما گا ما

ا ری اے ۔ ری آ ۔ لی | م ن کی ۔ ب تی یاں ۔ کا ۔سے

دھا پا دھا نی سا | نی دھا پا دھا گا ما رے گا ما گا ما دھا پا دھا ما دھا |

ک ہوں ۔ مو را | پی یا را ب دے س وا ۔ (انترا) جھ گ را ک رت مو ری |

| سا ۔ سا نی سا سا سا ۔ نی ۔ نی سا نی دھا پا ما | پا دھا پا سا نی دھا پا ما

| سا ۔ س ن نن دی یا ۔ بو ۔ ل بو ل ت نِ س | دِ ن بے ۔ ر نی یاں ۔

ما گا ما رے گا رے سا رے | گا ما پا دھا ما گا رے سا

م دھ ر س پی یا نہ پ | ٹھا ئی رے ۔ پ تی یاں ۔

گُجری توڑی

دھا گا*رے* دھا*ما^ گا*رے*

ٹھاٹھ= توڑی، قسم= کھاوڑو کھاوڑو

آہنگ سُر = دھیوت ہم آہنگ سُر = گندھار سا نی سا نی

گانے کا وقت = دِن کا پہلا پہر ۔ ممنوع سُر = پنچم آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[رے*گا*دھا*] سا ۔رے گا ۔۔ ، ما ۔دھا۔ نی ۔۔، سا ۔۔ سا نی دھا۔ ما، رے۔گا ۔رے۔۔سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ بول بولو نہ ماہی موسے، اب وہیں جاؤ جن کے من لاگے۔

(انترا)۔ سگری رین رہی ترپت کلپت، مدھ رس بے بس، تم اورن سنگ جاگے اٹوراگے رس پاگے۔

[رے*گا*دھا*] دھا ۔ دھا ما دھا نی دھا ما گا ما | دھا ۔ دھا دھا نی سا نی دھا ما

بو ۔ ل بو ۔ لو ۔ نہ | ما ۔ ہی مو ۔ سے ۔ ۔

دھا ۔ دھا ما دھا نی دھا ما گا ما | دھا ۔ دھا ما گا ما گا رے سا نی نی سا گا رے سا

بو ۔ ل بو ۔ لو ۔ نہ | ما ۔ ہی مو ۔ سے ۔ ۔ ا ب و ہیں جا ۔

سا ما | گا دھا ما دھا دھا نی دھا ما گا دھا دھا ما گا ما گا ما دھا |

ؤ ج | ن کے ۔ م ن لا ۔ گے (انترا) س گ ری رے ۔ ن ر ہی |

| سا سا سا نی سا سا سا سا نی سا نی سا نی دھا دھا دھا | دھا گا رے گا رے سا سا سا

| ت ر پ ت ک ل پ ت م دھ ر س بے ۔ ب س | تُ م او ۔ ر ن س گ

نی ۔ سا نی سا نی دھا دھا | ما دھا ما گا سا رے گا ما

جا ۔ گے ا ٹو را را گے | ر س پا ۔ گے ۔ ۔ ۔

ملتانی

گا*رے*　دھا*ما۸　گا*رے*　دھا

ٹھاٹھ = توڑی　قسم = اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = پنچم　ہم آہنگ سُر = کھرج　سا نی　پا　سا نی

گانے کا وقت = سہ پہر ،　پنچم کا واضح اور رکھب کا ہلکا استعمال اِسے توڑی سے جُدا رکھتا ہے۔ گندھار سُر ہمیشہ مدھم سُر کی آس سے لی جاتی ہے۔ آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[رے* گا* دھا*]　نی۔ سا۔۔، ماگا۔۔، ما۔ پا۔۔، ما پا نی ۔ سا ۔۔، گا رے سا ۔۔، سا نی دھا پا۔۔، پا۔۔، ماگا۔۔، پا ما دھا پا ۔ ۔، ماگا۔۔، ساگارے سا۔، ماگا۔۔، مادھا پا ۔۔ ماگا۔ سا۔۔ گارے سا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ صنم مورا بلم ہرجائی ، نہ جانوں کن سوتن بھائی۔

(انترہ)۔ ہم سن جھوٹی بتیاں کرت نت اورن سوں مدھ رس گریاں، نین آس لئے میں بیٹھی سگری رین دتائی۔

⊙

[رے* گا* دھا*]　ما گا ما گا رے سا رے نی سا ۔ ما گا دھا | پا ۔ پا + گا ما پا نی

ص ن م مو را ۔ ب ل م ۔ ہ ۔ ر | جا ۔ ئی + نہ ۔ جا ۔

⊙　⊙

پا نی سا نی سا پا ما گا دھا | پا ۔ پا　پا پا پا پا ما گا ما پا |

نوں ۔ کِ ن سو ۔ ت ن | بھا ۔ ئی　(انترہ)　ہ م س ن جھو ۔ ٹی ۔ |

⊙

| پا نی پا نی دھا پا پا پا ما ۔ پا پا نی ۔ سا سا | نی سا نی گا رے سا سا ۔ نی ۔

| ب تی یاں ک ر ت نِ ت او ۔ ر ن سوں ۔ م دُھ | ر س گ ر تی ۔ یاں ۔ نے ۔

⊙　⊙

نی سا نی دھا پا پا | ما گا ما پا ماگارے سا نی نی سا ۔ ما گا مادھا | پا ۔ پا

ن ن آ ۔ س لی | ئے ۔ میں ۔ بے ۔ ٹھی ۔ س گ ری ۔ رے ۔ ن بِ | تا ۔ ئی

پوربی

رے* دھا*ما^ رے*

ٹھاٹھ = پوربی، قسم = سمپورن

آہنگ سُر = گندھار ، ہم آہنگ سُر = نکھاد سا نی پا ما* گا سا نی

گانے کا وقت = دِن کا چوتھا پہر ، آردہ میں کھرج اور پنچم دُربل رکھ کر چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ دونوں مدھم۔

آردہ ابردہ راگ سرُوپ =

[رے*دھا*] نی رے گا ۔۔ ما پا ما گا ما*رے ما*گا۔۔، ما گا رے سا۔۔۔، ما دھا۔ نی سا ۔۔،

نی۔ رے گا ۔۔، رے سا ۔۔۔سا نی دھا۔پا۔۔، ما گا ما*رے ما*گا۔۔، ما گا رے سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ ڈولے ڈولے رے بھونرا بیری۔پیوت مدھ رس گُنن بولے

(انترا)۔ آئی بہار سکل بن گھومے مدھر سُگندھ پھُلون پر جھومے ڈار ڈار پر لیت ہنڈولے۔

[رے*دھا*] ما گا ما رے ما* | گا ۔۔ ۔ ما گا رے سا نی ۔ سا نی رے گا ۔ پا |

ڈولے ڈو ۔ لے | رے ۔۔۔ بھوں ۔ را ۔ بے ۔ ری پی ۔ و ۔ ت |

| ما دھا پا ما پا دھا ما پا گا ما* گا ما گا ما ۔ دھا | سا ۔ سا سا نی دھا نی رے

| م دھ ر ۔ س گ ُ ن ن بو ۔ لے (انترا) آ ۔ ئی ۔ ب | ہا ۔ ر س ک ل ب ن

سا ۔ سا نی نی نی ۔ دھا | نی دھا پا پا ما گا ما دھا ما گا گا نی رے نی

گھوں ۔ مے م دُھ ر ۔ س ُ | گن دھ پھُ ل و ن پ ر جھو ۔ مے ڈا ۔ ر

رے گا | رے گا ما دھا پا دھا ما پا گا ما* گا

ڈا ۔ | ر پ ر لے ۔ ت ۔ ہن ڈو ۔ لے

پوریا دھناسری

رے* دھا* ما^ رے*

ٹھاٹھ = پوربی قسم = سمپورن

آہنگ سر = پنچم، ہم آہنگ سر = کھرج سا نی پا گا سا نی

گانے کا وقت = دن کا چوتھا پہر ، آروہ میں کھرج پنچم کمزور سر ہیں اسلئے چھوڑ دیے جاتے ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سروپ = [رے*دھا*] سا۔۔۔، نی رے گا۔۔۔، ما گا۔ ما رے گا۔۔ ، ما گا رے۔

سا۔۔، نی رے گا۔ ما پا۔۔۔، ما دھا پا۔۔،دھاما۔۔دھاپا۔، ما پا ما گا۔ مارے گا۔، ما گا رے سا،

نی رے گا ما پا۔۔۔ ، ما دھا نی سا۔۔۔، نی رے نی دھا پا۔۔، ما دھانی ما۔رے نی دھا پا۔۔۔،

ما گا ما رے گا۔۔۔، ما گا رے۔ سا۔۔، نی رے گا۔ ما پا۔۔، ما دھا پا۔۔ ،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ رسیا پھولروا مورا ماہی گل رنگ ات من بھاون۔

(انترا)۔ پنکھ پکھیرو چلے سب بن کے، پی نہ جانے کہاں مورے اٹکے۔جیا گھبرائے مدھ رس ان بن۔

[رے*دھا*] ما پا ما گا ما رے گا پا ما دھا | پا۔۔۔ ما گا ما گا رے سا نی رے گا گا

رسی یا ۔ ۔ پھو ۔ ل ۔ ر | وا ۔ ۔ مو را ما ۔ ہی ۔ گ ل رن گ

ما دھا | نی رے نی دھا پا پا پا پا پا پا ما گا ما دھا | سا ۔ سا ۔ سا سا

ا ت | م ن بھا ۔ و ن (انترا) پن ۔ کھ پ کھے ۔ رو چ | لے ۔ س ب

نی رے سا سا نی رے نی دھا پا ۔ پا پا | ما پا ما گا ما رے گا ۔ نی رے گا ما

ب ن کے ۔ پی ۔ نہ ۔ جا ۔ نے ک | ہاں ۔ مو رے ا ٹ کے ۔ جی یا گھ ب

دھا نی دھا رے | نی دھا پا ما پا گا

رائے م دھ | ر س ا ن ب ن

بسنت

رے* دھا*ما^ رے*

ٹھاٹھ = پورلی قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سر = تار کھرج ہم آہنگ سر = پنچم سا نی پا ما* گا سا

گانے کا وقت = موسمی راگ، پرچ سے چلانے کیلئے ماگا ماگا کی تان بار بار لی جاتی ہے۔ کومل مدھم بھی لیا جاتا ہے۔

آروہ ابروہ راگ سروپ =

[رے*دھا*] سا ـ ـ، گا ـ ماگاماگا ـ ـ، پا ـ ـ ما گا ماگا ـ ـ ، ما دھا رے سا ـ ـ، رے نی دھا پا ـ ـ، ما دھا نی دھا سا نی دھا پا ـ ـ ما گا ما گا ـ ـ ، ما گا رے ـ سا ـ ـ، ما* ـ ـ گا ما* نی دھا ـ سا۔

خیال۔ تین تال ۔

(استھائی)۔ آئی رت بسنت البیلی، پھولن لاگے سکل بن ابری۔

(انترا)۔ بن میں ہر نیا کرت کلولے، مدھ رس پون جھلائے ہنڈولے، مہکت لہکت سرسوں چمبیلی۔

[رے*دھا*] سا ـ سا ـ نی دھا پا ما گا ما دھا رے | سا ـ نی دھا پا ـ پا پا ماگا ماگا
آ ـ ئی ـ رت ب سن ـ ت ا ل | بے ـ لی ـ پھو ـ ل ن لا ـ گے ـ

ما گا رے سا | سا ما* ـ ما* پا پا ما گا ما دھا نی سا رے سا رے | نی ـ سا ـ
س ک ل ب | ن اے ـ ری (انترا) ب ن میں ہ ر نی یا ک ر ت ک | لو ـ لے ـ

نی رے گا گا رے ما گا رے سا نی سا رے | سا ـ سا ـ نی دھا نی پا ماگا ما گا
م دھ ر س پ و ن جھ لا ـ ئے ہن | ڈو ـ لے ـ م ہ ک ت ل ہ ک ت

ما گا رے سا | ما* ـ ما* ـ
س ر سوں چم | بے ـ لی ـ

ماروا

رے* ما^ رے*

ٹھاٹھ = ماروا قسم = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = رکھب ہم آہنگ سُر = دھیوت

گانے کا وقت = دن کا چوتھا پہر ممنوع سُر = پنچم

سا نی دھا گا سا نی دھا

آروہ امروہ راگ سرُوپ [رے*] سا۔، رے۔رے۔ سا۔، نی رے۔نی دھا۔، ما دھا۔، ما دھا سا۔ نی رے۔رے۔ سا۔۔، نی رے گا ما۔، ما دھا۔ سا۔۔ نی رے۔رے۔سا۔۔، نی رے نی دھا۔، ما گا رے۔۔، نی رے نی دھا۔، ما دھا سا۔۔نی رے۔ رے۔ سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ بولن لاگیں بن کی چڑیاں شام بھئی نہ آئے بلما۔

(انترا)۔ سنگوا چلے سب اپنے ٹھور کرت شور کہاں بلمائے پیارا،

مدھ رس لاگیں تھل تھلیاں

[رے*] گا ما دھا ما گا سا نی | رے ۔ دھا دھا سا نی رے رے سا ۔ دھا ۔ نی رے گا گا |

بو ۔ ل ن لا ۔ | گیں ۔ ب ن کی ۔ چِ ڑی یاں ۔ شا ۔ م بھ ئی نہ |

| ما دھا دھا نی رے نی دھا ما گا ما رے گا گا ما دھا ما دھا | سا سا سا سا دھا دھا رے

| آ ۔ ئے ۔ ب ل ما ۔ ۔ (انترا) ک گ وا ۔ ۔ چ | لے ۔ س ب ا پ نے

سا ۔ سا رے دھا رے سا ۔ سا | نی دھا نی ما دھا گا ما ۔ گا ما دھا ۔ نی دھا نی ما | دھا نی

ٹھو ۔ ر ک ر ت شو ۔ ر | ک ہاں ب ل ما ۔ ئے ۔ پی یا را ۔ م دھ ر س | لا ۔

رے ۔ نی دھا ما گا ما رے

گیں ۔ تھ ل تھ لی یاں ۔

سوھنی

رے* ما^ رے*

ٹھاٹھ = ماروا قسم = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = دھیوت ، ہم آہنگ سُر = گندھار گا سا نی دھا گا سا نی

گانے کا وقت = رات کا تیسرا پہر (پنچم ممنوع سُر ہے ۔کھرج آروہ میں کمزور رکھا جاتا ہے۔)

آروہ امروہ راگ سرُوپ =

[رے*] سا۔ گا۔، ما دھا۔نی رے سا ۔سارے سارے سا۔۔نی سا۔ دھانی۔ سانی

دھا۔ ما۔ گا ۔، ماگارے سا۔،گا ۔۔، ما ۔ گا ۔ ما دھا۔۔نی ما دھا نی رے سا ۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ پیا پیا رٹت موری چھتی رین سگری تڑپت پل نہ لاگے نین۔

(انترا)۔ باوری گھُومُوں سکل بن ڈھُونڈُوں۔مانے نہ جیارا مدھ رس کا سے جائے کہُوں اب من کے بَین۔

[رے*] سا سا سا سا ما گا گا ما دھا ما دھا |

پی یا پی یا ۔ رٹ ت مو ری |

| سا نی رے سا ۔ سا نی دھا نی دھا ما دھا گا ما دھانی | دھا ما گا رے سا سا

| ٹی ۔ تی رے ۔ ن س گ ری ت ر پ ت پ ل نہ | لا ۔ گے نے ۔ ن (انترا)

ما ۔ گا گا ما ۔ دھا دھا | سا سا نی رے سا ۔ سا ۔ نی دھا نی دھا ما دھا نی ۔ |

با ۔ و ری گھُو ۔ مُوں س | ک ل ب ن ڈھُوں ۔ ڈُوں ۔ ما ۔ نے نہ جی یا را ۔ |

| دھا نی سا گا رے سا سا ۔ نی دھا نی دھا ما گا ما ما | دھا ما گا رے سا سا

| م دھ ر س کا ۔ سے ۔ جا ۔ ئے ک ہوں ۔ اب | م ن کے بے ۔ ن

پوُریا

رے* ما^ رے*

ٹھاٹھ = ماروا قسم = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = گندھار ، ہم آہنگ سُر = نکھاد سا نی دھا گا سا نی

گانے کا وقت = دِن کا تیسرا پہر ۔ پنچم ممنوع سُر ہے۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [رے*] سا ۔ نی ۔ رے سا ، نی رے گا ۔ ۔ ، نی ما ۔ ما گا ۔ ،

گا ما دھا نی ۔ سا ۔ ۔ نی ۔ رے سا ۔ ۔ ، نی ۔ دھا نی ۔ ۔ ، ما گا ۔ ۔ نی ۔ ، ماگا ۔ ۔ نی نی ۔ ما گا ۔ نی رے سا ۔ ،

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ بلما ری مورا گُل رُخ گلرنگ ،اُن سے ملا دے گن مانوں تورا ۔

(انترا)۔ اُن بن کیسو بیتے جوبنوا مدھ رس آوت اِک پل کل نہ اُن دن ۔ ایری بھاوے نہ پون جھکورا ۔

[رے*]

گا ما گاما دھاما گا | ما گا گا نی سا نی رے نی نی سا سا نی رے گا ما دھا | نی ۔ نی نی

ب ل ما ۔ ری | مو ۔ را گُ ل رُ خ گُ ل رن گ اُ ن سے ۔ م | لا ۔ دے ۔

ما گا ما گا نی رے سا ما گا ما نی ما ۔ گا ۔ | سا ۔ سا سا نی رے سا ۔

گُ ن ما نوں تو ۔ را (انترا) اُ ن بِ ن کے ۔ سو ۔ | بی ۔ تے جو ب ن وا ۔

نی نی سا سا نی دھا نی دھا | گا ما دھا نی ما گا گا ۔ رے رے سا سا نی رے گا ۔ |

م دھ ر س آ ۔ و ت | اِ ک پ ل ک ل نہ ۔ اُ ن بِ ن اے ۔ ری ۔ |

| نی ۔ نی نی دھا گا ما گا نی رے سا گا ما گاما دھاما گا |

| بھا ۔ وے نہ پ و ن جھ کو ۔ را ب ل ما ۔ ری | مورا

پوریا کلیان

رے* ما^ رے*

ٹھاٹھ = ماروا قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سر = کھرج ہم آہنگ سر = پنچم

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر

سا نی دھا پا گا سا نی دھا

ابر دہ میں پنچم دُربل

آردہ ابر دہ راگ سروپ۔

[رے*] سا۔نی۔رے۔سا۔ ،نی رے گا۔، گاماپاگا۔، گاماپا۔ ، مادھاپا۔، مادھانی۔دھاما۔پا۔۔۔،
ما دھانی۔ رے سا ۔۔،سا نی رے نی ۔ دھاما پا۔، مادھانی مانی دھا ما پا۔،پا دھا ماگا۔،
ماگارے سا۔۔، نی رے گا۔نی۔ ما ۔ما گا۔ گاما پاما گا۔ ما گارے سا۔۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔اب بار بار آئے ہن ہن کر کاری بدریا

(انترا)۔پیا ناہیں پاس ایری سجنی راہ نہ پاؤں کیسے جاؤں مدھ رس پیا کی نگریا بدریا۔

[رے*]نی رے گا۔ رے گاما پاما | پا۔ ما۔ گاما پاما گا رے گا مادھا نی رے سا نی دھا | نی دھا پا
اب با ۔ ر با ۔ ر | آ ۔ ئے۔ آ ۔ ئے ۔ ہُ ن ہُ ن ک ر کا ۔ | ری ب د

ما گاما گارے گارے سا ما گا مادھا نی ۔ نی سا دھانی | سا ۔ سا ۔ نی رے سا ۔ نی ۔نی نی
ری یا ۔ ۔ ۔ (انترا) پی یا نا ہیں پا ۔ س ۔ | اے ۔ ری ۔س ج نی ۔ را ۔ ہ نہ

سا دھا نی سا | نی رے سا نی سا دھا نی پا ما گا ما پا دھا ما پا گا | ما رے گا ما گا رے سا۔
پا ۔ؤں ۔ | کے ۔ سے ۔ جا ۔ ؤں ۔ م دھ ر س پی یا کی ن | اگ ری یا ب د ری یا۔

بھٹیار

رے* ما^ رے*

ٹھاٹھ = ماروا قسم = کھاڈو سمپورن

آہنگ سُر = کومل مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا نی دھا پا ما* گا سا نی دھا

گانے کا وقت = دن کا پہلا پہر آروہ میں پنچم سُر نہیں۔ دونوں مدھم استعمال ہوتے ہیں۔

آروہ امروہ راگ سُروپ۔

[رے* ما*] سا۔۔دھا۔دھا۔ پاپا۔۔پا گا۔۔رے۔۔سا۔، ما^ دھا سا ۔۔، نی رے نی دھا پا۔،

دھانی پا۔، دھا۔ ما۔، دھانی دھا پاپا ۔۔ پاگا۔۔رے۔سا۔،سارے سا ما۔ما پاگا۔ مادھادھاپاپا۔۔،

گاما دھا۔۔ما^ دھا سا ۔۔رے۔سا پا ما ۔۔پا گا ۔۔رے ۔۔سا نی دھا پا ما۔۔،پا گا۔۔رے۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بن ٹھن آئی نار نویلی۔اپنے پیا کے ات من بھائی۔

(انترا)۔ ہنس ہنس کر کر مدھ رس بتیاں، رہس رہس پیا من بلسائی۔

[رے* ما*] سا دھا دھا پا ما | ما ۔ ما ۔ پا گا گا پا گا رے سا نی سا دھا ۔ نی | سا رے

ب ن ٹھ ۔ ن | آ ۔ئی ۔ نا ۔ ر ن و ے ۔ لی ا پ نے ۔ پ | یا ۔

سا۔ پا ما ما پا گا رے سا گا گا ما^ دھا | سا سا سا سا

کے ۔ ا ت م ن بھا ۔ ئی (انترا) ہن س ہن س | ک ر ک ر

نی دھا نی رے سا سا سا۔ نی دھا نی پا | دھا نی دھا دھا پا ما ما پا گا رے سا

م دھ ر س ب تی یاں ۔ ر ہ س ر | ہ س پی یا م ن ب ل سا ۔ ئی

اہیر بھیروی

گا*رے* نی*　　گا*رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ = اہیر بھیروی ، قسم = سمپوُرن

آہنگ سُر = مدھم　ہم آہنگ سُر = کھرج

گانے کاوقت = دِن کا دوسرا پہر　، آروہ میں پنچم کمزور

آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

سا دھا پا ما* سا دھا

[رے*گا*ما*نی*] سا ۔ نی دھا ۔ ، نی سا ۔ رے ۔ سا ۔ ، سارے نی سا گا ۔ ما پا ۔ ،
ما پا گا ما ۔ دھا ۔ نی سا ۔ رے گا رے ۔ سا ۔ ، نی دھا پا ما ۔ ، پا گا ما دھا ۔ پا ما ۔ ،
گارے گارے سا ۔ نی دھا نی رے ۔ سا ۔ گارے سا ۔ ، نی سا گا ۔ ما ۔ ،

خیال ۔ تین تال

(استھائی) ۔ مہر کی نجر کیجئے یکتا مورے پروردگار کرتار ۔

(انترا) ۔ دُکھ بھنور میں گھری مدھ رس نیا ، الٰہی کھیون ہار کرو پار ۔

[رے*گا*ما*نی*] دھا نی دھا ما ۔ پا ما ما | رے گا رے سا ۔ گا گا ما گا ما ۔ گا رے گا سا

م ہ ر کی ۔ ن ج ر | کی ۔ جی ئے ۔ ی ک تا مورے ۔ پ ر و ر

رے | سا ۔ نی سا گا ما ۔ ما　ما ما پا گا ما دھا ۔ نی | سا ۔ سا سا سارے سا ۔ سا

دِ | گا ۔ ر ک ر تا ۔ ر (انترا) دُکھ بھ ں ور میں ۔ گھ | ری ۔ م دھ ر س نی ۔ یا

رے سا نی دھا ما پا دھا | ما گا رے سا گا ما ۔ ما دھا نی دھا ما ۔ پا ما ما |

ا لا ہی کھے ۔ و ن | ہا ۔ ر ک رو پا ۔ ر م ہ ر کی ۔ ن ج ر | کیجئے یکتا

اہیر للت

رے* نی* ما^ رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ=اہیر بھیروں، قسم= کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر =مدھم، ہم آہنگ سُر = کھرج

سا دھا ما* گا سا دھا

گانے کا وقت = رات کا آخری پہر ، ممنوع سر= پنچم، دونوں مدھم برتے جاتے ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

[رے*ما*نی*] سا ۔۔، دھا نی رے۔۔سا ۔۔،دھا نی رے گا ۔ ما۔، گا ما ما^۔۔ما۔، گا ما دھا۔ سا ۔۔، نی رے نی دھا۔ ما^ دھا ما^ما۔، گا رے گا ما^ گا رے سا ۔۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ ڈارڈار بولے پیہو پیہو، من کی باوری کوئیلیا۔

(انترا)۔امب ون پہ لاگی مدھ رس بور ،جُھلنا جھولت لیت ہلور ،کرے رنگ رسیاں پیاسن ڈولے۔

[رے*ما*نی*] دھا نی رے گا ما ما گا ما^ | ما ۔ دھا نی ۔ رے سا ۔ گا ما دھا نی دھا

ڈا ۔ ر ڈا ۔ ر بو ۔ | لے ۔ پی ہو ۔ پی ہو ۔ م ن کی با ۔

رے سا ۔ | نی رے نی دھا ما^ دھا ما^ ما ما ما دھا نی دھا نی ما دھا | سا سا

و ری ۔ | کو ۔ ئی لی یا ۔ ۔ ۔ ۔ (انترا) ام ب و ن پہ لا ۔ گی | م دھ

سا نی رے سا ۔ سا نی نی سا دھا نی ما^ ۔ دھا | گا ما ما^ ۔ ما^ ما^ ما ما

ر ۔ س بو ۔ ر جُھ ل نا ۔ جھو ل ۔ ت | لے ۔ ت ۔ ہِ لو ۔ رے

گا نی دھا نی ما^ دھا ما^ ما | گا رے گا ما^ گا رے سا ۔

ک رے رن گ ر سی یاں ۔ | پی یا سن گ ڈو ۔ لے ۔

اہیری بھوپال

نی* گا*رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ = اہیر بھیروی ، قسم = کھاڑو کھاڑو

آہنگ سُر = کھرج ، ہم آہنگ سُر = پنچم

سا دھا پا سا دھا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر = مدھم

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [رے*گا*نی*] سا۔رے گا۔، رے گا رے۔سا۔، نی دھا۔، گا۔رے گا۔ رے۔سا۔، سارے گا پا۔۔، گا۔دھا۔دھا۔پا۔، گا پا دھا۔، نی دھا سا۔۔، سا رے گا۔ رے سا۔، رے نی دھا۔، گا۔دھا۔دھا۔پا۔۔گا پا گا۔، رے۔گا رے سا۔۔نی دھا۔رے۔۔سا۔

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ کاگا رے جا رے جا پیا سن لے جا موری رے پتیاں ۔

(انترا)۔ اُن سوں کہیو لاگے نہ جیارا ، ترپت ہیارا ، یاد آوت نس دن پل چھن موہے مدھ رس بتیاں۔

[رے*گا*نی*] سا دھا دھا ۔ پا گا رے گا | سا ۔ ۔ رے گا پا پا پا

کا ۔ گا ۔ رے جا ۔ رے | جا ۔ ۔ پی یا ۔ س ن

گا پا دھا نی پا نی ۔ نی | سا دھا نی پا دھا گا پا ۔

لے ۔ جا ۔ مو ری ۔ رے | پ تی یاں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پا پا پا ۔ دھا پا دھا پا | گا ۔ دھا دھا دھا پا پا ۔ دھا نی دھا سا نی دھا نی پا |

(انترا) اُن سوں ۔ ک ہی یو ۔ | لا ۔ گے نہ جی یا را ۔ ت ر پ ت ہی یا را ۔ |

| پا ۔ گا گا رے گا رے نی پا پا رے رے سا رے سا نی | پا گا پا نی پا گا گا ۔

| یا ۔ د آ و ت نِ س دِ ن پ ل چھِ ن مو ہے | م دھ ر س ب تی یاں ۔

چارو کیسری

نیؔ*دھا*   نیؔ*دھاؔ

اچھوب ٹھاٹھ=کومل بلاول   قسم =سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج

سا   پا ما*گا رے سا

آروہ ابروہ راگ سروپ۔

[ما*دھا*نی*] سا ۔۔ رے ۔ نیؔ ۔ سا۔۔دھا ۔دھاؔ نیؔ دھاپا۔۔، پادھاؔ ۔ نیؔ دھاؔ نیؔ سا ۔۔،

سا ۔۔رے ۔۔ نیؔ سارے،گا۔۔، ماگارے گاسا۔۔گا ۔۔، گا ما پا ۔۔، دھا نی دھاپا۔۔، پادھا نی ۔

دھانی سا ۔۔ نی دھا نی رے ۔سا ۔۔، دھا۔نی دھا۔پا ۔۔، ما گا ما ، دھا پا ۔۔، ماگارے گا ۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ کر ہنگھار کھیلن کو ہنسی سب سکھین سن البیلی نار

(انترا)۔ ادھرن مدھ رس تیکھے نینوا رہس رہس ڈولے آنگنوا ہنس ہنس دیکھت پیا باربار۔

[ما*دھا*نی*] گا رے گا سا ۔ سا دھاؔ ۔ | سا سا سا نیؔ رے رے سا ۔ دھاؔ نیؔ سا دھاؔ نیؔ سا

ک ر کن گھا ۔ ر کھے ۔ | ل ن کو ۔ نِ ک سی ۔ س ب س کھی ی ن

رے گا | سا رے دھا ۔ پا ما گا رے   پا دھا ما پا گا ما پا پا | نی ۔ دھا دھا نی دھا

س ن | ا ل بے ۔ لی نا ۔ ر (انترا) ادھ رن م دھ ر س | تی ۔کھے نے ی ن

پا ۔ پا دھا نی سا رے گا سا ۔ | ما ۔ نی ۔ دھا دھا پا ۔ دھا ما پا گا ما رے گا گا |

وا ۔ ر ہ س ر ہ س ڈو ۔ | لے ۔ آں ۔ گ ن وا ۔ ہن س ہن س دے ۔ کھ ت |

| رے گا دھا ۔ پا ما گا رے

| پی یا با ۔ ر با ۔ ر

بِکروانی

دھا* گا* دھاِ

سَا نی پا ما* رے سا نی

اچھوب ٹھاٹھ = پُوربا کافی قسم = سمپُورن

آہنگ سُر = رکھب ہم آہنگ سُر = پنچم

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر

آروہ امروہ راگ سرُوپ۔

[گا*ما*دھا*] سا۔۔نِی۔دھاِ نِی ۔رے۔۔سا۔۔، رے نِی ۔۔دھاپا۔،ماپادھاِ۔نِی رے۔ سا۔۔رے گا۔ما۔ پا۔۔، ما پادھا نی۔۔سَا ۔۔رے نی سَا ۔،نی سَا رے نی ۔۔دھاپا۔۔، سَا ۔۔نی دھا پاپا ۔۔، گا ما پا دھا پا۔۔، گارے۔۔گارے سا۔۔، نِی سا رے نِی ۔۔دھاپا۔۔۔ رے۔سا۔۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ آئے ری بادروا گھرے گھرے برست چھہوں اور۔

(انترا)۔ چھائے ری چھائے گھنوا۔پیا بن ترست مورا منوا۔ بولیں مدھ رس مور ٹھور ٹھور۔

[گا*ما*دھا*] رے سا نِی دھاِ نِی | رے ۔ ۔ ۔ سارے گا رے سا رے نِی سا رے گا ما

آ ۔ ئے ۔ ری | با ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ د ر وا ۔ ۔ گ ھ رے

گا ما | پا دھا نی دھا پا ما گا رے گا سا سا پا دھا نی دھا نی | سَا ۔ ۔ ۔ نی سَا

گ ھ | رے ب ر س ت چ ہوں ۔ او ۔ ر (انترا) چھا ۔ ئے ۔ ری | چھا ۔ ۔ ۔ ۔

رے سَا ۔ رے نی سَا نی دھا نی دھا پا | ما پا نی دھا پا دھا ما پا رے گا ۔ سا ۔ رے گا ما |

۔ ئے ۔ گھ ن وا پی یا ب ن ت | ر س ت مو ۔ را ۔ م ن وا ۔ بو ۔ لیں م دھ |

| پا دھا پا ما پا گا رے گا رے سا سا

| ر س مو ۔ ر ٹھو ۔ ر ٹھو ۔ ر

کوشک رنجنی

دھا* گا* دھا

اچھوب ٹھاٹھ = پوربا کافی قسم = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا نی ما* رے سا نی

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر ممنوع سُر = پنچم

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [گا* ما* دھا*] سا ۔۔رے گا ۔رے ما گا۔۔ ،رے سا رے نی ۔۔سا۔۔،
نی دھا۔نی رے۔ سا۔۔، سارے گا ما۔۔، رے ما دھا نی۔۔، سا ۔۔،گا رے گا ۔۔رے نی ۔رے سا ۔
نی رے نی دھا۔ ما۔۔، گا رے ما گا ۔۔،سا رے۔۔ نی سا۔۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔بلمارے آ اب گھر آ، ترپت کل پت مورا جیارا۔

(انترا) مدُھر مدُھرات بولے پپیھارا ،مدھ رس بدرا آئیو گھنیرا ، ترست تُمرے ملن کو جیارا پیارا۔

[گا* ما* دھا*] سا سا سا رے نی | سا ۔ ۔ ۔ سارے گا ما گا رے گا سا رے گا ما گا | ما
ب ل ما ۔ رے | آ ۔ ۔ ۔ اب گھ ر آ ۔ ۔ ت ر پ ت ک | ل

دھا نی دھا نی سا نی دھا ما گا رے گا دھا دھا ما دھا نی نی سا سا | سا۔ سا سا
پ ت مو ۔ را جی یا را ۔ ۔ (انترا) م دھ ر م دھ ر ا ت | بو ۔ لے پ

رے نی سا۔ نی نی گا گا رے رے ما۔ | گا رے گا سا رے نی سا۔ ما ما سا سا
پی ہا را۔ م دھ ر س ب د را ۔ | آ ۔ یو گھ نے ۔ را۔ ت ر س ت

نی دھا نی دھا | ما سا نی ۔ دھا ما ما گا ما گا رے
تُ م رے م | ل ن کو ۔ جی یا را ۔ پی یا را

پٹ دیپ

گا* گا*

اچھوب ٹھاٹھ= تیورا کافی ، قسم= اوڈو سمپورن

آہنگ سر = پنچم ہم آہنگ سر = کھرج رے سا نی دھا پا ما* رے سا نی

گانے کا وقت= دن کا تیسرا پہر ، آروہ میں رکھب، دھیوت سر ممنوع ہیں۔

آروہ امروہ راگ سروپ۔

[گا* ما*] سا ۔۔ نی۔ سا۔۔ ماگا۔۔رے۔ سا۔ نی سا ماگا۔۔ماپا۔۔، ماپاگا۔ مادھا پا۔۔، ما پا گا۔ماپا۔نی۔

۔۔دھانی سا ۔۔دھا۔ پا۔۔ ، نی۔ سا ۔۔ نی سا گا رے سا ۔، دھانی سا۔ دھا۔پا۔۔،ما پا گا۔ماپا۔۔،

گا ما پا نی۔۔سا ۔۔، گا رے۔۔سا ۔۔، نی سا دھا۔۔پا۔۔، گا ما پا۔۔، دھاپا۔۔، نی سا دھاپا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی) ۔ من ناہیں لاگے اری پیا بن کل نہ پرت موہے نس دِن۔

(انترا)۔ جب سے گیو کبھی نہ پتیاں، رتیاں کٹت ناہیں مدھ رس اُن بن۔

[گا* ما*]

دھا پا گا۔ ما | پا۔نی۔ دھانی سانی دھا پا دھا ما پا گا گا رے سا رے | نی سا گا ما پا گا ما

م ن نا۔ ہیں | لا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گے ۔ا ۔ے۔ری پی یا بن ک | ل نہ پ رت موہے

نی سا دھا پا گا ما پا نی نی | سا۔ سا ۔ نی گا رے سا نی دھا پا گا گا سا

نِ س دِ ن (انترا) ج ب سے ۔ گ | یو ۔ کبھے ۔ جی ۔ نہ ۔ پ تی یاں ر تی یاں

گا ما | پا گا ما پا دھا ما پا نی سا دھا پا

ک ٹ | ت نا ہیں م دھ ر س اُ ن بن

گا*　　گا*

رے سا نی دھا پا ما*　رے سا نی

خیال۔ تال رُوپک

(استھائی)۔ سانولا من بھایا، ایری میرو من سُکھ پایا۔

(انترا)۔ میں تو اُن کے بل بل مدھ رس جیاں، بہت دِنن پاچھے مورے گھر آیا۔

[گا* ما*] | نی سا دھا پا۔ دھا ما | پا ۔ پا گاما پادھا پاما پا۔ | ما گا ما گا رے نی سا |

| ساں۔ و لا ۔ م ن | بھا ۔ یا بھا ۔ یا ۔ | اے ۔ ری مے ۔ رو ۔ |

| گا ما پا دھا پا ما پا |

| م ن سُ کھ پا ۔ یا |

| پا ۔ پا ما پا گا ما | پا پا نی سا سا سا گا | رے ۔ سا نی سا دھا پا |

(انترا) | میں ۔ تو اُ ن کے ۔ | ب ل ب ۔ ل م دھ | ر ۔ س جی ۔ یاں ۔ |

| پا پا پا ۔ ما گا ما | گا رے سا رے نی سا ۔ | گا ما پا گاما پادھا پاما پا۔ |

| ب ہ ت ۔ دِ ن ن | پا ۔ چھے مو ۔ رے ۔ | گھ ۔ ر آ ۔ یا ۔ |

بسنت مکھاری

نی* دھا* رے* نی

اچھوب ٹھاٹھ = کومل بھیروں ، قسم = سمپورن

آہنگ سُر = مدھم ، ہم آہنگ سُر = کھرج گا سا پا ما* گا سا

گانے کا وقت = دن کا دوسرا پہر ، آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

[رے* ما* دھا* نی*] سا گا رے ۔ گا رے ۔ سا ۔ سا رے گا ۔ ماگا مارے گا ۔ پا ۔ ما پا نی دھا پا ۔ ، مانی ۔ دھا پا ۔ ، گا پانی ۔ سا ۔ رے سا ۔ ، سا رے نی ۔ رے سا ۔ ، پا دھا نی دھا پا ۔ ، ما پا گا ۔ ، پا دھا نی ۔ ما ۔ ، پا گا ۔ ما گا ما گا رے ۔ سا ۔ ،

خیال ۔ تین تال

(استھائی) ۔ چھاڑ پیا سب جھگرے بج رے ، آئی بسنت پیاری پیاری ۔

(انترا) ۔ چلت چھوں اور مدھر پون ، پھیلی سُگندھ مدھ رس مورا تن من ترسے لاگوں گروا رے ۔

[رے* ما* دھا* نی*] دھا پا دھا ما پا دھا نی | ما گا ۔ ۔ رے رے سا ۔ +رے نی سا رے

چھا ڑ پی یا ۔ س ب | جھ گ ڑے ۔ س ج رے ۔ + آ ۔ ئی ب

گا ۔ گا | ما ۔ ما گا ما پا ما گا ما گا رے گا رے سا ۔ پا ما ۔ دھا نی دھا |

سن ۔ ت | پیا ۔ ری پیا ۔ ری ۔ ۔ ۔ (انترا) چ ل ۔ ت چ ھوں |

سا ۔ سا پا دھا نی سا رے سا سا نی ۔ سا ۔ گا رے | سا رے نی سا پا دھا ما ۔

| او ۔ ر م دُھ ر ۔ پ و ن پھے ۔ لی ۔ سُ گن | دھ م دھ ر س مو را ۔

گا ما پا دھا ما گا رے ۔ | ما ۔ ما گا ما پا ما گا ما گا رے گا رے سا ۔

ت ن م ن ت ر سے ۔ | لا ۔ گوں گ ر وا ۔ رے ۔

چمپا کلی

نی* ما^ نی*

اچھوب ٹھاٹھ = اہیر کلیان قسم= اوڈو سمپوُرن

آہنگ سُر = پنچم ہم آہنگ سُر = کھرج سا دھا پا گا رے سا

گانے کا وقت = رات کا پہلا پہر ، ممنوع سر = آروہ میں رکھب اور دھیوت

آروہ ابروہ راگ سرُوپ = [نی*] سارے ۔ نی ۔ نی سا ۔ ، گا رے ۔ سا ۔ ، نی سا گا ۔ ما ۔ پا ۔ ،
نی ۔ دھا پا ۔ ، سا ۔ نی ۔ دھا پا ۔ ، سا نی سا پا ۔ ، نی ۔ دھا ۔ ، نی دھا پا ۔ ، دھا ۔ ما ۔ گا ۔ رے ۔ سا ۔

خیال ۔ تین تال

(استھائی) ۔ جارے جارے ناہیں بولوں توسے ۔ بنتی کاہے کو کرت اب موسے ۔

(انترا) ۔ بیاں نہ گہو چھاڑو آنچر وا ، جاؤ جہاں اتُورا گے مدھ رس پاگے اب لاگو رے موسے کاہیں ۔

[نی*] ما گا رے سا رے | نی ۔ سا ۔ نی پا پا دھا ما پا ۔ پا پا سا ۔ پا | سا نی دھا پا ما
جا رے جا ۔ رے | نا ۔ ہیں ۔ بو ۔ لوں تو ۔ سے ۔ ب ن تی ۔ کا | ہے کو ک ر ت

نی دھا ما ۔ پا ۔ پا پا نی گا ما | پا ۔ ۔ ۔ ما ۔ پا سا نی سا نی
اب مو ۔ سے ۔ (انترا) ب یاں نہ ۔ گ | ہو ۔ ۔ ۔ چھا ۔ ڑو اں چ ر وا

| ما ۔ پا ما پا | گا ۔ ما نی دھا ۔ دھا ما گا گا رے رے سا سا نی نی |
| جا ۔ ؤ ۔ ج | ہاں ۔ ا تو را ۔ گے م دھ ر س پا ۔ گے اب |

| سا ۔ گا رے رے نی پا پا دھا ما پا
| لا ۔ گو ۔ رے مو ۔ سے کا ۔ ہیں

دیپاولی

ماˆ

ٹھاٹھ = اچھوب = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج سا نی دھا ما* گا رے سا نی دھا

ممنوع سُر = پنچم ۔ دونوں مدھم ۔ آروہ ابروہ راگ سرُوپ ۔

[ما*] سا ــــ نی دھانی سا ــــ، سا رے گا ما ماˆ ــ ما ــــ، گا رے گا ما گا رے سا ــــ، نی رے گا ما ماˆ ــــ

ما ــــ، گا ما ماˆ دھا ــ نی سا ــ، نی دھا نی رے ــ سا ــ، گا رے گا ما گا رے سا ــ، سا ــ نی دھا ماˆ ــ،

ماˆ دھا ماˆ ــ ما ــ، گا رے گا ما گا رے سا ــــ، نی رے گا ما ماˆ ــــ

خیال ۔ تین تال

(استھائی)۔ رین پیا بن کیسے کٹے ری ۔ پُوچھو نا ہیں موری سکھی ری ۔

(انترا)۔ ترپی رہوں میں سگری رینان ۔ لاگے مدھ رس سیج پیا بن پھلون بجی کانٹوں بھری ۔

[ما*] گا ما رے گا دھا | سا ۔ نی دھا نی رے گا ما ماˆ ما ما ۔ گا ما ماˆ دھا | ماˆ سا نی ۔ گا ۔

رے ۔ن ۔ پی | یا ۔ بن کے ۔ سے ک ٹے ۔ ری ۔ پُو ۔ چھو ۔ | نا ۔ ہیں ۔ مو ۔

ما دھا ماˆ ما ما گا ما ماˆ دھا ماˆ | سا ۔ سا ۔ نی نی سا رے نی ۔ سا ۔

ری س کھی ۔ ری (انترا) ت ر پی ۔ ر | ہوں ۔ میں ۔ س گ ری ۔ رے ۔ ناں ۔

نی سا دھا نی | ماˆ ماˆ نی نی دھا نی سا گا رے سا سا سا نی سا دھا نی |

لا ۔ گے ۔ | م دھ ر س سے ۔ ج پی یا ۔ بن پھ ل دن |

| گا گا ما ۔ نی رے گا رے ماˆ ما ۔

| س ج نی ۔ کاں ۔ ٹوں ۔ بھ ری ۔

ملیّا مارثم

نی*   رے* نی*

اچھوب ٹھاٹھ = اہیر بھیروں قسم = کھاڈو کھاڈو

آہنگ سُر = گندھار، ہم آہنگ سُر = دھیوت

سَا دھا پا گا سا دھا

گانے کا وقت = صبح کا دوسرا پہر ،

ممنوع سُر = مدھم

آروہ ابروہ راگ سروُپ =

[رے*نی*] سا ـــ، رے رے سا ـ نی دھا ـ، نی دھا سا ـــ، گا ـ رے ـ سا ـــ، سا رے گا ـ پا ـــ، گا پا دھا دھا ـ پا ـ گا پا دھا نی نی دھا پا ـ، گا پا دھا سَا ـــ نی دھا پا ـ، گا پا گا ـ، رے رے گا ـــ ، سا رے گا ـــ، رے سا ـــ، نی دھا ـ نی رے ـــ سا ـــ،

خیال ـ تین تال

(استھائی) ـ ات بار بار دیکھوں پیا پھولروا مجھے نہ نین پیاس ـ

(انترا) ـ بہت دن پاچھے آیا ہُلسایا من بھرمایا، برآئی مدھ رس آس، مجھے نہ نین پیاس ـ

[رے*نی*] سا دھا پا گا پا گا رے گا سا رے | گا ـ ـ ـ رے سا نی دھا نی پا سا ـ

ا ت با ـ ر با ـ ر دے ـ | کھوں ـ ـ ـ پی یا پھو ـ ل ر وا ـ

گا گا پا گا | رے گا رے سا ـ سا   گا پا گا پا دھا پا ـ پا | سَا ـ سَا رے گا

ب جھے نہ نے | ـ ن ن پیا ـ س (انترا) ب ہ ت دِ ن پا ـ چھے | آ ـ یا ہُ ل

رے سَا سَا نی دھا نی دھا پا گا پا ـ | سا سا گا ـ پا گا پا دھا نی دھا ـ دھا گا گا پا گا |

سا ـ یا م ن بھ ر ما ـ یا ـ | ب ر آ ـ ئی م دھ ر س آ ـ س بُ جھے نہ نے |

| رے گا رے سا ـ سا

| ـ ن ن پیا ـ س

مدھ ونتی

ما^ گا*

اچھوب ٹھاٹھ = مدھ ونتی قسم = اوڈو سمپورن

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = رکھب

سا نی دھا پا رے سا

گانے کا وقت۔ سہ پہر۔ آروہ میں رِکھب اور دھیوت سُر ممنوع ہیں۔ گندھار سُر تیور مدھم کی آس سے ادا کیا جاتا ہے

آروہ ابروہ راگ سرُوپ۔

[گا*] سا۔ ، نی نی سا ۔۔نی سا ماگا۔ ماگا۔ رے سا۔۔ ، نی سا ماگا۔ ما۔ پا۔۔ ، نی۔۔دھا

نی دھا پا۔ ،ما۔ پا۔۔نی۔۔ سا ۔۔ ، ماگا۔ ماگا۔ رے۔سا۔۔۔ ، نی۔۔دھا پا۔۔دھا ما۔ پا ماگا۔

ماگا۔ ۔ رے۔سا۔۔ ، نی سا ماگا۔ ما۔ پا۔۔ ،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔نہ بول بول پائیلیا ، جاؤں میں تو پیا سے ملن ۔

(انترا)۔جاگ پریں نہ گھر کی لگیاں ، چاندنی ریناں آئے نہ چیناں پیا بن مدھ رس سانولیا۔

[گا*] گاما پا ماگا گا گا سا سا | رے ۔ سا سا نی سا گا ما گا ما پا گا ما ۔ پا نی | دھا

نہ ۔ بو ۔ ل بو ۔ ل | پا ۔ ی لی یا ۔ ۔ ۔ جا ۔ ؤں ۔ میں ۔ تو پی | یا

پا ما گا ما پا ما گا پا۔ پا پا ما پا گا ما | پا نی نی سا ۔ سا ۔ نی سا ما گا گا

سے م ِ ل ن م ِ ل ن (انترا) جا ۔گ پ ریں ۔ نہ ۔ | گھ ر کی ل گ ۔ یاں۔ چاں ۔ د نی

رے سا سا ۔ | نی پا نی سا نی دھا پا ۔ گا گا رے سا نی سا گا ما | گا ما پا نی دھا پا ما گا

رے ۔ ناں ۔ | آ ۔ ئے نہ چے ۔ ناں ۔ پی یا ب ن م دھ ر س |ساں ۔ و لی یا ۔ ۔ ۔

مدھ کونس

نی* ما^ گا* نیٖ*

اچھوب ٹھاٹھ = اچھوب قسم = اوڈواوڈو

آہنگ سُر = پنچم ، ہم آہنگ سُر = کھرج   سا̄   پا   سا   پا

گانے کاوقت = رات کا پہلا پہر ،   ممنوع سُر = رکھب اور دھیوت

آروہ امروہ راگ سرُوپ۔

[گا* نی*] سا۔۔ ، نیٖ نیٖ سا ماگا۔۔، ماگا۔۔ نیٖ سا ۔۔، نیٖ ۔پا۔۔، سا۔نیٖ ۔سا۔ ، ماگا۔ ماگا۔ سا ۔ ،
نیٖ سا ماگا۔۔، ما پا۔۔ ما گا۔ ، سا۔۔ماگا۔ ما۔۔ما گا۔سا۔۔گا۔نیٖ سا۔۔، ماگا۔۔، ما پا۔۔ماگا۔، ماپا ماگا ما۔۔،
پاپا گاما گا۔سا۔گا۔نیٖ۔گا۔نیٖ سا۔۔، ماگا۔ ما پا۔۔،ماپا۔۔نی۔پا۔سا̄ ۔نی سا̄ پانی پا۔،نی۔پاپا۔۔،سا۔ماگا۔ما۔گا۔سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ دیکھوری اُت من بھاونا ،مانے نہ اِک ہوُ موری۔

(انترا)۔ جب ہی نِکسوُں روکت ٹوکت ،لاج کرے نہ، مدھ رس بھئی میں تو اُن کی چکوری۔

[گا* نیٖ*] ساگا ماپا ما | پا ۔ما گا ما گا ساگا نیٖ گا نیٖ سا ۔ گا ما پا | نی نی سا̄ نی پا
دے ۔کھو | ری ۔ ۔ ۔ اُ ت م ن بھا ۔ و نا ۔ ما ۔نے | نہ اِ ک ہوُ ۔

ما گا ماپا نیٖ پا ماپا ماگا ماگا سا   پا پا نی ما پا پا نی پا | سا̄ ۔ سا̄ سا̄
مو ۔ ری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (انترا) ج ب ہی ۔ نِ ک سوُں ۔ | رو ۔ک ت

گا̄ نی سا̄ سا̄ نی سا̄گا̄ نی سا̄ پا نی ما | پا گا ما پا پا پا نی ما پا گا ماگا سا
ٹو ۔ک ت لا ۔ ج ک رے نہ م دھ | رس بھ ئی میں تو اُ ن کی چ کو ۔ری

مدھ ماتی کونس

نی*دھا*　　نی*دھا*

ٹھاٹھ= آساوری، قسم =ا وڈو اوڈو

آہنگ سُر= مدھم ، ہم آہنگ سُر= کھرج　　سا　　ما* رے سا

ممنوع سُر= گندھار اور پنچم ، آردہ ابردہ راگ سرُوپ=

[ما*دھا*نی*] سا۔رے رے سا۔رے نی سا۔، نی سادھا۔نی رے۔رے سا۔، نی سا رے ما۔،
مادھانی۔دھانی۔سا ۔نی سارے،دھا۔نی رے سا ۔۔سا نی دھانی دھاما۔ رے ما دھاما رے۔ سا۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ ایری پیا دیا موہے کنگنا۔ راکھوں گی گرے سے لگائے۔

(انترا)۔ سانجھ بھی پیا آون لاگے، من مدھ رس اب بار بار۔ مگ جھاروں بہاروں انگنا۔

[ما*دھا*نی*] نی سا ما رے ۔ نی سا ۔ دھا نی | سا سا سا رے نی سا دھا ۔ نی سا نی سا
اے ری پی یا ۔ دی یا ۔ مو ہے | کن گ نا کن گ نا را ۔ کھوں گی گ رے

رے ما رے ما | رے نی دھاما رے ما رے سا　ما رے ما دھا نی ۔ دھا نی |
سے ل گا ۔ | ئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔(انترا) ساں ۔ جھ بھ ئی ۔ پی یا |

| سا دھا نی رے رے سا سا ۔ نی دھا نی ما دھا رے ما دھا | ما ۔ سا نی ۔ سا دھا رے
| آ ۔ و ن لا ۔ گے ۔ م ن م دھ ر س اب | با ۔ ر با ۔ ر م گ

رے سا سا سا دھا نی دھا ما | رے رے رے سا سا سا
جھا ۔ روں بہ ا ۔ روں ۔ | ان گ نا ان گ نا

اس بندش کی استھائی ساتویں ماترہ سے شروع ہوتی ہے اور انترا نویں ماترہ سے

سُورِیہ کونس

گا*

اچھوب ٹھاٹھ= تیورا بھیردی، قسم= اوڈو اوڈو

آہنگ سُر= مدھم ، ہم آہنگ سُر= کھرج

سا نی دھا ما* سا نی دھا

مالکونس میں دھیوت اور نکھاد تیور لینے سے بنتا ہے۔ آروہ ابروہ دونوں میں رکھب اور پنچم ممنوع سُر ہیں۔

آروہ ابروہ راگ سرُوپ=

[ما* گا*] سا۔۔، نی۔سا۔دھا۔۔ما دھا۔ نی ۔۔، دھا نی سا۔۔، ما ۔۔گا۔۔ سا۔نی۔سا۔۔،

سانی سا ما۔۔، گاگا ما۔۔ ، گا ما دھا۔ ما۔۔، دھانی دھا ما۔۔، گا ما دھا نی۔۔،دھانی۔۔،

دھا نی سا ۔۔گا ۔۔نی۔ سا۔۔ ما۔۔گا ما گا ۔۔سا ۔۔، نی ۔ سا دھا۔۔نی۔۔گا ۔۔ما۔گا۔۔

سا ۔ ۔ نی۔سا۔دھا۔۔ما دھا۔ نی ۔۔، دھا نی سا۔۔، ما ۔۔گا۔۔ سا۔نی۔سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ تا نا نا دھیرنا دھیرنا تا نا دھیرے نا ، مارو نہ مدھ رس پھُلون گیندوا۔

(انترا)۔ مان بھی جاؤ گروا لگاؤ میں تو سیاں رے تو پہ بلہاری واری تن منوا۔

[گا* ما*] ما گا ما | گا سا سا نی ۔ سا دھا نی سا نی گا سا ۔ نی سا گا | ما

تا نا نا | دھے ۔ر نا دھے ۔ر نا تا نا دھے ۔ رے نا۔ ما ۔ رو | نہ

سا گا ما دھا ما گا گا ما گا سا سا ۔ گا ما دھا گا ما دھا نی ۔ | سا سا سا سا

م دھ ر س پھ ل ون گیں د وا۔ (انترا) ما ۔ ن بھی جا ۔ ؤ۔ | گ ر وا ل

گا نی سا ۔ نی سا نی دھا دھا ما ۔ دھا | نی دھا ما گا ما سا ۔ گا ما گا سا نی سا

گا ۔ ؤ ۔ میں تو سی یاں رے تو ۔ پہ | ب ل ہا ۔ ری وا ۔ ری ت ن م ن وا

بُھوپ کونس

نی* دھا*　　نی* دھا*

سا　ما* گا　سا

اچھوب ٹھاٹھ = کومل بلاول قسم = اوڈواوڈو

آہنگ سُر = مدھم ،ہم آہنگ سُر = کھرج

گانے کا وقت = رات کا دُوسرا پہر

آروہ ابروہ راگ سرُدپ = [ما*دھا*نی*] سا۔، دھا۔نی۔ دھاسا۔،دھانی دھا ما۔،ما دھا۔ نی سا۔ ما۔، دھا نی سا ما۔، ماگا۔ما۔سا۔، نی سا گا، ما۔، گا ما دھا دھا ۔ما۔، مادھا ما نی۔دھا نی دھاما۔،گا۔ما۔،مادھانی سا ۔نی ساگا ۔ ما ۔ ما گا ۔ سا ۔دھانی دھاما۔،گاما ساگا دھانی سا۔ما۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ ایری کاسے کہوں من کی بات، پل نہ لاگے نیناں سگری رات۔

(انترا)۔ کاری بھول بھئی موسے،کون سوتنیا بلما کے گھات مدھ رس اُن بن جیا نکسو جات۔

[ما*دھا*نی*] ما گا ما ساگا سانی سا | دھا۔ نی سا گا ما ۔ ما ما دھا گا ما نی

اے ۔ ری کا ۔ سے ۔ ک | ہوں ۔ م ن کی با ۔ ت پ ل نہ لا ۔ گے

دھانی | سا ۔ دھا نی دھا دھا ما ما　ما ۔ گا ما دھا نی دھا نی | سا ۔ ۔ ۔

نے ۔ | ناں ۔ س گ ری را ۔ ت (انترا) کا ۔ ری بھو ۔ ل ۔ بھ | ئی ۔ ۔ ۔

نی ۔ سا ۔ دھانی سا نی سا سا گا سا | سا سا دھا نی دھا ما ۔ ما گا گا ما ما

مو ۔ سے ۔ کو ۔ ن ۔ سوت نی یا | ب ل ما ۔ کے گھا ۔ ت م دُھ ر س

ساگا نی سا | گا ما نی دھا نی دھا ما ما

اُ ن ب ن | جی یا ن ک سو جا ۔ ت

چندر کونس

دھا* گا* دھا

سا نی ما* سا نی

اچھوب ٹھاٹھ = پُوربا کافی قسم = اوڈواوڈو

آہنگ سُر = مدھم ہم آہنگ سُر = کھرج

آروہ ابروہ راگ سرُوپ =

[گا*ما*دھا*] سا۔ نی۔سا۔گا۔سا۔، نی سا ما ۔، گا ما دھا ۔ ما ۔ ، گا مادھا نی ۔ سا۔،
نی سا گا ۔ سا ۔۔ نی۔۔ سا۔نی ۔ دھا۔ ما ۔، گا ما گا۔ سا۔ گا نی ۔۔ سا۔۔،

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ میں تو پیا کے پاس کیسے جاؤں ری۔ اری ایری آلی ری۔

(انترا)۔ رات اُت پھیل رہی چاندنیا، جاگ رہیں سب گھر کی لُگیاں، جیار اجرے ترپے،
مدھ رس پی درشن کیسے پاؤں ری۔

[گا* ما* دھا*] سا نی سا گا سا گا نی سا ساگا ما گا | ما ۔ ما ۔ ما گا ما دھا ما دھا نی دھا سا
میں تو پی یا کے پا ۔ س کے ۔ سے | جا ۔ ؤں ۔ ری ۔ ری ا ری اے۔ ری آ ۔ لی

نی ۔ دھانی | ساآنی دھانی دھاما دھاما گا ما گا گا گا ما ۔ دھا نی | سا ۔ سا ۔ نی نی
ری ۔ ۔ | ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (انترا) رات اُت پھے ۔ ل ر | ہی ۔چاں ۔ د نی

سا ۔ نی ۔ نی نی سا ۔ سا سا | نی سا گا نی سا نی دھا ما گا گا گا ما ما ۔ گا ما | گا سا ما گا
یا ۔ جا ۔گ رہیں ۔ س ب | گھ ر کی لُ گی ۔ یاں ۔ جی یا را ج رے ۔ ت ر | پے ۔م دھ

نی دھا گا ما دھا ما دھا نی دھا سا نی دھانی | ساآنی دھانی دھاما دھاما گا
رس پی ۔ د ر ش ن کے ۔ سے پا | ۔ ؤں ۔ ۔ ری

سرس وتی (سرس وتی)

نی* ما^ نی*

اچھوب ٹھاٹھ =اہیر کلیان قسم = کھاڑوکھاڑو

آہنگ سُر = رکھب ، ہم آہنگ سُر = پنچم سا دھا پا رے سا دھا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، ممنوع سُر = گندھار

آروہ امروہ راگ سرُوپ = [نی*] سا۔، نی سا رے۔ ، ما ۔ ما رے۔، نی سا رے ما ۔ پا۔،
نی دھا پا ۔۔، سا نی دھا پا۔، پادھا ما۔دھا پا۔،رے ما پا دھا سا ۔۔رے سا ۔۔،نی سا رے
نی۔دھا پا۔، ما پا دھا ما۔پا رے۔۔، پا ما پا رے۔، نی سا رے۔نی ۔سا۔

خیال۔ تین تال

(استھائی)۔ چتر سجن گھر آیا مورے ،خوش رنگ مدھ رس ات من بھایا۔
(انترا) ۔ مہکے ری پُھلوا من کے، ان کے آون سے ، دھن دھن بھاگ جاگے، کر کربتیاں من رجھایا۔

[نی*] | ما ما | سا رے سا نی سا رے نی سا ۔ سا ۔ نی | رے رے رے رے | پا رے پا ما پا
چ تُ ر ۔ س | ج ن گھ ر آ ۔ یا ۔ مو ۔ رے خو ش رن ۔ گ |

| پا دھا ما پا رے دھا پا دھا ما ۔ ما پا پا دھا ما پا | سا سا سا ۔ نی سا پا پا
| م دُھ ر س ا ت م ن بھا ۔ یا (انترا) م ہ کے ۔ ری | پُھ ل وا ۔ ۔ ۔ م ن

سا نی سا پا پا دھا ما پا | سا سا سا ۔ نی نی سا ۔ ما پا ما پا دھا نی دھا ۔ |
کے ۔ ۔ م ہ کے ۔ ری | پُھ ل وا ۔ م ن کے ۔ اُن کے آ و ن سے ۔ |

| پا دھا سا رے ۔ سا نی رے سا ۔ سا ۔ پا پا نی نی | پا نی ۔ پا پا ما ۔ پا رے ۔ سا
| دھ ن دھ ن ۔ بھا ۔ گ جا ۔ گے ۔ ک ر ک ر | ب تی ۔ یاں م ن۔ ری جھا ۔ یا

پرتاب ورالی

ٹھاٹھ =کھماج قسم = اوڈو کھاڈو

آہنگ سر = رکھب ، ہم آہنگ سر = پنچم سا دھا پا ما* گا رے سا دھا پا

گانے کا وقت = رات کا دوسرا پہر ، ممنوع سر = آروہ میں گندھار اور نکھاد، امروہ میں صرف نکھاد

آروہ امروہ راگ سروپ =

[ما*] دھا دھا سا۔ رے رے سا۔، دھا سا۔ رے ۔۔، رے گا سارے ما گا رے ۔۔ ،

رے ما پا۔، دھادھا سا ۔۔، رے سا ۔۔دھا پا۔، دھا پا ما گا رے۔۔، گا رے گا ۔ سا۔۔،

خیال۔ تین تال۔

(استھائی)۔ بل بل جاؤں میں رے پیا ، مورے نین میں تم ہی بسو رے ۔

(انترا)۔ جب سے لگی مدھ رس نیہا ، سدھ نہ رہی تن من کی اپنے ، تمرے دیکھن سے سکھ پائے جیارا۔

[ما*] گا رے گا سا رے | دھا ۔ سا ۔ رے رے گا سا رے ما گا رے ۔ گا سا رے

ب ل ب ۔ ل | جا ۔ ؤں ۔ میں رے ۔ ۔ پی یا ۔ مو ۔ رے

ما رے | ما پا ۔ پا پا ما پا دھا دھا ما گا رے رے سا رے رے ما پا ما |

ن ی | ن میں ۔ تُ م ہی ۔ ب سو ۔ رے (انترا) ج ب سے ۔ ل |

| پا ۔۔۔ ما پا دھا دھا ما رے پا ما پا پا دھا سا دھا | سا ۔ دھا سا رے ما گا

| گی ۔۔۔ م دھ ر س نے ۔ ہا سُ دھ نہ ۔ ر | ہی ۔ ت ن م ن کی

رے گا سا ۔ دھا دھا ما پا دھا دھا | ما گا رے ما گا ما سا رے ما گا رے

ا پ نے ۔ تُ م رے ۔ دے | کھ ن سے سُ کھ پا ۔ ئے جی یا را

سٹاف نوٹیشن

مغربی موسیقی کی سُر نویسی — Staff Notation

مندرجہ ذیل سرگم ہندوپاک موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتی ہے۔اور مغربی موسیقی میں میجر سکیل (Major Scale) کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ہماری موسیقی میں سُروں کے نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی سُر کتنی اونچی یا نیچی ہے، جبکہ مغربی موسیقی میں سُروں کی اونچائی نیچائی (Pitch) پانچ متوازی لکیروں کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہے۔ان متوازی لکیروں کو سٹاف (Staff) کہتے ہیں۔اسی وجہ سے مغربی موسیقی کی سُر نویسی سٹاف نوٹیشن (Staff Notation) کہلاتی ہے۔یہ اصل میں ایک میوزیکل گراف ہے۔

اگر پیانو کے پہلے سفید پردے کو کھرج (C) مان لیا جائے تو سُروں کی آروہ Ascending میں سب سفید پردے میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ظاہر کرتے ہیں۔

C Major — بلاول ٹھاٹھ۔
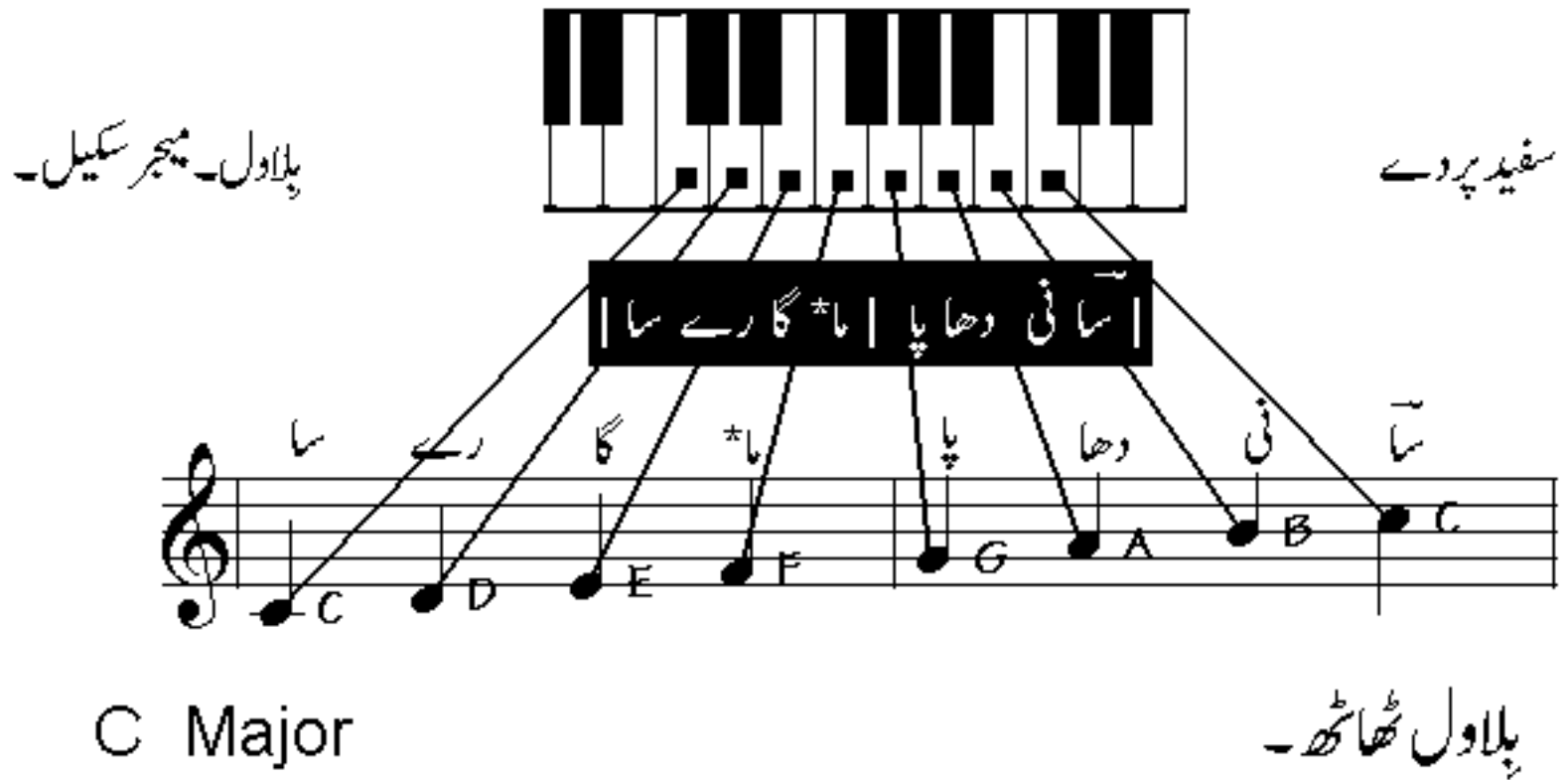
یاد رہے کہ ہماری اُردو موسیقی اور مغربی موسیقی میں فرق ہے۔ہم اپنی موسیقی میں اپنی آواز کی گائیکی کی حد کو ملحوظ رکھ کر ساز کے کسی پردہ کو کھرج مان کر گا بجا سکتے ہیں،سُر نویسی کر سکتے ہیں یعنی کھرج کا تعین نہیں۔ لیکن مغربی موسیقی میں ہر ساز پر مغربی موسیقی کا کھرج (Home Key _ C) متعین ہے۔اس لئے

سٹاف پر وقوع پذیر سُروں کو ہمیشہ کیلئے ذہن نشین کرلیں۔ کیونکہ مغربی سُر نویسی اِسی سُر کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

سٹاف پر سُروں کی پہچان

مندرجہ ذیل پانچ متوازی لکیریں Staff سُروں کی اُونچائی نیچائی (Pitch) ظاہر کرتیں ہیں۔ بوقت ضرورت اِن پانچ لکیروں کے اُوپر یا نیچے چھوٹی لکیریں کھینچ لی جاتی ہیں جو لیجر لائن (Ledger Lines) کہلاتی ہیں۔
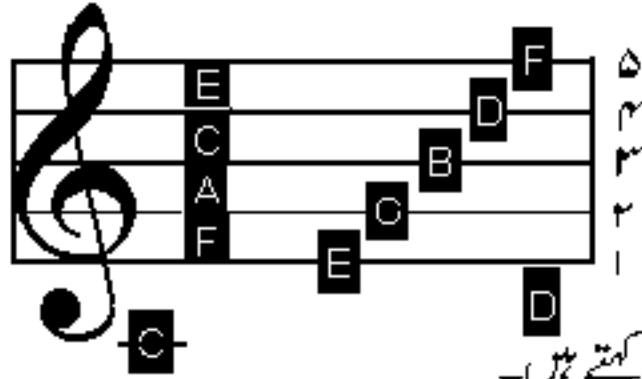
سُر نویسی میں سُر کو ایک چھوٹے سے دائرے کی صُورت میں لکیروں کے اُوپر یا دو لکیروں کے درمیان لکھا جاتا ہے۔ جیسے کہ اشکال سے ظاہر ہے۔ یہ دائرے Note Head کہلاتے ہیں۔ اِن کے ساتھ ایک عمودی لکیر بھی کھینچ لی جاتی ہے جسے Stem کہتے ہیں۔
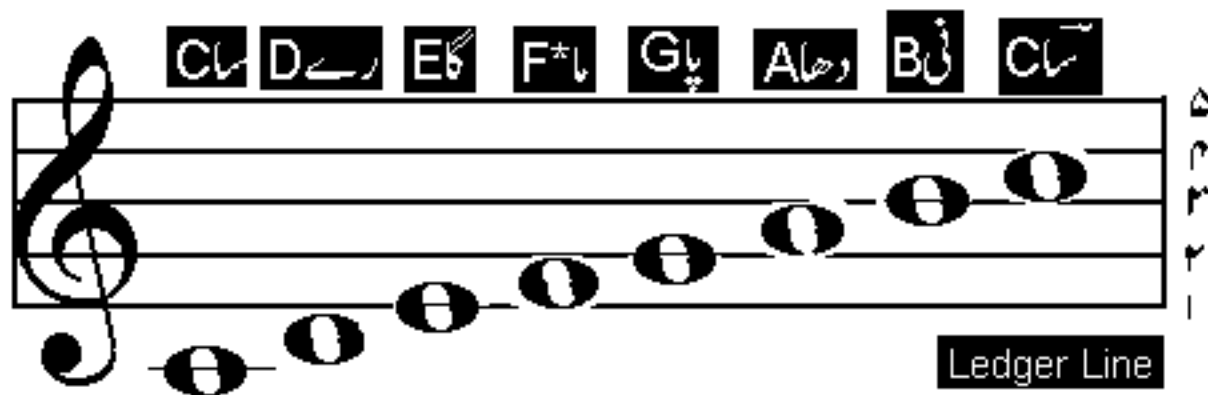
بلاول ٹھاٹھ

Major Scale

میجر سکیل کا پہلا بنیادی سُر C سٹاف کے نیچے پہلی لیجر لائن پر لکھا جاتا ہے۔ سُروں کی مختلف وقفہ ادائیگی کیلئے اِس کی مختلف صوُرتیں ہیں۔ سٹاف کی مندرجہ بالا صوُرت میجر سکیل ظاہر کرتی ہے۔ اِس لئے اِن سُروں کے اِن مقامات کو ہمیشہ کیلئے ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

جو سُر لکیروں کے درمیان ہیں اُنہیں (FACE) کے لفظ سے یاد رکھا جا سکتا ہے۔ اور جو سُر لکیروں کے اُوپر ہیں اُنہیں اِس فقرے Every good boy desrves favour. کی مدد سے۔

جب کچھ سُر آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔ تو اِس حرکت سے ایک نغمہ پیدا ہوتا ہے۔ اور سُروں کی لمبائی (ادائیگی کا وقفہ) لے کے ساتھ مل کے تنوع پیدا کرتی ہے۔ اور مختلف قسم کے نغمات کا باعث بنتی ہے۔
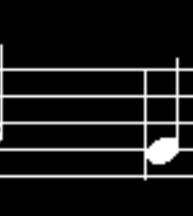
اِس لئے سُروں کی مختلف وقفوں میں ادائیگی کی سمجھ اور مشق بہت ضروری ہے

مغربی موسیقی کی سُر نویسی

سُروں کا وقفہ ادائیگی

(Duration of Notes) مغربی موسیقی میں سُر ایک سیاہ دائرہ کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔ جسے (Note Head) کہتے ہیں۔ اس کے بائیں طرف اوپر یا دائیں طرف نیچے ایک عمودی لکیر بھی لگائی جاتی ہے جو Stem کہلاتی ہے۔ اس کی وقفہ ادائیگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل مختلف صورتیں ہیں۔

Semi Breve (Whole Note)	سا ـــ = ایک سُر	
Minim (Half Note)	سا ـ = ۱/۲ سُر	
Dotted Half Note	سا ـــ = ۱/۲ + ۱/۴ سُر	
Crochet (Quarter Note)	سا = ۱/۴ سُر	
Dotted Quarter Note	سا ـــ = ۱/۴ + ۱/۸ سُر	
Quaver (Eighth Note)	+سا = ۱/۸ سُر	
Semi Quaver (16th Note)	+++سا = ۱/۱۶ سُر	

Rest (وقفہ خاموشی) ++++ چار ماترے۔ ++ دو ماترہ۔ + ایک ماترہ۔ نصف ماترہ۔

اگر کوارٹر نوٹ (چوتھائی سُر۔ ۱/۴) ایک ماترہ میں ایک سُر تصور کریں تو اس مناسبت سے کسی سُر کی مختلف وقفہ جات میں ادائیگی مندرجہ ذیل طریقہ سے کی جائیگی۔

ہندوستانی موسیقی اصل میں وہی موسیقی ہے جو وسطی بھارت میں کرناٹک علاقہ میں دو ڈھائی ہزار سال سے اپنی ہیت برقرار رکھے رواں دواں ہے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال تک مسلمان موسیقاروں کی وجہ سے ایک نئی موسیقی پنپ چکی تھی۔ برطانیہ حکومت کے دور میں غیر ملکی لکھاریوں نے جب یہاں کی موسیقی کے بارے میں لکھنا شروع کیا تو تفرق کیلئے اِن دو قِسم کی موسیقی کو شمالی اور جنوبی علاقوں میں تقسیم کر دیا۔ شمالی ہند کی موسیقی کی آبیاری مسلمان موسیقاروں نے کی، جو ایک مسلمہ حقیقت ہے

اُردُو موسیقی ؟۔ اُردو کے معنی ہیں لشکر۔ مسلمان نووارد لشکروں کی صُورت میں برصغیر آئے، انہوں نے یہاں حکومت کی۔ اُن کی آمد سے تہذیب وتمدن اور زبان کے ساتھ موسیقی بھی متاثر ہوئی۔ اُن کی زبانیں ترکی فارسی تھیں۔ یہاں کی مقامی زبان کے ملاپ سے ایک نئی زبان سامنے آئی جسے اُردو، یعنی لشکریوں کی زبان کہا گیا لیکن یہ موسیقی، جِس کا نیا موجودہ روُپ اِن لشکریوں کی موسیقی کے ملاپ اور محنت سے ہی بنا، اُردو موسیقی کہلائی نہ جاسکی۔ یہ نئی موجودہ کلاسیکی موسیقی اُن لشکریوں ہی کی وجہ سے وجوُد میں آئی ہے۔ اُن علاقوں کیلئے جہاں یہ زبان بولی جاتی ہے باقاعدہ اُردو پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ اِنڈیا کے ریڈیو پروگرام "اُردو سروس" اور ٹی وی پروگرام "اُردو چینل" میں صرف یہی موسیقی پیش کی جاتی ہے۔ جو کہ اِس بات کا اعتراف ہے۔ کہ یہ اُردو موسیقی ہی ہے۔

کلاسیکی اُردُو موسیقی اور مغربی موسیقی کی مبادیات پر ایک جامع عملی کتاب۔ اُردُو موسیقی میں ٹھاٹھ راگ بھید۔ ہارمونیم (پیانو۔ کی بورڈ) ، ستار، بانسری، وائلن اور گیٹار پرُ سروں کی پہچان اور مشق کیلئے عملی اسباق، آلاپ بھید اور تین راگوں کا مکمل آلاپ، تان بنانے کے طریقے۔ ۳۲، ۳۲ ماتروں کی ۴۷ تانیں۔ ۱۲۶ راگوں کی ۳۸۰ مُستند قدیم گھرانہ دار کلاسیکی بندشیں۔ تاریخِ موسیقی۔ نغمہ سازی Music Composition مغربی موسیقی کی سُرنویسی (سٹاف نوٹیشن Staff Notation(، ہم آہنگی Harmony ، مکمل کورڈ سِسٹم، کاؤنٹر اور کوائر میوزک Counter and Choir Music صفحات=۵۶۸، قیمت=۵۰۰ روپے

اُردُو موسیقی

خالد ملک حیدر